غزہ میں شدید سردی سے تین فلسطینی شہید، قابض اسرائیلی فوج کی سیز فائر کی سنگین خلاف ورزیاں جاری   ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.173 , Wednesday 31 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷۳)، بروز بدھ، ۳۱ ردسمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۰ ررجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

کنیسٹ کا ایک اور ظالمانہ فیصلہ، القدس میں انروا کے دفاتر کی بجلی اور پانی منقطع

غزہ: قابض اسرائیلی کنیسٹ نے حتمی منظوری دیتے ہوئے ایک نسل کش قانون منظور کر لیا ہے جس کے تحت القدس میں اقوام متحدہ کے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی ادارے 'انروا' کے دفاتر کی بجلی اور پانی منقطع کر دیا جائے گا اور یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے۔

قابض فوج کے ریڈیو نے گذشتہ پیر کے روز بتایا کہ کنیسٹ نے دوسری اور تیسری ریڈنگ میں 'انروا' کے دفاتر کی بجلی اور پانی کاٹنے کے قانون کی منظوری دی، جس کے حق میں 120 میں سے 59 ارکان نے ووٹ دیا جبکہ 7 ارکان نے اس سفاک قانون کی مخالفت کی۔

کنیسٹ میں کسی بھی قانون کو نافذ ہونے کے لیے تین ریڈنگ سے گزرنا ضروری ہوتا ہے۔ کنیسٹ نے نومبر میں اس قانون کی ابتدائی منظوری دی تھی جس کے بعد اسے خارجہ اور سکیورٹی کمیٹی کے سپرد کیا گیا تا کہ دوسری اور تیسری ریڈنگ کے لیے تیار کیا جا سکے۔

ووٹنگ کے دوران قابض اسرائیل کے وزیر توانائی اور بنیادی ڈھانچے ایلی کوہین نے اس ظالمانہ فیصلے کو جواز دینے کی کوشش کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ انروا 'حماس' کا ایگزیکٹو بازو ہے۔ اس نے اشتعال انگیز انداز میں کہا کہ ایسی تنظیم کو موجود رہنے کا کوئی حق نہیں جو اس کے بقول اشتعال انگیزی اور قتل کی فضا کو فروغ دیتی ہو۔

کوہین نے اس موقع پر عرب جماعتوں سے تعلق رکھنے والے کنیسٹ کے ارکان پر بھی تنقید کی جنہوں نے اس قانون کی مخالفت کی اور انہیں طعن آمیز انداز میں پانچواں ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی کنیسٹ میں ان کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2024ء میں بھی کنیسٹ نے 'انروا' کی سرگرمیوں پر قابض اسرائیل میں مکمل پابندی عائد کر دی تھی اور اس کا جواز یہ پیش کیا گیا تھا کہ انروا کے بعض ملازمین نے سات اکتوبر 2023ء کے حملے میں حصہ لیا۔

قابض حکام یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ انروا کے کچھ ملازمین نے طوفان الاقصیٰ کارروائی میں شرکت کی تاہم انروا نے ان الزامات کو بارہا مسترد کیا ہے جبکہ اقوام متحدہ نے بھی انروا کی غیر جانبداری اور پیشہ وارانہ کردار کی توثیق کی ہے۔

یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب فلسطینی عوام کو انروا کی خدمات کی شدید ترین ضرورت ہے، خصوصاً اس کے بعد کہ قابض اسرائیل نے امریکہ کی پشت پناہی سے غزہ پر آٹھ اکتوبر 2023ء سے مسلسل دو برس تک نسل کش جنگ مسلط کیے رکھی جو 10 اکتوبر کو سیز فائر کے نفاذ تک جاری رہی۔

غزہ پر اس نسل کش جنگ کے نتیجے میں 71 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوئے جبکہ 171 ہزار سے زیادہ فلسطینی زخمی ہوئے جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اگرچہ 10 اکتوبر کو سیز فائر نافذ ہوا تاہم غزہ کے فلسطینیوں کی زندگیوں میں کوئی حقیقی بہتری نہیں آ سکی کیونکہ قابض اسرائیل امدادی ٹرکوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کیے ہوئے ہے جو معاہدے کے انسانی پروٹوکول کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

انڈیگو کو 458.26 کروڑ روپے کا جی ایس ٹی نوٹس موصول ہوا

نئی دہلی (یو این آئی) پرائیویٹ ایئر لائن انڈیگو کو گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) ڈپارٹمنٹ سے 458.26 کروڑ روپے کے جرمانے کا نوٹس ملا ہے۔ دسمبر کے پہلے ہفتے میں بڑی تعداد میں پروازیں منسوخ کرنے کے بعد یہ کمپنی کا دوسرا مرکزی جی ایس ٹی سے متعلق نوٹس ہے۔ ایئر لائن نے منگل کو اسٹاک ایکسچینج کو مطلع کیا کہ اسے یہ نوٹس 29 دسمبر کو جنوبی دہلی کمشنریٹ میں سینٹرل جی ایس ٹی کے ایڈیشنل کمشنر سے موصول ہوا۔ یہ 4,58,26,16,980 روپے جی ایس ٹی، سود اور جرمانے کی ادائیگی کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ یہ مطالبہ 2018-19 سے 2022-23 تک کی مدت پر لاگو ہوتا ہے۔ محکمہ جی ایس ٹی نے غیر ملکی سپلائرز سے وصول کیے گئے معاوضے پر جی ایس ٹی، سود اور جرمانے کی مانگ کی ہے۔ اس نے کمپنی کے ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کو بھی غیر قانونی قرار دیا ہے۔ ایئر لائن نے پختہ یقین ظاہر کیا ہے کہ محکمہ جی ایس ٹی کی طرف سے جاری کردہ حکم "غلط اور قانون کے خلاف ہے۔" اس نے کہا ہے کہ وہ اسے چیلنج کرے گا اور مناسب قانونی چارہ جوئی کرے گا۔

بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم خالدہ ضیاء کا انتقال

ڈھاکہ کے مانک میاں ایونیو میں آج ادا کی جائے گی نماز جنازہ: بی این پی

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم اور تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ملک کی ہنگامہ خیز سیاسی زندگی میں ایک متنازعہ شخصیت بیگم خالدہ ضیاء طویل علالت کے بعد منگل کے روز ڈھاکہ اسپتال میں انتقال کر گئیں۔ جلپائی گوڑی، موجودہ مغربی بنگال (ہندوستان) میں 1945 میں پیدا ہونے والی خالدہ ضیاء 80 برس کی تھیں۔ ان کی موت کی تصدیق بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے کی، جس کی وہ چیئر پرسن قیادت کی۔ وہ ڈھاکہ کے ایور کیئر اسپتال میں صبح 6 بجے انتقال کر گئیں، جہاں وہ گزشتہ 5 ہفتوں سے زیر علاج تھیں۔ پارٹی حکام نے بتایا کہ بیگم ضیاء کو 23 نومبر کو دل اور پھیپھڑوں کو متاثر کرنے والے سنگین انفیکشن کے ساتھ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ نمونیا میں بھی مبتلا تھیں اور حالیہ دنوں میں ان کی حالت مسلسل خراب ہو رہی تھی۔ ایک بیان میں بی این پی نے کہا کہ بی این پی کی چیئر پرسن اور سابق وزیراعظم، بیگم خالدہ ضیاء، آج صبح 6 بجے فجر کی نماز کے فوراً بعد انتقال کر گئیں۔ ان کے انتقال کو ایک عہد کے اختتام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور امکان ہے کہ ان کی پارٹی کو اس کی انتخابی کوششوں میں مدد ملے گی۔ ان کے شوہر جنرل ضیاء الرحمان ایک حریت پسند اور سابق فوجی حکمران تھے۔ اس ماہ کے شروع میں، ان کے بیٹے طارق رحمان اپنی بیمار والدہ کے ساتھ اور فروری 2026 کے انتخابات کے پیش نظر طویل خود ساختہ جلاوطنی کے بعد 25 دسمبر کو برطانیہ سے واپس آئے۔ بیگم ضیاء نے دوبار وزیراعظم کی حیثیت سے ملک کی خدمات انجام دیں، پہلے 1991 سے 1996 تک اور پھر 2001 سے 2006 تک جمہوری انتخابات کے ذریعے اس عہدے پر فائز ہونے والی ملک کی پہلی خاتون بن گئیں۔ اپنے دیرینہ حریف شیخ حسینہ کے ساتھ انہوں نے بنگلہ دیش کے سیاسی منظرنامے پر غلبہ حاصل کیا، ان کے تنازعہ نے کئی دہائیوں تک ملک کی حکمرانی اور سڑکوں کی سیاست کی تشکیل کی۔ بی این پی کی قائمہ کمیٹی کے رکن صلاح الدین احمد نے بتایا کہ امکان ہے کہ خالدہ ضیاء کی نماز جنازہ بدھ کے روز ڈھاکہ کے مانک میاں ایونیو میں ادا کی جائے گی۔

وزیراعظم مودی نے خالدہ ضیاء کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم بیگم خالدہ ضیا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ سابق وزیراعظم اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی صدر بیگم خالدہ ضیا کے انتقال کی خبر سن کر گہرا دکھ ہوا۔ ان کے خاندان اور بنگلہ دیش کے تمام لوگوں کے ساتھ ہماری دلی تعزیت ہے۔ پسماندگان کو خدا اس المناک نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت دے۔ بیگم ضیاء تین بار بنگلہ دیش کی وزیراعظم رہیں اور انہوں نے ملک کی سیاست کی تشکیل اور ہندوستان اور بنگلہ دیش تعلقات کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وزیراعظم نے 2015 میں ڈھاکہ میں بیگم ضیاء کے ساتھ اپنی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم کے طور پر، انہیں بنگلہ دیش کی ترقی کے ساتھ ساتھ ہندوستان۔بنگلہ دیش تعلقات میں ان کی اہم شراکت کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مجھے 2015 میں ڈھاکہ میں ان کے ساتھ خوشگوار ملاقات کا یادگار موقع ملا۔

یمن پر سعودی-امارات اختلافات شدت اختیار کر گئے

ہنگامی حالت نافذ، مکلا بندرگاہ پر فضائی حملے، تمام اماراتی افواج کو 24 گھنٹوں کے اندر یمنی سرزمین چھوڑنے کا حکم

● شیخ فضل حسن

یمن میں حالیہ سیاسی، عسکری اور سفارتی اقدامات کے بعد سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان اختلافات میں شدید اضافہ ہو گیا ہے، جس سے سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے اندر گہری دراڑیں نمایاں ہو گئی ہیں۔ یمن کی صدارتی قیادت کونسل کے چیئرمین رشاد العلیمی نے ملک بھر میں 90 روزہ ہنگامی حالت نافذ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے تمام اماراتی افواج کو 24 گھنٹوں کے اندر یمنی سرزمین چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے ملک کی تمام بندرگاہوں اور سرحدی گزرگاہوں پر 72 گھنٹوں کے لیے فضائی، بحری اور زمینی ناکہ بندی بھی عائد کر دی۔ ان اقدامات کے تحت ہوم لینڈ شیلڈ فورسز کو حضرموت اور المہرہ کے صوبوں میں فوجی کیمپوں کا کنٹرول سنبھالنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ادھر سکیورٹی صورتحال اس وقت مزید بگڑ گئی جب القاعدہ ان دی عربین پینٹسولا (AQAP) سے منسلک تنظیم انصار الشریعہ نے دعویٰ کیا کہ اس نے صوبہ ابین کے ضلع مدیہ کے علاقے البقیرہ میں امارات کی حمایت یافتہ سدرن ٹرانزیشنل کونسل (STC) کی ملیشیاؤں کی ایک بکتربند گاڑی کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ سعودی وزارتِ خارجہ نے ایک سخت بیان جاری کرتے ہوئے ایس ٹی سی فورسز پر اماراتی دباؤ پر افسوس کا اظہار کیا اور خبردار کیا کہ یمن میں ابوظہبی کے اقدامات "انتہائی خطرناک" اور اتحاد کے اصولوں کے منافی ہیں۔ ریاض نے واضح کیا کہ سعودی سلامتی کو لاحق کسی بھی خطرے کو سرخ لکیر سمجھا جائے گا اور یمن کی صدارتی قیادت کونسل کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔

ایک بڑی پیش رفت میں سعودی قیادت میں عرب اتحاد نے مکلا بندرگاہ پر ایک کھیپ کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملے کیے، جنہیں ایس ٹی سی ملیشیاؤں کے لیے اماراتی اسلحہ کی ترسیل قرار دیا گیا۔ سعودی پریس ایجنسی (SPA) کے مطابق اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا کہ یہ کھیپ متحدہ عرب امارات کی فجیرہ بندرگاہ سے دو بحری جہازوں کے ذریعے آئی، غیر قانونی طور پر اجازت کے بغیر مکلا میں داخل ہوئی اور جان بوجھ کر اپنے سمندری ٹریکنگ سسٹم (AIS) بند رکھے۔

یمن کی بندرگاہ پر سعودی اتحاد کا فضائی حملہ

متحدہ عرب امارات پر علیحدگی پسندوں کو اسلحہ دینے کا الزام، ایس ٹی سی اور یمنی حکومتی فوجی دستے آمنے سامنے

صنعا، (ایجنسیاں) سعودی قیادت میں قائم عرب اتحاد نے یمن میں قائم مکلا بندرگاہ پر فضائی حملہ کیا ہے جس میں ایسے ہتھیاروں اور جنگی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جو کہ متحدہ عرب امارات سے آنے والے جہازوں سے اتاری جا رہی تھیں۔ سعودی خبر رساں ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ یمن میں موجود بندرگاہ مکلا کو بیرونی فوجی امداد حاصل ہے جس کے خلاف محدود فضائی کارروائی کی گئی ہے۔ اتحادی افواج کے ترجمان نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات کی بندرگاہ فجیرہ سے آنے والے دو بحری جہاز ہماری اجازت کے بغیر ہفتہ اور اتوار کو مکلا بندرگاہ میں داخل ہوئے، انہوں نے اپنے ٹریکنگ سسٹم غیر فعال کر دیے اور متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ سدرن ٹرانزیشنل کونسل (ایس ٹی سی) کی فوجی اعانت کے لیے بڑی تعداد میں ہتھیار اور جنگی گاڑیاں اتاریں۔ اتحاد نے کہا کہ مکلا بندرگاہ پر حملے سے کوئی ہلاکتیں یا اصل اہداف کے علاوہ کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ اتحاد کے مطابق اس دوران ایک ویڈیو جاری کی گئی جس میں دونوں جہازوں کے لنگر انداز ہونے کے بعد ہتھیاروں کی منتقلی دکھائی گئی۔ کچھ روز قبل سعودی اتحاد نے یمن کے جنوب میں واقع علیحدگی پسند گروہ کو متنبہ کیا تھا کہ وہ ملک کے مشرقی صوبے حضرموت کی طرف پیش قدمی روک دے۔ رواں ماہ کے آغاز میں یمن کے جنوب میں موجود علیحدگی پسندوں کی کارروائی کے باعث متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ سدرن ٹرانزیشنل کونسل (ایس ٹی سی) اور سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومتی فوجی دستے آمنے سامنے آئے تھے۔ خیال رہے کہ یمن 2014 سے خانہ جنگی سے متاثرہ ہے۔ یمن کے مقامی ذرائع ابلاغ پر دسمبر کے اوائل سے یہ تشویش ظاہر کی جا رہی ہے کہ جنوبی یمن میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ گروہوں کے درمیان کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ ادھر سعودی عرب نے کہا ہے کہ اس کی قومی سلامتی ایک 'سرخ لکیر' ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سعودی وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ مملکت اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی بھی اقدام کو برداشت نہیں کرے گی اور امید ظاہر کی کہ متحدہ عرب امارات خلیجی ممالک کے درمیان تعلقات کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔ یمن کی سعودی حمایت یافتہ صدارتی کونسل نے الزام عائد کیا ہے کہ ایس ٹی سی کو اسلحہ فراہم کرنے میں متحدہ عرب امارات ملوث تھا۔ اس کے بعد یمن کے صدارتی کونسل کے سربراہ رشاد العلیمی نے اعلان کیا کہ یمن میں موجود تمام اماراتی افواج 24 گھنٹوں میں ملک چھوڑ دیں۔

سعودی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق فضائی کارروائی کے دوران صرف اس اسلحے اور جنگی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا جو بندرگاہ پر اتاری جا چکی تھیں۔ اتحادی افواج کا کہنا ہے کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان یا شہری انفراسٹرکچر کو نقصان نہیں پہنچا اور کارروائی بین الاقوامی انسانی قوانین کے مطابق کی گئی۔

یمن سے متعلق تمام الزامات مسترد
سعودی کے بیان سے مایوسی ہوئی: یو اے ای

ابوظہبی، (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے یمن سے متعلق سعودی عرب کے بیان پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے اس حوالے سے تمام الزامات مسترد کر دیے۔ سعودی عرب نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یمنی حکومت کے مطالبے کے مطابق 24 گھنٹے میں اپنی فوج یمن سے واپس بلائے اور کسی بھی فریق کو عسکری یا مالی معاونت کا عمل فوری بند کرے۔ سعودی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا کہ یمن کے امن کے لیے مذاکرات ہی واحد حل ہیں، یو اے ای کا یمنی جنوبی عبوری کونسل پر دباؤ ڈال کر کارروائیوں پر آمادہ کرنا افسوسناک ہے، یہ اقدام ہماری قومی سلامتی اور جمہوریہ یمن کے امن سمیت پورے خطے کیلئے خطرہ ہے۔ سعودی عرب کے اس بیان پر یو اے ای کی جانب سے ردعمل سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا کہ سعودی عرب کے بیان سے مایوسی ہوئی ہے، یمن سے متعلق تمام الزامات مسترد کرتے ہیں۔ یو اے ای کا کہنا ہے کہ مکلا بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے والے جہازوں پر اسلحہ نہیں تھا، بندرگاہ پر جہاز یمنی گروپ کیلئے نہیں اماراتی فورسز کیلئے تھے، یمن میں ہونے والی حالیہ پیش رفت سے ذمہ داری سے نمٹنا چاہیے۔ یو اے ای کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یمن کی حالیہ صورتحال کو مزید کشیدہ نہیں ہونے دینا چاہیے، سعودی اتحادی فورسز کا یمن میں حملہ حیران کن تھا۔

بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم بیگم خالدہ ضیاء کے انتقال پر عالمی لیڈروں کا اظہار تعزیت

ڈھاکہ، (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم اور تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ملکی سیاست میں با اثر شخصیت رہنے والی بیگم خالدہ ضیاء کا طویل علالت کے بعد منگل کو یہاں انتقال ہو گیا۔ جلپائی گوڑی، موجودہ مغربی بنگال (ہندوستان) میں 1945 میں پیدا ہونے والی بیگم خالدہ ضیا گزشتہ اگست میں 80 سال کی ہو گئیں۔ وہ دل اور پھیپھڑوں کے شدید انفیکشن میں مبتلا تھیں۔

انہوں نے صبح 6 بجے ڈھاکہ کے ایور کیئر اسپتال میں آخری سانس لی، جہاں وہ گزشتہ 5 ہفتوں سے زیر علاج تھیں۔ ان کے انتقال پر بنگلہ دیش کے عبوری حکمراں محمد یونس نے کہا کہ بیگم خالدہ ضیاء صرف ایک سیاسی جماعت کی سربراہ نہیں تھیں۔ انہوں نے بنگلہ دیش کی تاریخ کے ایک اہم باب کی نمائندگی کی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت، کثیر الجماعتی سیاسی ثقافت اور عوام کے حقوق کے قیام میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کا طویل سیاسی سفر، عوام پر مبنی قیادت اور سیاسی اختلافات کے باوجود قومی فلاح و بہبود کے لیے وقف عزم، ہمیشہ ان کی رہنمائی کی روشنی رہی ہے۔ بنگلہ دیش عوامی لیگ کی صدر شیخ حسینہ، جو ہندوستان میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں، نے بھی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے لیے ان کی شراکت اہم تھی اور اسے یاد رکھا جائے گا۔ ان کا انتقال بنگلہ دیش کی سیاسی زندگی اور بی این پی کی قیادت کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ محترمہ حسینہ، جو کبھی خالدہ ضیاء کی کٹر حریف تھیں، نے کہا کہ میں بیگم خالدہ ضیاء کی روح کی سلامتی اور مغفرت کے لیے دعا کرتی ہوں اور ان کے بیٹے طارق رحمن اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے خالدہ ضیا کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کی مخلص دوست تھیں اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

'کسی بھی جارحیت پر ایران کا ردعمل جارح کیلئے افسوسناک اور پشیمانی کا باعث ہوگا'

صہیونی وزیراعظم سے ملاقات کے بعد امریکی صدر ٹرمپ کی گیدڑ بھبکی پر صدر پزشکیان کا انتباہ

تہران، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دھمکی کے جواب میں صدر ایران ڈاکٹر پزشکیان نے دوٹوک جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کسی بھی جارحیت انتہائی سخت اور منہ توڑ جواب دے گا۔ 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق صدر مملکت ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پیغام میں لکھا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی طرف سے کسی بھی جارحیت کا جواب جارح کے لئے انتہائی سخت اور افسوسناک ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے منگل کے روز اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ایران کسی بھی جارحیت پر ایسے ردعمل کا مظاہرہ کرے گا کہ جارح کو افسوس اور پشیمانی کے علاوہ

اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ رات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غاصب اسرائیلی حکومت کے وزیراعظم نیتن یاہو کے ساتھ ملاقات کے موقع پر دعویٰ کیا کہ میں نے سنا ہے کہ ایران دوبارہ اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے اور اگر ایسا ہوا تو ہم اسے تباہ کر دیں گے۔ یقیناً مجھے امید ہے کہ ایسا نہیں ہوگا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اس سوال کے جواب میں کہ اگر ایران اپنے میزائل اور جوہری پروگرام میں پیش رفت کرتا ہے تو اسرائیل کے ممکنہ حملے سے متعلق کیا کہیں گے تو انہوں نے انتہائی ڈھٹائی کے ساتھ جواب میں کہا کہ اگر یہ میزائل پروگرام ہے تو یقیناً اور اگر یہ جوہری پروگرام ہے تو بہت جلد یہ کام ہوگا۔

ایران کے خلاف کسی بھی جارحیت کا سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا: علی شمخانی

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی جارحیت کا سخت اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو نئے ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کی دھمکی دی تھی۔ علی شمخانی نے 'ایکس' پر جاری بیان میں کہا کہ ایران کی میزائل اور دفاعی صلاحیتیں کسی بھی دباؤ کے تحت محدود نہیں کی جا سکتیں اور اس کیلئے کسی بیرونی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنی سلامتی کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کرتا رہے گا۔ یہ ردعمل ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی مشترکہ نیوز کانفرنس کے بعد سامنے آیا، جس میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ مذاکرات کے لیے تیار ہے، تاہم اگر ایران دوبارہ جوہری صلاحیتیں حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ہر ممکن خطرے کو فوری طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ نے بھی کہا کہ ایران اسرائیل کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنی دفاعی تیاریوں کو مزید مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی نئی مہم جوئی کا ردعمل ماضی کی بارہ روزہ جنگ سے کہیں زیادہ سخت ہوگا۔

ایران میں جوہری تعمیرات جاری رہیں تو قیامت برپا کر دیں گے: ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کو دھمکی دی کہ اگر جوہری تعمیرات جاری رکھی گئیں تو قیامت برپا کر دیں گے۔ امریکی صدر نے فلوریڈا میں نیتن یاہو سے ملاقات سے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران پھر جوہری تنصیبات تعمیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ایران نے جوہری تعمیرات جاری رکھیں تو ان پر فوری حملوں کی حمایت کریں گے۔

صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر ایران جوہری پروگرام دوبارہ تعمیر کرے تو ہمیں انہیں گرانا ہوگا لیکن ہم نہیں چاہتے کہ بی ٹو بمبار بھیج کر اپنا ایندھن ضائع کریں ایران کو معاہدہ کر لینا چاہیے۔ امریکی صدر نے نیتن یاہو کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے اسرائیل کا ساتھ آخر تک جاری رکھنے کا اعلان کر دیا، ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل ایک اہم عنصر ہے، اسرائیل کی سپورٹ جاری رکھیں گے۔

صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ حماس نے غیر مسلح ہونے سے انکار کیا تو اسے قیمت چکانا ہوگی، غزہ سے اسرائیلی انخلا الگ معاملہ ہے، اس پر ہم بات کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ مقبوضہ مغربی کنارے سے متعلق طویل بات چیت ہوئی ہے، مغربی کنارے کے معاملے پر اسرائیل اور ترکیہ میں تصادم کا خطرہ ہے۔

امریکی صدر نے کہا کہ غزہ منصوبے کا دوسرا مرحلہ جلد شروع ہونے کی امید ہے، غزہ کی تعمیر نو جلد شروع ہو جائے گی۔

چین کے 89 لڑاکا طیاروں اور 14 کشتیوں نے تائیوان کو گھیرا

جمہوریت و آزادی کی حفاظت کے لیے سخت قدم اٹھائے گا، تائیوان کی وزارت دفاع نے فوج کو کیا الرٹ

بیجنگ، (ایجنسیاں) چین نے تائیوان کے آس پاس زمین، سمندر اور آسمان تینوں محاذ پر فوجی مہم شروع کر دی ہے۔ یہ مہم بڑے پیمانے پر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ چین کی فوج نے اس مہم کو 'جسٹس مشن 2025' نام دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا مقصد تائیوان کی آزاد کی کسی بھی کوشش اور باہری طاقتوں کو سخت تنبیہ دینا ہے۔ چین کے 'پیپلز لبریشن آرمی ایسٹرن تھیٹر کمانڈ' کے مطابق اس پریکٹس میں فوج، بحریہ، فضائیہ اور راکیٹ فورس ایک ساتھ شامل ہیں۔ آج تائیوان کے چاروں طرف 5 سمندری اور ہوائی زون میں لائیو فائر ڈرل بھی کی جارہی ہے۔ چین کے اعلان کے بعد تائیوان نے فوراً اپنی افواج کو الرٹ کر دیا ہے۔ تائیوان کی وزارت دفاع نے کہا کہ وہ پوری طرح مستعد ہے اور جمہوریت و آزادی کی حفاظت کیلئے ٹھوس قدم اٹھائے گا۔ تائیوان کے مطابق اس کے آس پاس 14 پی ایل اے جنگی کشتیاں، 14 چینی کوسٹ گارڈ جہاز، 4 جہازوں کا ایک امفیبس اسالٹ گروپ اور 89 چینی جنگی طیارے دیکھے گئے ہیں۔ حالانکہ اب تک کسی بھی چینی طیارہ یا کشتی نے تائیوان کے آبی یا فضائی حدود میں داخلہ نہیں لیا ہے۔ یعنی کشیدگی عروج ہے، لیکن قصداً ریڈ لائن کو پار نہیں کیا گیا ہے۔ چین آفیشل طور پر اسے اپنی خودمختاری کی حفاظت بتاتا ہے، لیکن 'پریکٹس' یا 'مہم' بہت کچھ واضح اشارے دے رہے ہیں۔ یعنی ضرورت پڑنے پر تائیوان کے اہم بندرگاہوں اور علاقوں کو گھیرنے کی صلاحیت کا تجربہ ہو رہا ہے۔ یہ پیغام صرف تائیوان کے لیے نہیں ہے، بلکہ ان ممالک کیلئے بھی ہے جو تائپے کے ساتھ فوجی تعاون بڑھا رہے ہیں۔ چینی ترجمان نے تائیوان کا استعمال کر چین کو روکنے کی سوچ چھوڑنے کی اپیل کی۔ اشارہ صاف طور پر امریکہ اور اس کے ساتھیوں کی طرف ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں میں چین کے تجربات کا پیمانہ اور پیچیدگی بڑھی ہے۔ ماہرین کے مطابق اب یہ صرف طاقت دکھانے تک محدود نہیں، بلکہ حقیقی حالات کی ریہرسل جیسا نظر آتا ہے۔ خاص طور پر 'بلاکیڈ' کی تیاری۔ اس پریکٹس کے سبب 850 سے زیادہ بین الاقوامی پروازوں پر اثر پڑا ہے اور درجنوں گھریلو پروازیں منسوخ کرنی پڑی ہیں۔ اس لیے کسی بھی غلط قدم یا تکنیکی خامی کے دوررس نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ یہ صرف چین اور تائیوان کا معاملہ نہیں ہے۔ تائیوان کے آس پاس کشیدگی بڑھنے کا مطلب ہے ایشیا-پیسفک میں عدم استحکام۔ جس کا اثر عالمی تجارت، سپلائی چین اور توانائی کے راستوں پر پڑ سکتا ہے، اور ہندوستان بھی اس سے الگ نہیں ہے۔ چین سے جس طرح فوجی دباؤ بڑھ رہا ہے، وہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اسٹریٹجک اور فوجی قوت دونوں کو ساتھ استعمال کر رہا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ جنگ فوراً ہوگی یا نہیں، سوال یہ ہے کہ کیا یہ خطہ دھیرے دھیرے اس نکتہ کی طرف بڑھ رہا ہے جہاں ایک چھوٹی چنگاری بھی بڑا بحران بن سکتی ہے۔

ترکیہ میں داعش کے خلاف آپریشن کے تحت 357 مشتبہ افراد گرفتار

انقرہ، (یو این آئی) ترکیہ میں داعش کے خلاف ملک گیر آپریشن کے تحت منگل کو 357 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ وزیر داخلہ نے آج بتایا کہ دہشت گرد گروپ داعش کے خلاف آپریشن کے ضمن میں ترکی کے 21 صوبوں میں سکیورٹی فورسز کے بیک وقت چھاپے کے دوران کل 357 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر ایک پوسٹ میں وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے کہا کہ 21 صوبوں میں بیک وقت انسداد دہشت گردی آپریشن کے نتیجے میں مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں صوبائی پولس محکمہ نے چیف پبلک پراسیکوٹر کے دفاتر اور انٹیلی جنس محکموں کے ساتھ مل کر انجام دی ہیں۔ قبل ازیں استنبول کے چیف پبلک پراسیکوٹر کے دفتر نے ایک بیان میں کہا تھا کہ راجدھانی سمیت 3 شہروں میں 110 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے 41 کا تعلق یالووا صوبے میں پیر کے روز ہونے والی دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث دہشت گردوں سے تھا اور وہ نئے سال کی تقریبات کے دوران استنبول میں اسی طرح کے حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ انقرہ کے چیف پبلک پراسیکوٹر کے دفتر نے ایک بیان میں یہ بھی بتایا کہ اس نے داعش کے 17 دہشت گردوں کے وارنٹ جاری کیے ہیں جن میں 11 غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ خبر کے مطابق شمال مغربی ترکی میں مسلح تصادم میں 3 پولس افسران اور 6 عسکریت پسندوں کی ہلاکت کے ایک دن بعد، ترک پولس نے منگل کے روز داعش کے خلاف آپریشن میں 110 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا۔ استنبول کے چیف پراسیکوٹر کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک گیر کارروائی میں، پولیس نے استنبول اور دیگر دو صوبوں میں 114 ٹھکانوں پر چھاپے مارے، جس میں کل 115 مشتبہ افراد میں سے 110 کو گرفتار کر لیا گیا۔ چھاپے کے دوران مختلف ڈیجیٹل مواد اور دستاویزات ضبط کیے گئے ہیں۔ عالمی سطح پر داعش کے دوبارہ سرگرم ہونے کے پیش نظر ترکی نے رواں سال داعش کے مشتبہ جنگجوؤں کے خلاف کارروائیوں میں تیزی لائی ہے۔

یوکرین کا روسی صدر پوتن کی رہائش گاہ پر بڑا حملہ، ماسکو کا دعویٰ

ماسکو، (یو این آئی) روس کی جانب سے یوکرین پر صدر پوتن کی سرکاری رہائش گاہ پر حملے کا

الزام عائد کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق روس کی جانب سے الزام عائد کیا گیا ہے کہ یوکرین نے نووگورود ریجن میں صدر پوتن کی رہائش گاہ پر حملہ کیا۔ رپورٹس کے مطابق حملے کے وقت صدر پوتن کے رہائش گاہ پر موجود ہونے کا نہیں بتایا گیا۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف کے مطابق یوکرین نے صدر پوتن کی رہائش گاہ کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، یوکرین نے 28 اور 29 دسمبر کے درمیان رہائش گاہ پر 91 لانگ رینج ڈرونز فائر کیے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے بتایا کہ یوکرین کے فائر کیے گئے تمام 91 ڈرونز مار گرائے، یوکرین کا حملہ ریاستی دہشت گردی ہے، یوکرین کے ایسے غیر ذمہ دارانہ اقدامات کا جواب ضرور ملے گا۔ روسی وزیر خارجہ کے مطابق یوکرین کا حملہ ممکنہ امن معاہدے کی بات چیت کے دوران کیا گیا، امن بات چیت سے متعلق روس کے مؤقف کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا۔ روس امن بات چیت سے باہر نہیں نکلے گا۔ دوسری جانب یوکرینی صدر زیلنسکی نے روسی صدر کی رہائش گاہ پر حملے کا الزام جھوٹ قرار دے دیا۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ روس امن بات چیت کو خراب کرنا چاہتا ہے، روس یوکرین کی سرکاری عمارتوں پر حملے کا جواز بنا رہا ہے، امریکہ کو روس کی دھمکیوں پر ردعمل دینے کی ضرورت ہے۔

پوتن کی رہائش گاہ پر یوکرینی حملہ، صدر ٹرمپ کو برا لگا

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ روسی صدر پوتن کی رہائش گاہ پر یوکرینی حملے کا سن کر بہت برا لگا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یوکرینی حملے کا سن کر مجھے بہت غصہ آیا، روسی صدر پوتن سے اچھی بات چیت ہوئی ہے تاہم یوکرین میں امن کیلئے ابھی کچھ پیچیدہ مسائل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس سے قبل روس نے یوکرین پر صدر ولادیمیر پوتن کی سرکاری رہائش گاہ پر حملے کا الزام لگایا تھا۔ روس کی جانب سے الزام عائد کیا گیا ہے کہ یوکرین نے نووگورود ریجن میں صدر پوتن کی رہائش گاہ پر حملہ کیا ہے۔ حملے کے وقت صدر پوتن کے رہائش گاہ پر موجود ہونے کا نہیں بتایا گیا۔

اسرائیل نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین کیلئے سفارتی استثنیٰ ختم کر دیا

تل ابیب، (یو این آئی) اسرائیل نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) کے لیے سفارتی استثنیٰ ختم کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی کے

مطابق اسرائیلی پارلیمنٹ نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین کے لیے سفارتی استثنیٰ ختم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ قانون سازی سے انروا کے خلاف اسرائیلی عدالتوں میں قانونی کارروائی کی جا سکے گی جبکہ اسرائیلی حکام مقبوضہ بیت المقدس میں انروا کے دو دفاتر بھی ضبط کر سکیں گے۔ خبر رساں ایجنسی نے مزید بتایا کہ یہ قانون اسرائیلی کمپنیوں کو انروا کے اداروں کو پانی، بجلی اور مالی خدمات فراہم کرنے سے روکتا ہے۔ اس موقع پر انروا کا کہنا تھا کہ اسرائیل یو این ایجنسی کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ایجنسی پورے مشرق وسطیٰ میں لاکھوں فلسطینیوں کو تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے گزشتہ سال انروا پر پابندی عائد کی تھی۔

مشرقی بحرالکاہل میں منشیات سے بھرے جہاز پر امریکی حملے میں 2 افراد ہلاک

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی فوج نے پیر کو مشرقی بحرالکاہل میں بین الاقوامی پانیوں میں منشیات کی اسمگلنگ کے مشتبہ بحری جہاز پر حملہ کیا، جس میں سوار دو افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ اطلاع امریکی جنوبی کمان نے دی۔ امریکی جنوبی کمان نے سوشل پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ امریکی سکریٹری دفاع پیٹ ہیگسیتھ کی ہدایت پر امریکی جوائنٹ ٹاسک فورس سدرن اسپیئر نے بین الاقوامی پانیوں کے علاقے میں نامزد دہشت گرد تنظیموں کے ذریعے چلائے جانے والے جہاز پر ایک مہلک فوجی حملہ کیا۔ امریکی جنوبی کمان نے مزید بتایا کہ انٹیلی جنس نے تصدیق کی کہ یہ جہاز مشرقی بحرالکاہل میں منشیات کی اسمگلنگ کے معروف راستوں سے گزر رہا تھا اور منشیات کی اسمگلنگ کی سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ دو مرد اسمگلر مارے گئے۔ اس میں کوئی امریکی فوجی اہلکار ہلاک نہیں ہوا۔ پینٹاگون نے ستمبر کے آغاز سے اب تک کیریبین اور مشرقی بحرالکاہل میں مبینہ طور پر منشیات سے بھرے 30 جہازوں کو ڈبو دیا ہے، جس میں سوار کم از کم 107 افراد ہلاک ہوئے۔ کئی مہینوں سے، امریکہ نے کیریبین میں، خاص طور پر وینزویلا کے ساحل کے قریب، منشیات کی اسمگلنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک اہم فوجی موجودگی برقرار رکھی ہے۔ حالانکہ امریکہ کے اس دعوے کو وینزویلا نے کراکاس میں حکومت کی تبدیلی کی ایک درپردہ کوشش کے طور پر مسترد کر دیا ہے۔

سڈنی ساحل واقعے میں ملوث باپ بیٹا کسی دہشت گرد گروہ کا حصہ نہیں، آسٹریلوی پولیس

دونوں کے فلپائن شہر داواؤ کے سفر کا مقصد کی تحقیقات جاری، متاثرین کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی کے لیے روک دی جائیں گی نیو ایئر ایو کی تقریبات

سڈنی، (ایجنسی): آسٹریلوی پولیس نے بتایا ہے کہ ساحلی علاقے بونڈائی بیچ میں فائرنگ کے واقعے میں ملوث باپ اور بیٹے نے اکیلے کارروائی کی اور وہ کسی بڑے دہشت گرد نیٹ ورک کا حصہ نہیں تھے۔ ساجد اکرم اور اس کے بیٹے نوید پر الزام ہے کہ انہوں نے 14 دسمبر کو یہودی فیسٹیول کو نشانہ بناتے ہوئے داعش سے متاثر حملے میں 15 افراد کو قتل کیا۔ فائرنگ سے چند ہفتے قبل دونوں نے جنوبی فلپائن کا سفر کیا تھا، جس کے باعث یہ خدشات پیدا ہوئے تھے کہ ان کے شدت پسند عناصر سے روابط ہو سکتے ہیں، تاہم آسٹریلوی وفاقی پولیس کی کمشنر کرسٹی بیرٹ نے کہا کہ اب تک ایسا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ دونوں افراد اکیلے کارروائی کرتے نظر آتے ہیں اور اس بات کے شواہد موجود نہیں کہ وہ کسی بڑے دہشت گرد سیل کا حصہ تھے یا انہیں کسی اور کی جانب سے حملے کی ہدایت دی گئی تھی۔ کرسٹی بیرٹ نے کہا کہ پولیس اس بات کی تحقیقات جاری رکھے گی کہ دونوں نے فلپائن کے شہر داواؤ کا سفر کیوں کیا، جہاں سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق وہ اپنے کم بجٹ ہوٹل سے باہر نکلے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ یہ نہیں کہہ رہیں کہ وہ وہاں سیاحت کے لیے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق دونوں نے اس حملے کی کئی ماہ تک باریک بینی سے منصوبہ بندی کی تھی اور ایسی تصاویر بھی جاری کی گئی ہیں جن میں وہ آسٹریلوی دیہی علاقوں میں شاٹ گنز کے ساتھ تربیت لیتے دکھائی دیتے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے

کہ اکتوبر میں انہوں نے ایک ویڈیو بھی ریکارڈ کی تھی جس میں وہ داعش کے جھنڈے کے سامنے بیٹھ کر صیہونیوں کے خلاف بات کر رہے تھے۔ 50 سالہ ساجد اکرم حملے کے دوران پولیس کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا تھا، وہ مبینہ طور پر ہندوستانی شہری اور 1998 میں ویزے پر آسٹریلیا آیا تھا۔ اس کا 24 سالہ بیٹا نوید، جو آسٹریلیا میں پیدا ہوا، حراست میں ہے اور اس پر 15 قتل سمیت دیگر سنگین جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

بدھ کو سڈنی میں نیو ایئر ایو کی تقریبات رات 11 بجے متاثرین کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی کے لیے روک دی جائیں گی۔ نیو ساؤتھ ویلز کے وزیر اعلیٰ کرس منس نے بتایا کہ تقریبات کے دوران بھاری ہتھیاروں سے لیس پولیس اہلکار تعینات ہوں گے تاکہ سکیورٹی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پولیس کی جانب سے واضح پیغام ہے کہ عوام کی سلامتی اولین ترجیح ہے۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے حملے کے بعد ملک بھر میں اسلحے کی ملکیت اور نفرت انگیز تقاریر کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کا اعلان کیا ہے، جس میں سخت قوانین اور زیادہ سزاؤں کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

انہوں نے اسلحہ واپس خریدنے کی ایک بڑے پیمانے کی اسکیم کا بھی اعلان کیا ہے تاکہ بندوقیں سڑکوں سے ہٹائی جا سکیں۔ یہ 1996 کے بعد سب سے بڑا اسلحہ واپس کرنے کا پروگرام ہے، جب پورٹ آرتھر میں فائرنگ کے واقعے کے بعد، جس میں 35 افراد ہلاک ہوئے تھے، آسٹریلیا میں اسلحہ قوانین سخت کیے گئے تھے۔ وزیر اعظم نے پولیس اور خفیہ اداروں کے نظام کا بھی جائزہ لینے کا حکم دیا ہے۔

ایران نے کینیڈین نیوی کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا

تہران: کینیڈین حکومت کے غیر قانونی فیصلے کا جواب دیتے ہوئے اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ نے رائل کینیڈین نیوی کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے۔ ارنا کی فارن پالیسی ڈیسک کے مطابق، وزارت خارجہ نے حکومت کینیڈا کے 19 جون 2024 کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ چونکہ کینیڈا کی حکومت نے بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں کے برخلاف سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کو پر ناروا لیبل لگایا تہران بھی جوابی اقدام کا حق استعمال کرتے ہوئے کینیڈین رائل نیوی کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام ایرانی پارلیمنٹ میں 2019 کو "امریکہ کی طرف سے اسلامی انقلابی گارڈ کور کے بطور دہشت گرد تنظیم کے اعلان کے خلاف باہمی کارروائی" کے عنوان سے منظور کیے جانے والے قانون کی شق 7 کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

قابض اسرائیل کی حفاظت میں 480 قابض آبادکاروں کی مسجد اقصیٰ پر یلغار

غزہ: آج منگل کو سینکڑوں قابض یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں داخلہ کیا، جس کے دوران قابض اسرائیل کی فوج نے انہیں مکمل حفاظت فراہم کی۔

القدس گورنری نے بتایا کہ صبح اور شام کی یلغار کے دوران کل 480 آبادکاروں نے مسجد میں قدم رکھا۔ یہ یلغار "مراکشی دروازے" کے ذریعے مغربی دیوار سے کی گئی، جہاں گروہوں کی شکل میں داخلے ہوئے اور قابض فوج کی سخت نگرانی اور ہمراہی رہی۔ القدس گورنری نے مزید کہا کہ ان یلغاروں کے دوران مسجد کی حرمت کی کھلی خلاف ورزیاں کی گئیں، جن میں یہودیت کے مذہبی رسومات بھی شامل تھیں۔ ان یلغاروں کے ساتھ قابض فوج فلسطینی نمازیوں کے داخلے پر بھی پابندیاں عائد کرتی ہے، ان کی شناختی دستاویزات کو جانچتی ہے اور بعض فلسطینیوں کو مسجد کے بیرونی دروازوں پر روکتی ہے۔

مسجد اقصیٰ روزانہ آبادکاروں کی یلغاروں کا شکار ہے اور یہ یلغار صبح اور شام کے اوقات میں گروہوں کی شکل میں کی جاتی ہے، جس کا مقصد مسجد کے وقت اور جگہ کی تقسیم نافذ کرنا ہے۔ فلسطینیوں کا موقف ہے کہ قابض اسرائیل مشرقی القدس کی یہودیانے کے لیے اپنی انتہا پسندانہ سرگرمیاں تیز کر رہا ہے، جس میں مسجد اقصیٰ بھی شامل ہے اور اس کے ذریعے عربی و اسلامی شناخت کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

قابض پولیس نے سنہ 2003ء سے یک طرفہ طور پر آبادکاروں کو مسجد اقصیٰ میں یلغار کی اجازت دی ہے، جس کے نتیجے میں ہر سال یلغار کرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں دھاووں اور گرفتاریوں کی نئی لہر، درجنوں فلسطینی نشانہ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح سویرے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر دھاووں کی مہم شروع کی، جس کے دوران فلسطینیوں کے گھروں پر چھاپے

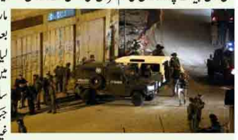

مارے گئے اور تلاشی کے بعد درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں ایک صحافی خاتون اور سابق اسیران بھی شامل ہیں جبکہ گاؤں المغیر میں تین غیر ملکی یکجہتی کارکنوں کو بھی حراست میں لیا گیا۔ کلب برائے اسیران نے بتایا کہ قابض فوج نے شمالی الخلیل کے قصبہ بیت اُمر میں صحافی اور سابق اسیرہ اشواق عوض کو ان کے اہل خانہ کے گھر پر دھاوا بول کر تلاشی کے بعد گرفتار کیا۔ اسی طرح شمال مشرقی الخلیل کے قصبہ الشیوخ میں گھروں پر یلغار کے بعد رہا شدہ اسیر محمد یوسف وراسنہ اور ان کے والد یوسف کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں قابض فوج نے مغربی سلفیت کے قصبہ بروقین میں امدادی کارکن مراد سمارہ کو ان کے گھر پر چھاپے اور سامان کی توڑ پھوڑ کے بعد حراست میں لیا۔ اسی طرح شمالی رام اللہ کے الجلزون کیمپ میں ادہم الیابانی کو ان کے گھر پر دھاوے کے بعد گرفتار کیا گیا جبکہ مغربی رام اللہ کے قصبہ رنتیس میں احمد عبدالباسط عابد کو ان کے گھر سے حراست میں لیا گیا۔ قابض فوج نے شمال مغربی رام اللہ کے گاؤں مغربی المزرعہ میں بھی بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کیں جہاں درجنوں افراد کو روکا گیا اور نوجوان مراد لدادوہ محمود طعمہ اور مومن عمار شریتح کو گھروں پر دھاوے کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔ اسی تناظر میں قابض اسرائیلی خصوصی دستوں نے جنوبی البیرہ میں واقع الامعری کیمپ پر یلغار کی اور ایک گھر میں داخل ہوئے تاہم تاحال کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ دھاووں کا سلسلہ بدو گاؤں تک پھیل گیا جہاں قابض افواج نے مغربی رام اللہ کے گاؤں بدرس پر دھاوا بولا جبکہ اس کے ساتھ ہی شہر کے شمال میں ابوشخیدم کوبر اور سنجل کے قصبات اور دیہات میں بھی یلغار کی گئی۔ یہ دھاوے طولکرم کے جنوب مشرق میں عزبت شوفہ جنین کے جنوب میں میثلون طوباس کے جنوب میں الفارعہ کیمپ نابلس کے جنوب میں عوریف اور بیت لحم کے جنوب مشرق میں تقوع تک جا پہنچے۔ قابض افواج نے اس دوران اسیر کمال القواسمی کے گھر پر دھاوا بول کر سامان کی توڑ پھوڑ کی تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں دی گئی۔ الخلیل میں قابض افواج نے قصبہ الشیوخ میں متعدد گھروں پر یلغار کی جبکہ شہر کے شمال میں واقع العروب کیمپ پر بھی دھاوا بولا اور کیمپ کے اندر صوتی بم پھینکے۔ یہ تمام کارروائیاں مقبوضہ مغربی کنارے میں جاری گرفتاریوں اور فوجی یلغار کی مسلسل سفاکیت کا حصہ ہیں جو فلسطینی عوام کے خلاف منظم جبر اور نسل کشی کی پالیسی کو مزید بے نقاب کرتی ہیں۔

اسرائیل کی کارروائی عالمی نظام کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے: انروا

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی انروا نے تنظیم کے دفاتر کا پانی اور بجلی منقطع کرنے کے صیہونی حکومت کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی نظام کے لیے ایک دھچکا قرار دیا ہے۔ صیہونی پارلیمنٹ کنیسٹ نے ایک قانون کو منظوری دی ہے جس کے تحت ایجنسی کے دفاتر میں پانی اور بجلی منقطع ہو جائے گی اور یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ انروا کے سربراہ فلپ لازارینی نے منظور شدہ قانون پر صیہونی کنیسٹ کے ووٹ کو شرمناک قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ قانون بین الاقوامی نظام کے لئے ایک زبردست دھچکا اور انروا کو بدنام کرنے کی ایک منظم مہم کا حصہ ہے۔

غزہ میں شدید سردی سے تین فلسطینی شہید، قابض اسرائیلی فوج کی سیز فائر کی سنگین خلاف ورزیاں جاری

غزہ؛ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں نازک سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ مسلسل بیاسیویں روز بھی جاری رکھے ہوئے ہے، جس کے تحت توپ خانے کی بمباری میں اضافہ کیا جا رہا ہے، گھروں کو منہدم کیا جا رہا ہے اور غزہ کے مختلف علاقوں پر یکے بعد دیگرے فضائی حملے کیے جارہے ہیں۔

آج منگل کی علی الصبح قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے غزہ کی پٹی کے جنوبی حصے میں واقع شہر رفح کے مغربی علاقے کو فضائی حملے کا نشانہ بنایا۔ اسی دوران ایک اور پیش رفت میں قابض طیاروں نے شمالی غزہ میں بلدہ بیت لاہیا پر بھی بمباری کی۔

فیلڈ ذرائع نے بتایا کہ رفح شہر کے شمال میں قابض فوج کی گاڑیوں کی جانب سے فائرنگ کی گئی، جبکہ اسی وقت غزہ کے وسطی علاقے میں واقع مغازی کیمپ کے مشرقی حصے پر بھی فضائی حملہ جاری رہا۔ یہ تمام کارروائیاں غزہ کے مختلف علاقوں پر مسلسل جارحیت کا حصہ ہیں۔

گذشتہ پیر کے روز غزہ میں شدید سردی کے باعث

دو ماہ کا ایک شیر خوار بچہ شہید ہو گیا، جس کے بعد سردی اور شدید موسمی دباؤ کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد تین تک جا پہنچی۔ ادھر موسمی دباؤ کے باعث عمارتیں منہدم ہونے سے شہدا کی تعداد بڑھ کر 17 ہو گئی، جب ایک عمارت کے گرنے سے ایک شہری شہید ہوا۔ یہ اعداد و شمار غزہ کی وزارت صحت نے جاری کیے۔

گیارہ اکتوبر 2025ء سے قابض اسرائیل کی جانب سے سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں اب تک 414 فلسطینی شہید اور 1145 زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ 680 شہدا کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی جا چکی ہیں۔ یوں سنہ سات اکتوبر 2023ء سے شروع کی گئی نسل کشی کی جنگ کے بعد مجموعی طور پر شہدا کی تعداد 71 ہزار 266 اور زخمیوں کی تعداد 171 ہزار 222 تک پہنچ گئی ہے۔ غزہ کی پٹی میں بے گھر فلسطینیوں کی اذیت ناک داستان ایک بار پھر تازہ ہو گئی ہے، جہاں موسلا دھار بارشوں، تیز آندھیوں اور سمندری لہروں کے باعث ان کی خیمہ بستیاں زیر آب آ گئیں۔ بارش کا پانی بے گھر خاندانوں کے خیموں میں داخل ہو گیا اور ان کے پاس بچی کھچی اشیا بھی تباہ ہو گئیں، جبکہ انسانی بحران مزید گہرا ہو گیا ہے اور بنیادی ضروریات زندگی کی شدید قلت نے فلسطینیوں کی مشکلات کو دوچند کر دیا ہے۔

نابلس میں گھروں کو جبراً خالی کرا لیا گیا، قابض صہیونی آبادکاروں کا قبرِ یوسف پر دھاوا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے پیر کی رات گئے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر نابلس پر دھاوا بولا اور رہائشی عمارتوں کے مکینوں کو زبردستی گھروں سے بے دخل کر دیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج کی بھاری نفری ایک فوجی بلڈوزر کے ہمراہ عورتا، حوارہ اور بیت فوریک کی چیک پوسٹوں کی جانب سے شہر کے مشرقی علاقے میں داخل ہوئی۔ ذرائع کے مطابق فوجی یلغار کے فوراً بعد درجنوں قابض صہیونی آبادکار قبرِ یوسف میں داخل ہوئے جہاں انہوں نے علانیہ تلمودی عبادات ادا کیں۔ قبرِ یوسف نابلس کے مشرقی حصے میں واقع ہے جو فلسطینی کنٹرول میں ہے اور قابض اسرائیل کی جانب سے سنہ 1967ء میں مغربی کنارے پر قبضے کے بعد یہودی اسے ایک مقدس مقام قرار دیتے ہیں۔ قابض یہودی آبادکار یہ

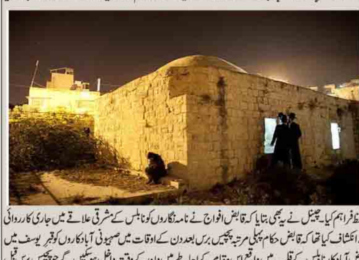

دعویٰ کرتے ہیں کہ حضرت یوسف بن یعقوب کے جسدِ خاکی کو مصر سے لا کر اسی مقام پر دفن کیا گیا تھا تاہم ماہرینِ آثارِ قدیمہ نے اس روایت کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اس قبر کی عمر چند صدیوں سے زیادہ نہیں اور یہ دراصل ایک مسلمان بزرگ یوسف دُوی ؒ ات کا مزار ہے۔ دوسری جانب فلسطینی ہلال احمر نے ایک بیان میں بتایا کہ قابض فوج نے نابلس کے علاقے الضاحیہ اور شاہراہ عمان میں واقع دو رہائشی عمارتوں کے مکینوں کو جبراً بے دخل کر کے ان عمارتوں کو فوجی نگرانی کے مراکز میں تبدیل کر دیا۔ سرکاری فلسطین ٹیلی ویژن نے تصدیق کی کہ قابض فوج نے شارعِ عمان دوار الغاوی اور الضاحیہ کے علاقوں میں اسنائپر تعینات کیے اور نابلس کے مشرقی حصے میں گھروں کو خالی کروا کر قابض آبادکاروں کے قبرِ یوسف میں داخلے کو تحفظ فراہم کیا۔ چینل نے یہ بھی بتایا کہ قابض افواج نے نامہ نگاروں کو نابلس کے مشرقی علاقے میں جاری کارروائی کی کوریج سے روک دیا۔ اس سے قبل قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے انکشاف کیا تھا کہ قابض حکام پہلی مرتبہ پچیس برس بعد دن کے اوقات میں صہیونی آبادکاروں کو قبرِ یوسف میں داخلے کی اجازت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قابض آبادکار نابلس کے قلب میں واقع اس مقام کے احاطے میں دن کے وقت داخل ہو سکیں گے جو پچیس برس قبل وہاں موجود یہودی مذہبی مدرسہ یشیوا کے انخلا کے بعد ممکن نہ تھا تاہم اس فیصلے پر عمل درآمد کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

اراولی کی فکر

سپریم کورٹ نے 20 نومبر کو اراولی پہاڑیوں کی تعریف میں تبدیلی سے متعلق اپنے پہلے کی ہدایت پر روک لگادی ہے۔ اراولی پہاڑیوں کی نظرثانی شدہ تعریف کے بارے میں تشویش کے باعث اٹھائے گئے ایک ازخود نوٹس کیس میں چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اے۔جی مسیح کی بنچ نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ ماہر کمیٹی کی رپورٹ اور عدالت کے مشاہدات کی غلط تشریح کی جارہی ہے۔ بنچ نے کہا کہ کچھ اہم ابہام کو دور کرنے کی ضرورت ہے، بشمول 100 میٹر کی اونچائی کا فرق اور پہاڑیوں کے درمیان 500 میٹر کا فرق ماحولیاتی تحفظ کے دائرہ کار کے ایک اہم حصے کو روک دے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ازخود نوٹس ان خدشات کے بعد شروع کیا گیا تھا کہ اراولی پہاڑیوں کی تعریف میں حالیہ تبدیلی سے غیر محدود کان کنی اور ماحولیاتی نقصان ہوسکتا ہے۔ بنچ نے کہا کہ ایک غیر جانبدار اور آزاد ماہر کی رائے پر عمل درآمد سے قبل حتمی رہنمائی فراہم کرنے پر غور کیا جانا چاہیے۔ بنچ کا موقف واضح ہے۔ سپریم کورٹ اب ماہرین کی مدد سے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لے گا۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد متعلقہ سرکاری محکموں کو انتہائی احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ اراولی رینج کی نقشہ سازی اور حد بندی جیسے کام اب عدالت کی جانچ کے دائرے میں آئیں گے۔ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اراولی رینج کو مسلسل نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کی پہاڑیوں کو کئی جگہ کاٹ کر تراش دیا گیا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ جب پہاڑ زمین کے اوپر موجود ہوتا ہے تو اس کی وسعت زیر زمین بھی ہوتی ہے۔ جب پہاڑ کاٹا جاتا ہے تو اس کی بنیاد بھی کھدائی جاتی ہے۔ اراولی رینج کے ساتھ کئی جگہوں پر ایسا ہوا ہے۔ اس لیے کان کنی کی آزادانہ تحقیقات ضروری ہے۔ اس پورے معاملے میں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ حکومت نے سابقہ آرڈر کی کوتاہیوں کا اعتراف کیا ہے۔ عدالت میں مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سوموٹو کارروائی کا خیر مقدم کیا اور تسلیم کیا کہ نومبر کے فیصلے کے حوالے سے بہت سی غلط فہمیاں ہیں۔ مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو نے بھی اپنے محکمے کی ایک کمیٹی کی سفارش پر اراولی پہاڑیوں اور پہاڑی سلسلوں کی یکساں تعریف کو قبول کرنے کے اپنے فیصلے پر روک لگانے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ حکومت ان کے تحفظ اور بحالی کے لیے پابند عہد ہے۔ دریں اثنا، سپریم کورٹ نے اس بات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے کہ آیا اراولی پہاڑیوں اور پہاڑی سلسلوں کی تعریف میں ساختی تضاد پیدا ہوتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اسے اس بات کا تعین کرنا چاہیے کہ آیا 12,081 پہاڑیوں میں سے صرف 1,088 پہاڑیوں کی 100 میٹر اونچائی کی حد کو پورا کرنا حقائق اور سائنسی طور پر درست ہے، اور کیا ارضیاتی تحقیقات کی جاتی ہیں۔ تاہم، حکومت اس بات پر متفق نظر آتی ہے کہ کان کنی یا اراولی رینج سے متعلق کسی بھی ضابطے کو اب سپریم کورٹ کی منظوری کے بعد ہی نافذ کیا جائے گا۔ کان کنی ایک کاروباری معاملہ ہے اور اسے مکمل طور پر روکا نہیں جاسکتا۔ تاہم، تجارتی فائدے کے لیے انسانی جانوں کے لیے خطرہ بننے والی کان کنی کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

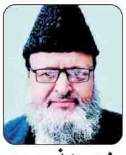

اشرف عثمانی دیوبندی

صحت مند صحافت کی بحالی کا ایک خواب

صحافت فلاح انسانی کا ایک آفاقی مشن ہے، یہ بات الگ ہے کہ اب صحافت کا پیشہ مشن سے زیادہ تجارت اور سیاست کا رنگ روپ اختیار کرتا جارہا ہے، جس کی بناء پر زرد صحافت پروان چڑھتی جارہی ہے۔ صحت مند صحافت کا وجود اب کئی قسم کے خطروں سے دو چار ہے دیکھا جائے تو عہد حاضر میں صحافت کا دائرہ اور اس کی اثر پذیری میں اضافہ ہورہا ہے، اس کے دائرے وسیع سے وسیع تر ہوتے جارہے ہیں، ماضی میں صحافت کا دائرہ قلم قرطاس تک محدود تھا لیکن جدید ٹیکنالوجی نے اس کی وسعتوں میں زبردست اضافہ کیا ہے، قلم وقرطاس کی صحافت کے ساتھ اب الیکٹرانک میڈیا کا دور بھی شباب پر ہے، اس زمانہ میں TV اور سوشل میڈیا جرنلزم ایک ٹھوس اور مضبوط وجود قائم ہوچکا ہے بلکہ ایک اعتبار سے دیکھا جائے پرنٹ میڈیا کو الیکٹرانک میڈیا کے مدمقابل کھڑا ہونا دشوار ہورہا ہے، الیکٹرانک میڈیا کی بڑھتی مقبولیت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ کم وقت میں زیادہ معلومات اور خبر کا مواد حاصل ہوجاتا ہے۔ الیکٹرانک اور سوشل میڈیا راست نشریہ کے ذریعہ بروقت معلومات فراہم کراتا ہے جبکہ پرنٹ میڈیا اگلے روز اسی خبر کو شائع کرتا ہے، اس سب کے باوجود پرنٹ میڈیا کی مقبولیت اور اس کی اثر پذیری نیز اس کی معتبریت اپنی جگہ آج بھی قائم ہے، اب محض وہی اخبارات میدان میں ٹکے ہیں جو الیکٹرانک میڈیا کا مقابلہ کرسکتے ہیں باقی اخبارات کا وجود سکڑنے لگا ہے، دراصل صحافت کے پیشہ کو دوسرے خطرات کے ساتھ ساتھ ایک خطرہ یہ بھی لاحق ہے کہ بہت سے ناپسندیدہ اور ناکام سیاست زدہ افراد بھی صحافت کے پیشے میں داخل ہوگئے ہیں، یہ لوگ شہرت اور دولت کے لالچ میں صحافتی اقدار کو نقصان پہنچا رہے ہیں جبکہ صحافت کو ایسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس کی قدروں کو پامال کرنے کی اجازت دی جاسکتی، یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ صحافت جمہوریت کا ایک مضبوط ستون ہے، صحافت کو پامال کرنے کا مطلب جمہوریت کو پامال کرنے کے ہم معنی ہے، صحافت میں یہ پہلو بڑا غنیمت ہے کہ بہت سی خرابیوں کے باوجود اس میں اچھائی کے پہلو نمایاں اور غالب ہیں، صحافت کے پیشہ میں اکثریت منصف مزاج اور عقلیت پسند افراد کی ہے، اس پیشہ میں سرمایہ دار طبقہ اور ناپسندیدہ عناصر کی دخل اندازی کے باوجود یہ بات اعتماد کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ یہ پیشہ آج بھی قابل اعتبار اور لائق احترام ہے، اس پیشہ میں بہت سے لوگ حق گو ہیں اور نفع ونقصان کی پروا کئے بغیر اپنے مشن میں لگے ہوئے ہیں، صحافت میں صادق وامین افراد کی کمی نہیں ہے، دوسرے پیشوں سے موازنہ کیا جائے تو یہ پیشہ آج بھی سب سے زیادہ معتمد پیشہ ہے اخبار ہو یا TV اس میں شائع ہر خبر ایک قاری اور ناظر کے لئے سچی اور حرف آخر مانی جاتی ہے، ٹی۔وی یلغار کے سبب صحافت نے عوامی اعتماد کو کچھ حد تک مجروح ضرور کیا ہے تاہم خبروں کی حد تک اعتماد ابھی باقی ہے، کہا جاتا ہے صحافت سماج کا آئینہ ہے، جو کچھ سماج میں رونما ہوتا ہے وہ ہی صحافت میں بھی جھلکتا ہے، اس لئے یہ پیشہ سماجی شعور رکھنے والوں کا پیشہ ہے، صحافت کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے معاشرے کی فکری تعمیر کا بھی یہ ایک وسیلہ ہے، صحافت کی کاوشیں معاشرے کو دقیانوسیت، اوہام پرستی، طبقاتی کشمکش، عدم رواداری، عدم مساوات، چھوا چھوت اور استحصال کارانہ نظام جیسی متعدد بیماریوں سے نجات دلانے کا وسیلہ بنتی ہیں، صحافت کا پیشہ تلوار کی باریک دھار پر چلنے کے ہم معنی ہے، صحافت صرف سچ اگلنے کا کام نہیں بلکہ یہ دوراندیشی اور دانشمندی کا پیشہ ہے، اس بات کو ایک مثال کے ذریعہ سمجھایا جاسکتا ہے، ایک حق گو اور بیباک صحافی ایک معمولی ہنگامہ آرائی کی اسپاٹ رپوٹنگ کرتا ہے وہ کچھ ایسے مناظر بھی دیکھتا ہے کہ حق پر مبنی ضرور ہیں لیکن ان کی اشاعت سے یقینی طور پر سماج کی صحت پر منفی اور خراب اثر پڑے گا یا جس کے ردعمل میں فتنہ وفساد کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، یہ بات اس صحافی کی سمجھ بوجھ اور دوراندیشی پر انحصار کرتی ہے کہ وہ اس "حق" کو کس خوبصورتی کے ساتھ پیش کرتا ہے، صحت مند صحافت اور زرد صحافت کا امتیاز اسی جگہ سے ہوتا ہے، مثبت رویہ کا حامل صحافی کی نظر خبر کی سماجی مضرت وافادیت پر رہتی ہے جبکہ منفی فکر کے حامل صحافی کی نظر خبر کو "ہاٹ کیک" بنا کر فروخت کرنے پر اور اپنے مفاد پر ٹکی رہتی ہے، اس کو اس بات سے کوئی لینا نہیں ہوتا کہ معاشرے پر اس کی خبر کے کیا اور کیسے اثرات مرتب ہوں گے کچھ ٹی وی چینل اس کی زندہ مثال ہیں، صحت مند صحافت اور بیمار و زرد صحافت کا یہی فرق ہوتا ہے، صحت مند صحافت واقعہ کی حقیقی رپوٹنگ کے ساتھ اس سے پیدا ہونے والے ردعمل کے تمام گوشوں کو خوبصورتی اور اعتدال کے ساتھ پیش کرتی ہے جبکہ بیمار اور زرد صحافت اس کو بھڑکیلا بنا کر اپنی شہرت و ناموری اور مالی منفعت کا راستہ تلاش کرتی ہے، یہ حقیقت اعتماد کے ساتھ بیان کی جاسکتی ہے کہ صحت مند صحافت ملک کے جمہوری ڈھانچے کو مستحکم اور پختہ کرتی ہے اور بیمار صحافت سماج کے تانے بانے اور جمہوری نظام کو کمزور کرتی ہے۔ قلم کی آزادی کسی بھی جمہوریت کی بالیدگی اور پختگی کا پیمانہ ہوتی ہے، صحافت کا پیشہ جتنا بے خوف اور خود مختار و آزاد ہوگا جمہوری ڈھانچہ اسی قدر مضبوط اور مستحکم ہوگا، جب جب کسی ملک میں صحافت کی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش کی گئی تب تب جمہوری اقدار کو صدمہ پہونچا ہے، اس وقت صحافت کی خود مختاری کو ایک بڑا خطرہ سرمایہ دارانہ نظام اور حکومت کے رجحان سے ہے، ہر دور میں بڑے سرمایہ دار اور صنعت کار گروپ میڈیا ہاؤس قائم کرتے رہے ہیں لیکن صحافت کی بنیادی اقدار کے ساتھ انہوں نے کھلواڑ نہیں کیا ہے، ماضی میں صنعت کار گھرانوں کے ذریعہ نکالے جانے والے اخبارات نے صحافت کے بہت سے سنگ میل قائم کئے ہیں، اس کی وجہ یہی ہے کہ انھوں نے اپنے اخبارات کو خود مختار اور آزاد رکھا تھا لیکن آج کی نوعیت کافی مختلف ہے، اب یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ اس دور کی صحافت بالخصوص TV صحافت، سرمایہ کاری کرنے والوں کی اشارہ پر رقصاں ہے اس وجہ سے صحافت پر حکومت کی اثر پذیری اور گرفت مضبوط ہوتی جارہی ہے، اس تناظر میں صحت مند صحافت کا وجود خطروں کے نرغے میں ہے۔ جمہوری نظام میں اظہار خیال کی آزادی صحافت کی اساس ضرور ہوتی ہے لیکن یہ بات فراموش نہیں کی جاسکتی کہ آزادی اور بے راہ روی میں زمین وآسمان کا فرق ہے، بلاشبہ دستور کے تحت چلنے والے نظام میں مسموم بے راہ روی کو آزادی نہیں کہا جاسکتا۔ صحافت میں اظہار خیال کی آزادی اور واقعہ نگاری کو جب تک اعتدال کے ساتھ برتا نہ جائے گا، حق گوئی میں دانشمندی اور دور اندیشی شامل نہ رہے گی، عدل وانصاف پر مبنی صحافتی مشن جب تک جاری نہ رہے گا اور صحافت زرداروں کی غلامی سے جب تک آزاد نہ ہوگی، صحت مند صحافت کی بحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

□□□

> صحافت میں یہ پہلو بڑا غنیمت ہے کہ بہت سی خرابیوں کے باوجود اس میں اچھائی کے پہلو نمایاں اور غالب ہیں، صحافت کے پیشہ میں اکثریت منصف مزاج اور عقلیت پسند افراد کی ہے، اس پیشہ میں سرمایہ دار طبقہ اور ناپسندیدہ عناصر کی دخل اندازی کے باوجود یہ بات اعتماد کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ یہ پیشہ آج بھی قابل اعتبار اور لائق احترام ہے، اس پیشہ میں بہت سے لوگ حق گو ہیں اور نفع ونقصان کی پروا کئے بغیر اپنے مشن میں لگے ہوئے ہیں، صحافت میں صادق وامین افراد کی کمی نہیں ہے، دوسرے پیشوں سے موازنہ کیا جائے تو یہ پیشہ آج بھی سب سے زیادہ معتمد پیشہ ہے اخبار ہو یا TV اس میں شائع ہر خبر ایک قاری اور ناظر کے لئے سچی اور حرف آخر مانی جاتی ہے، ٹی۔وی یلغار کے سبب صحافت نے عوامی اعتماد کو کچھ حد تک مجروح ضرور کیا ہے تاہم خبروں کی حد تک اعتماد ابھی باقی ہے، کہا جاتا ہے صحافت سماج کا آئینہ ہے، جو کچھ سماج میں رونما ہوتا ہے وہ ہی صحافت میں بھی جھلکتا ہے، اس لئے یہ پیشہ سماجی شعور رکھنے والوں کا پیشہ ہے، صحافت کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے معاشرے کی فکری تعمیر کا بھی یہ ایک وسیلہ ہے، صحافت کی کاوشیں معاشرے کو دقیانوسیت، اوہام پرستی، طبقاتی کشمکش، عدم رواداری، عدم مساوات، چھوا چھوت اور استحصال کارانہ نظام جیسی متعدد بیماریوں سے نجات دلانے کا وسیلہ بنتی ہیں، صحافت کا پیشہ تلوار کی باریک دھار پر چلنے کے ہم معنی ہے۔

محمد عادل ارریاوی

اسلام ہمارا سب سے پسندیدہ مذہب ہے

محترم قارئین اسلام اللہ ربّ العزت کا وہ کامل اور آفاقی دین ہے جو انسان کی انفرادی اجتماعی اور روحانی زندگی کو بہترین اصول فراہم کرتا ہے اسلام ہمیں ایمان اخلاص سچائی عدل اور امن کا درس دیتا ہے اور انسان کو اس کے مقصد حیات سے آگاہ کرتا ہے اس مضمون میں اسلام کی حقانیت اس کی بنیادی تعلیمات اور عملی مثالوں کے ذریعے یہ واضح کیا گیا ہے کہ اسلام کیوں ہمارا سب سے پسندیدہ اور کامل مذہب ہے۔ اسلام دنیائے انسانیت کے لیے اللہ رب العزت کا آخری اور ابدی پیغام ہے اللہ رب العزت نے اپنے کلام میں اپنے بندوں کو یہی خطاب فرمایا "اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الاسلام" بے شک اللہ رب العزت کے ہاں (دین حق) دین اسلام ہی ہے دنیا میں اس سے بہتر نہ کوئی دین ہوسکتا ہے نہ کوئی مذہب دین اسلام نے جن منصفانہ حقوق کی تقسیم کی ہے دنیا کا کوئی مذہب اس کی مثال پیش نہیں کرسکتا الغرض اسلام اور اس کی تعلیمات ہی انسانوں کے لیے باعث ہدایت ہیں۔ آج کل اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بعض لادینی قوموں کے آلہ کار وطن عزیز کے ہونہار طالب علموں کے ذہنوں میں دین اسلام کے بارے میں شکوک وشبہات ڈال کر ان کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں طلبہ ہر قوم اور ہر ملک کے مستقبل کی امید ہوتے ہیں اور انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے ہر منفی یا مثبت اقدام سے ملک وقوم کا مستقبل روشن یا تاریک ہوسکتا ہے۔ الحمدللہ اگر ایک طرف اسلام مخالف قوتیں مسلمانوں کے بچوں کو گمراہ کرنے میں مصروف ہیں تو دوسری طرف دین اسلام اور امت مسلمہ کا درد رکھنے والے حضرات دن رات ایک کر کے تحریر وتقریر کے ذریعے نونہالان وطن کی ذہنی وفکری تربیت کر کے انہیں کفار کے مکروفریب سے بچانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں دین انسانی ضرورت ہے دین روح انسانی کے لیے ایسا ہے جیسے ہوا جسم کے لیے انسان پیدا ہی مذہب کی فضا میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ترجمہ اللہ رب العزت کی فطرت وہی ہے جس پر انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ (سورۃ الروم:30)

اسلام کے معنی ہیں مطیع ہوجانا یعنی اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا اس لئے ہر سچا مسلمان رضا الٰہی حاصل کرنے کے لئے تیار رہتا ہے نیز وہ اپنے خدا کو ہر جگہ حاضر وناظر خیال کرتا ہے جس کی رفاقت کا احساس اسے بے خوف بنا دیتا ہے۔ مسلمان جس مذہب پر یقین رکھتے ہیں اس کے دو نام ہیں اسلام اور ایمان اسی لحاظ سے مسلمانوں کے بھی دو نام ہیں مسلم اور مؤمن اسلام کے معنی اپنے آپ کو حوالہ کر دینے کے ہیں یہ عربی گرامر کے لحاظ سے سلم اور سلام سے ماخوذ ہے جس کے معنی صلح سلامتی اور خود حوالگی کے ہیں اس سے مسلم ہے یعنی ایسا شخص جو صلح کو پسند کرنے والا اور اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دینے والا ہو ایمان امن کے لفظ سے ماخوذ ہے امن کے معنی ہیں دوسرے کو امن دینا یقین کرنا اس سے مؤمن ہے مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا یقین کرنے والا غور کیجئے تو اسلام اور ایمان ان دونوں میں امن سلامتی صلح اور خدا کے احکام کے سامنے جھک جانے کے معنی پائے جاتے ہیں یہی اسلام کی تمام تعلیمات کا خلاصہ ہے قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ اسلام کی ابتدا پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی پہلے انسان پہلے مسلمان بھی تھے تاریخ کے مختلف ادوار میں جتنے پیغمبر گزرے ہیں وہ سب اپنے اپنے زمانے میں اسلام کی دعوت دینے والے تھے اور جن لوگوں نے ان کی دعوت قبول کی وہ سب مسلمان تھے کیوں کہ مسلمانوں میں وہ سب لوگ شامل ہیں جو خدا کے احکام کے سامنے سر جھکا دیں ایسا نہیں ہے کہ اسلام کی ابتدا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کام سے ہوئی ہے؟ اسی لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے اپنے نام کی نسبت سے کوئی نام منتخب نہیں فرمایا اور اپنے ماننے والوں کو محمدی یا محمدن نہیں کہا؟ بلکہ انھیں مسلم اور مؤمن کا نام دیا گیا جن کو ہندوستان میں عام طور پر مسلمان کہا جاتا ہے۔ اسلام انسان کو خلوصِ نیت کے ساتھ زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا ہے مدائن کی فتح کے بعد ایک غریب سا مسلمان فوجی جس کے پاس بادشاہ مدائن کا قیمتی تاج تھا اسے امانت سمجھ کر امیرِ لشکر سعد بن ابی وقاص کے پاس لے آیا حالانکہ وہ تاج اسے دنیا کی آسائشیں دے سکتا تھا مگر اس کے دل میں اللہ کا خوف اور اخلاص تھا جب اس سے نام پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ جس اللہ کو راضی کرنے کے لیے میں نے یہ عمل کیا ہے وہ میرا اور میرے باپ کا نام خوب جانتا ہے یہی اسلام میں اخلاص کی بہترین مثال ہے۔ اسلام ہمیں سچ بولنے کی تعلیم دیتا ہے کیونکہ حدیث کے مطابق مومن ہر کمزوری رکھ سکتا ہے مگر جھوٹا نہیں ہوسکتا ہندوستان کے ایک گاؤں میں زمین کے تنازعے پر ہندو اور مسلمان عدالت گئے ثالث کے طور پر مسلمان عالم مفتی الٰہی بخش کاندھلوی کو منتخب کیا گیا مسلمانوں کو امید تھی کہ فیصلہ ان کے حق میں ہوگا مگر مفتی صاحب نے حق اور سچ کے مطابق زمین ہندوؤں کی قرار دی انگریز جج اس سچائی سے متاثر ہوا اور کہا کہ مسلمان مقدمہ ہار گئے مگر اسلام جیت گیا اس سچائی کو دیکھ کر تقریباً 400 ہندو مسلمان ہوگئے اور خود اعلان کیا کہ وہاں مسجد بنے گی اللہ ہمیں سچا مسلمان بننے کی توفیق عطا فرما ہمارے دلوں میں اخلاص سچائی اور ایمان کو مضبوط فرما اور ہمیں دین اسلام کی صحیح سمجھ اور اس پر عمل کرنے والا بنا آمین یارب العالمین

●●●

> اسلام انسان کو خلوصِ نیت کے ساتھ زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا ہے مدائن کی فتح کے بعد ایک غریب سا مسلمان فوجی جس کے پاس بادشاہ مدائن کا قیمتی تاج تھا اسے امانت سمجھ کر امیرِ لشکر سعد بن ابی وقاص کے پاس لے آیا حالانکہ وہ تاج اسے دنیا کی آسائشیں دے سکتا تھا مگر اس کے دل میں اللہ کا خوف اور اخلاص تھا جب اس سے نام پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ جس اللہ کو راضی کرنے کے لیے میں نے یہ عمل کیا ہے وہ میرا اور میرے باپ کا نام خوب جانتا ہے یہی اسلام میں اخلاص کی بہترین مثال ہے۔ اسلام ہمیں سچ بولنے کی تعلیم دیتا ہے کیونکہ حدیث کے مطابق مومن ہر کمزوری رکھ سکتا ہے مگر جھوٹا نہیں ہوسکتا۔

پروفیسر مشتاق احمد

بہار اردو ڈائرکٹوریٹ کی فعالیت اور ادبا وشعراء کی خدمات کا اعتراف

وطنِ عزیز ہندوستان میں ریاست بہار ایک ایسی ریاست ہے جہاں تقریباً 45 سال قبل اردو زبان کو دوسری زبان کا سرکاری درجہ دیا گیا اور اس کی ترقی کے لئے ریاستی حکومت کی جانب سے کئی سرکاری احکامات جاری کئے گئے اور عملی اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے صرف جموں وکشمیر ایسی ریاست تھی جہاں اردو زبان کو سرکاری سطح پر آئینی حقوق حاصل تھے اور سرکاری مراعات حاصل تھیں۔ اس کے بعد ریاست بہار میں بھی اردو آبادی کے دیرینہ مطالبوں کی روشنی میں اس وقت کی کانگریس حکومت اور وزیر اعلیٰ جگن ناتھ مشرا نے 1980ء میں اردو زبان کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ عطا کیا پھر اس کے بعد مسلسل اردو زبان کی تعلیم اور ادب کے فروغ کے لئے کئی طرح کے ادارے قائم ہوئے۔ ان سرکاری اداروں میں بالخصوص اردو ڈائرکٹوریٹ کا قیام تو نوے کی دہائی میں ہوا لیکن اس کے ذریعہ حالیہ برسوں میں جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں وہ نہ صرف ریاست کی دوسری زبان اردو کی ترقی کا راستہ ہموار کر رہا ہے بلکہ اردو ادب کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ گذشتہ ایک دہائی سے بہار اردو اکیڈمی تعطل کی شکار ہے کہ اس کی تشکیل نو نہیں ہوسکی جس کی وجہ سے وہاں کی سرگرمیاں ماند پڑ گئی ہیں۔ لیکن اس کمی کو اردو ڈائرکٹوریٹ جو محکمہ راج بھاشا، حکومت بہار کے ماتحت ہے وہ نہ صرف فعال ہے بلکہ اس کے عملی نتائج بھی اظہر من الشمس ہیں۔ اگرچہ ڈائرکٹوریٹ کے قیام کا مقصد تو صرف ریاست گیر سطح پر تمام سرکاری دفاتر میں اردو کے چلن کو عام کرنے اور اس کی انجام دہی کے لئے مقرر سرکاری عملوں کی نگرانی اور لائحہ عمل طے کرنا تھا لیکن حالیہ برسوں میں ڈائرکٹوریٹ نے زبان کی ترقی کے ساتھ ساتھ ادب کو فروغ دینے میں بھی نہ صرف سنجیدہ کوشش کی ہے بلکہ اس کا ثمرہ بھی اردو آبادی کو ملنے لگا ہے۔ واضح ہو کہ حکومت بہار نے اردو ڈائرکٹوریٹ کے ماتحت ریاست کی تمام کمشنریوں، اضلاع، بلاک سب ڈویژنوں اور بلاکوں کے ساتھ ساتھ سکریٹریٹ کے دفاتر میں بحال اردو مترجم، نائب مترجم اور اردو ٹائپسٹوں کو رکھا ہے اور ان کی کارکردگیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل کو حکومت تک پہنچانے کی ذمہ داری دی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اردو آبادی کی طرف سے نہ صرف تساہلی ہے بلکہ ایک طرح کی سردمہری ہے کہ وہ سرکاری دفاتر میں اردو زبان میں تحریر شدہ درخواستیں نہیں دیتے ہیں جس کا نتیجہ ہے کہ سرکاری مترجم دفاتر میں دیگر کاموں میں مجبوراً مصروف ہوگئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ حکومت انہیں تنخواہ دیتی ہے تو وہ اس سے کام بھی لے گی۔ اگر اردو آبادی ان دفاتر میں اردو کی درخواستیں دیں یا پھر دیگر دستاویز، اسناد کا مطالبہ اردو زبان میں حاصل کرنے کے لئے رجوع کریں تو ان مترجم کو اپنا اولین فریضہ ادا کرنے کا موقع ملے گا۔ شاید اردو آبادی یہ بھول گئی ہے کہ ان کی سردمہری مستقبل میں اردو کے لئے ہی نہیں بلکہ ان بحال سرکاری عملوں کے لئے کتنا بڑا مسئلہ پیدا کریں گے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ کوئی بھی زبان صرف سرکاری مراعات سے فروغ نہیں پاتی بلکہ اس زبان کے بولنے والے اس کے لئے سنجیدہ کوشش بھی کرتے ہیں اور بیداری کا ثبوت بھی دیتے ہیں۔

بہر کیف! اس وقت اردو ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ اردو زبان کے ادب کے فروغ کے لئے جو عملی اقدام اٹھائے جارہے ہیں وہ نہ صرف قابلِ تحسین ہے بلکہ میرے خیال میں بہار پہلی ریاست ہے جہاں سرکاری سطح پر اس ریاست کے ادبا اور شعراء کی خدمات کے اعتراف کے لئے ہر مہینے دو سے چار ادبی اجلاس منعقد کئے جارہے ہیں اور ان شعراء اور ادبا کی خدمات پر خصوصی توسیعی خطبے کے ساتھ ساتھ ان کی حیات وخدمات پر مبنی ایک تعارف نامہ بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ ایک سہ ماہی مجلّہ "راج بھاشا" بھی پابندی سے شائع ہورہا ہے جس میں ریاست کے ادیب وشاعر کی خدمات پر مضامین ومقالات کی اشاعت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ دراصل ڈائرکٹوریٹ نے گذشتہ کئی سال پہلے یہ فیصلہ لیا تھا کہ ریاست بہار کے نامور مرحومین شعراء وادبا کی تاریخ پیدائش یا وفات پر ادبی تقریب کا انعقاد کرے گی۔ اسی فیصلے کے تحت اس وقت ریاست بہار کے 22 نامور مرحومین ادبا وشعراء کی یاد میں ان کی حیات وخدمات پر ہر مہینے اجلاس منعقد کئے جارہے ہیں۔ ان میں پروفیسر کلیم عاجز (11/اکتوبر1924ء۔15/فروری2015ء)، پروفیسر کلیم الدین احمد (15/ستمبر1908ء۔21دسمبر1983ء)، پروفیسر اختر اورینوی (19/اگست 1910ء۔30مارچ 1977ء)، پروفیسر جمیل مظہری (15جولائی 1911ء۔ 29نومبر 1979ء)، سہیل عظیم آبادی (15جولائی 1911ء۔29نومبر1979ء)، شکیلہ اختر (16اگست 1916ء۔ 10فروری 1994ء)، پروفیسر عبدالمغنی (4جنوری 1936ء۔5ستمبر2006ء)، شین مظفر پوری (15جولائی 1920ء۔14اگست 1996ء)، امداد امام اثر (17اگست 1849ء۔ 17اکتوبر1934ء)، شوق نیموی (1860ء۔25نومبر1904ء)، انجم مانپوری (1881ء۔ 17اگست 1958ء)، پروفیسر عطا کاکوی (17ستمبر 1904ء۔18مارچ1998ء)، رضا نقوی واہی (9جنوری 1914ء۔ 5جنوری 2002ء)، واقف عظیم آبادی (18مارچ 1916ء۔6ستمبر1993ء)، پروفیسر وہاب اشرفی (2جون1936ء۔15جولائی 2012ء)، کیف عظیم آبادی (8جون 1937ء۔ 24جنوری1994ء)، شاد عظیم آبادی (8جنوری 1846ء۔ 7جنوری 1927ء)، کلام حیدری (3اپریل 1930ء۔ 2فروری1994ء)، رمز عظیم آبادی (جون 1916ء۔ 15جنوری 1997ء)، قاضی عبدالودود (8مئی1896ء۔25جنوری 1984ء)، پرویز شاہدی (21ستمبر1910ء۔5مئی1968ء) اور مظہر امام (12مارچ1928ء۔30جنوری 2012ء) شامل ہیں۔

مذکورہ تمام ادبا اور شعرا کی یوم پیدائش یا یوم وفات پر ڈائرکٹوریٹ اپنی سہولت کے مطابق ادبی اجلاس منعقد کرتا ہے اور اس میں نہ صرف ریاستی بلکہ بیرونِ ریاست سے بھی اردو کے اسکالروں کو مدعو کرتے ہیں اور متعلقہ شخصیات کی حیات اور ان کے فکروفن پر مقالہ خوانی کا اہتمام کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ محفلِ سخن بھی آراستہ کی جاتی ہے جس میں ریاست کے مختلف حصوں سے اردو اور ہندی کے جدید وقدیم شعرا کو مدعو کیا جاتا ہے۔ غرض کہ ڈائرکٹوریٹ کا یہ ادبی پروگرام صرف سرکاری اعلانات کی خانہ پُری نہیں کرتا بلکہ واقعی ایک مثالی کارنامہ انجام دے رہا ہے کہ ہر مہینے ادبا اور شعراء کی تاریخ پیدائش ووفات کی مناسبت سے ادبی اجلاس منعقد ہورہے ہیں۔ حال ہی میں پرویز شاہدی پر جو اجلاس منعقد ہوا تھا اس میں راقم الحروف نے بھی شرکت کی تو یہ اندازہ ہوا کہ واقعی اردو ڈائرکٹوریٹ کا یہ قدم اردو زبان وادب کے فروغ میں تاریخی کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈائرکٹوریٹ کے موجودہ ڈائرکٹر جناب ایس ایم پرویز کی ذاتی دلچسپی کا یہ نتیجہ ہے کہ سرکاری سطح کا یہ ادبی پروگرام صرف کاغذوں تک محدود نہیں رہتا ہے بلکہ زمینی سطح پر بھی دکھائی بھی دے رہا ہے اور اپنا گہرا نقش بھی چھوڑ رہا ہے۔ اس سے پہلے سابق ڈائرکٹر امتیاز احمد کریمی اور جناب احمد محمود نے بھی اس ادبی پروگرام کو عام کرنے میں جو اہم کردار ادا کیا ہے اس کی بھی پذیرائی لازم ہے۔ مگر راج بھاشا کے ذریعہ ہندی کے ادبا اور شعراء کو سالانہ ادبی ایوارڈ سے نوازا جارہا ہے لیکن اردو کے ادبا اور شعراء کو کئی برسوں سے یہ ایوارڈ نہیں دیا جارہا ہے، اس کی وجہ کیا ہے یہ تو حکومت ہی بتا سکتی ہے۔ لیکن موجودہ ڈائرکٹر ایس ایم پرویز عالم کی فعالیت اور ان کی تعمیری فکرونظر سے یہ امید بندھتی ہے کہ اردو کے ادبا اور شعراء کو برسوں سے جو انعام نہیں دیا جارہا ہے اس مسئلہ کا بھی حل یقیناً نکل آئے گا اور اردو ادبا اور شعراء کے ساتھ جو حق تلفی ہورہی ہے اس کا ازالہ بھی ہوگا۔

بہر کیف! میرے خیال میں اردو آبادی جس جوش وخروش سے اس ادبی اجلاس میں شامل ہوتی ہے انہیں ریاست کے سرکاری دفاتر میں اردو رسم الخط میں درخواست دینے کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ کل حکومت کو یہ کہنے کا موقع نہیں مل سکے کہ حکومت نے تو سرکاری دفاتر میں ہزار سے زائد مترجم، نائب مترجم اور ٹائپسٹ بحال کر رکھا ہے لیکن جب اردو آبادی ہی اس سے کام نہیں لے رہی ہے تو کل اس کی تقرری پر بھی سوال کھڑا ہوگا اور مستقبل میں شاید اس کے وجود پر بھی خطرہ لاحق ہوجائے، اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اس وقت ملک میں جس طرح لسانی تعصبات وتحفظات کی فضا پروان چڑھ رہی ہے اس سے اردو بھی محفوظ نہیں ہے جس کا مظاہرہ ہم دن رات دیکھ رہے ہیں کہ اردو کے مسائل پر عدالت عظمیٰ کو بھی مداخلت کرنی پڑ رہی ہے اور ہندوستانی تہذیب وتمدن کی پیداوار اردو کے حق میں فیصلہ دینے پر مجبور کر رہی ہے۔ یہ ایک لمحۂ فکریہ ہے جس پر بھی اردو آبادی کو غوروفکر کرنے کی ضرورت ہے۔ ☆☆

بنگال کے عوام ترنمول حکومت کی بدانتظامی سے بیزار ہیں: امت شاہ

کولکاتہ/نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ مغربی بنگال کے عوام ترنمول کانگریس حکومت کی 'بدانتظامی' سے بیزار ہیں اور تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو دو تہائی اکثریت سے کامیابی ملے گی۔ ریاست کے دورے پر آئے ہوئے مسٹر شاہ نے کولکاتہ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مغربی بنگال کے عوام ممتا بنرجی کی 14 سالہ بدانتظامی سے تنگ آکر تبدیلی کا ذہن بنا چکے ہیں۔ انہوں نے امن و امان، خواتین کے تحفظ، صنعتوں کے ریاست سے باہر جانے، ترقی کی شرح میں گراوٹ اور فی کس آمدنی میں کمی سمیت کئی اہم مسائل پر ممتا حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔

مسٹر شاہ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ آئندہ اپریل میں ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات میں عوام خوف، بدعنوانی، بدانتظامی اور دراندازی کو فروغ دینے والی ترنمول کانگریس کو کنارے لگا کر ترقی غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک مضبوط حکومت بنانے کا عہد کر چکے ہیں۔ مسٹر شاہ نے مزید کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم بنگال کے عوام کو یقین دلانا چاہتے ہیں اور وعدہ بھی کرتے ہیں کہ ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنتے ہی یہاں کے ثقافتی ورثے کو بحال کیا جائے گا، ترقی کا عمل تیز ہوگا اور غریبوں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی جائے گی۔" انہوں نے کہا کہ ممتا راج میں پچھلے 14 سال سے خوف اور بدعنوانی بنگال کی پہچان بن چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "15 اپریل 2026 کو بنگال میں بی جے پی کی حکومت بننے کے ساتھ ہی ہم 'بنگو گرو' (بنگال کا فخر)، بنگالی ثقافت اور اس کے نئے دور کا آغاز کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ بی جے پی مغربی بنگال کو سوامی وویکانند، بنکم چندر چٹرجی، گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور اور شیاما پرساد مکھرجی کے خوابوں کا بنگال بنانے کی کوشش کرے گی۔ مسٹر شاہ اس کی یاد دہانی کرائی کہ سال 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی

کو مغربی بنگال میں 17 فیصد ووٹ اور دو سیٹیں ملی تھیں۔

وہیں 2016 کے اسمبلی انتخابات میں ہمیں 10 فیصد ووٹ ملے اور تین سیٹیں حاصل ہوئیں۔ سال 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کا ووٹ فیصد بڑھ کر 41 فیصد ہوگیا اور 18 سیٹیں ملیں۔ انہوں نے 2021 کے اسمبلی انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اس میں ہمیں 38 فیصد ووٹ اور 77 سیٹیں ملی تھیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس کی بنیاد بنگال میں رکھی گئی تھی، لیکن آج وہ پارٹی یہاں صفر پر پہنچ گئی ہے اور ریاست میں 34 سال تک حکومت کرنے والے کمیونسٹ اتحاد کو ایک بھی سیٹ نہیں ملی، جبکہ ہماری پارٹی اپوزیشن کا کردار ادا کر رہی ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی بی جے پی نے 39 فیصد ووٹ حاصل کیے اور 12 سیٹیں جیتیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2026 میں ہم یقینی طور پر مضبوط اکثریت کے ساتھ بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنانے والے ہیں۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ مغربی بنگال کی سرحد سے ہونے والی دراندازی صرف بنگال کا نہیں بلکہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر ملک کی ثقافت کو بچانا ہے اور ملک کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے، تو بنگال کی سرحدوں کو سیل کرنے والی حکومت لانی پڑے گی۔ یہ کام صرف بی جے پی کر سکتی ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ پارلیمنٹ کے ایوان میں بنکم چندر چٹرجی کے تخلیق کردہ 'وندے ماترم' پر بحث کی ترنمول کانگریس نے مخالفت کی ہے، کیونکہ اس بحث کی حمایت کرنے سے انہیں اپنے ووٹ بینک کے ناراض ہو جانے کا خطرہ تھا۔ انہوں نے بنگال کے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو مکمل اکثریت سے جتائیں۔ انہوں نے ملک کو محفوظ اور خوشحال بنانے کے لیے بی جے پی کو عوام کی مضبوط حمایت کی ضرورت پر زور دیا۔

مسٹر شاہ نے اس موقع پر نیتا جی سبھاش چندر بوس کو یاد کیا اور کہا کہ آج 30 دسمبر کا دن ہم تمام ہندوستانیوں کے لیے فخر کا دن ہے۔ بنگال کی سرزمین کے سپوت اور عظیم مجاہد آزادی سبھاش چندر بوس نے آج ہی کے دن 1943 میں پورٹ بلیئر میں پہلی بار آزاد ہندوستان کا پرچم لہرایا تھا، جو ہماری آزادی کی جدوجہد کا ایک اہم سنگِ میل تھا۔

تریپورہ حکومت نے کی انجل کے کنبے کو 5 لاکھ روپئے کی امداد

اگرتلہ: (یو این آئی) تریپورہ حکومت نے نسلی تشدد کا شکار ہونے والی اینجل چکمہ کے کنبے کے لیے منگل کے روز 5 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا اور یقین دلایا کہ کنبے کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ دریں اثنا، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے گزشتہ شام انجیل کے والد اور بی ایس ایف (بی ایس ایف) جوان ترون چکمہ سے فون پر بات کی اور اس واقعے پر رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اصل ملزم یگیہ اوستھی کو پکڑنے کے لیے پولیس ٹیم نیپال بھیجی گئی ہے اور اس کی گرفتاری پر انعام کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ تریپورہ حکومت میں بی جے پی کی حلیف جماعت ٹپرا موتھا' کے بانی پردیوت کشور دیب برمن نے مفرور ملزم کی گرفتاری میں مدد دینے والے کو 10 لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے تحقیقات میں سست روی پر اپنی ناراضگی کا اظہار بھی کیا۔ اتراکھنڈ حکومت کی جانب سے مفرور ملزم پر محض 25,000 روپے انعام کی خبروں پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے سوال کیا، "کیا انجیل کی جان کی قیمت یہی ہے" انہوں نے حکام سے اپیل کی کہ قبائلی برادریوں کے خلاف ہونے والے جرائم کو کمتر نہ سمجھا جائے۔

رپورٹ کے مطابق اتراکھنڈ پولیس اس معاملے میں پہلے ہی 5 مشتبہ افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا اور سابق وزیر اعلیٰ و رکن پارلیمنٹ بپلب کمار دیب نے بھی اس سلسلے میں اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ سے بات چیت کی ہے۔ واضح رہے کہ 24 سالہ ایم بی اے طالب علم انجیل اور ان کے چھوٹے بھائی مائیکل پر گزشتہ 9 دسمبر کو اتراکھنڈ کے دہرادون کے سیلاکوئی علاقے میں کچھ لوگوں نے بے رحمی سے حملہ کیا تھا۔ اس حملے میں شدید زخمی ہونے والے انجیل کی دورانِ علاج 26 دسمبر کو موت ہوگئی، جبکہ مائیکل کی حالت اب بہتر ہے اور وہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔ تریپورہ میں طلبہ تنظیموں نے اس نسلی حملے کے خلاف احتجاج جاری رکھا ہوا ہے، تاہم اتراکھنڈ پولیس نے اس حملے کے نسل پرستی پر مبنی ہونے سے انکار کیا ہے۔

اندور: زبردست آتشزدگی میں تقریباً 35 کروڑ مالیت کی عمارت پوری طرح جل کر راکھ ہوگئی۔

ہریانہ پولیس اہلکاروں کو ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا

'اولڈ پنشن اسکیم' میں عدالتی مداخلت کی گنجائش نہیں

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے ہریانہ پولیس کے ملازمین کی اس امید پر پانی پھیر دیا ہے جس کے تحت انہوں نے 'اولڈ پنشن اسکیم' (OPS) کے حصول کے لیے حکومت کی مقرر کردہ کٹ آف ڈیٹ (Cut-off Date) کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ پنشن جیسے معاملات مالیاتی اور پالیسی سازی کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، جن میں عدالتی مداخلت کی گنجائش نہیں ہے۔ پولیس اہلکاروں نے عدالت میں 8 مئی 2023 کے سرکاری نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا تھا۔ ان کا استدلال تھا کہ: او پی ایس کے لیے کٹ آف تاریخ 18 اگست 2008 کے بجائے 28 اکتوبر 2005 مقرر کی جانی چاہیے۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ انہوں نے مئی 2006 میں مشتہر ہونے والی کانسٹیبل کی اسامیوں کے لیے درخواست دی تھی اور ان کا انتخاب اسی دور میں ہوا جب پرانی پنشن رائج تھی، اگرچہ تقرری خطوط 2007 میں جاری کیے گئے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ وہ اپنی بھرتی کے وقت کے لحاظ سے پرانی پنشن اسکیم کے حقدار ہیں۔ ریاستی حکومت نے عدالت میں دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مرکزی حکومت کی پالیسی کی پیروی کی ہے۔ دستور ہند کی دفعہ 309 کے تحت 28 اکتوبر 2005 کو پنجاب سول سروس رولز (جو ہریانہ میں نافذ ہیں) میں ترمیم کی گئی تھی۔ اس ترمیم کے تحت یکم جنوری 2006 یا اس کے بعد تعینات ہونے والے تمام ملازمین کو 'نئی کنٹریبیوٹری پنشن اسکیم (NPS)' کے دائرے میں لایا گیا تھا۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے حکومت کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ کٹ آف تاریخ کا تعین کرنا حکومت کا انتظامی اور پالیسی فیصلہ ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ مالیاتی بوجھ اور انتظامی ڈھانچے کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو ایسے فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہے، لہٰذا عدالت اس معاملے میں مداخلت کر کے پالیسی کو تبدیل نہیں کر سکتی۔

آج دنیا میں ہندوستان کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا: شیخاوت

جودھ پور: (یو این آئی) مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قابل قیادت کی تعریف کرتے ہوئے منگل کو کہا کہ آج دنیا کے کسی بھی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ مسٹر شیخاوت آج یہاں آل انڈیا سابق فوجیوں کی خدمت کونسل جودھپور صوبہ کے مغربی راجستھان انڈسٹریز ہینڈی کرافٹ فیسٹیول 2026- سے خطاب کر رہے تھے۔ فوجی طاقت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 1947 سے کارگل جنگ تک دشمنوں نے ہندوستان کے امن کو کمزوری سمجھا لیکن اب 'نیو انڈیا' ہے، سرجیکل اسٹرائیک اور فضائی حملوں کے ذریعے ہندوستان کی قیادت نے پوری دنیا کو واضح پیغام دیا ہے کہ ہندوستانی سرزمین کے خلاف کسی بھی سازش کو اب برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہندوستان کی فوجی طاقت، تاریخی فخر اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047 پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے سوال اٹھایا کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران انگریزوں کے ساتھ کھڑے اتحادی ممالک کی فوجوں کی طرف سے فائر کیے گئے گولہ بارود کا 80 فیصد آرڈیننس فیکٹری بورڈ ہندوستان میں تیار کرتا تھا۔ وہ کیا وجوہات تھیں کہ ہندوستان میں 55 سال تک وہ تمام سسٹم بند رہے اور ہم 100 فیصد درآمد کرنے والی قوم بن گئے۔ انہوں نے کہا کہ جو ملک راکٹ، میزائل اور براہموس بنا سکتا ہے وہ گولیاں نہیں بنا سکتا۔ یہ بدقسمتی تھی، لیکن آج نظام بدل گیا ہے، اور وقت بدل گیا ہے۔ آج ہندوستان نے فیصلہ کیا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم اس عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اب صرف نگیٹو فہرست رہ گئی ہے کہ صرف یہ چیزیں درآمد کی جائیں گی۔ ہم ہندوستان میں باقی سب کچھ تیار کر رہے ہیں۔

پی ایم-یووا 3.0 نتائج کا اعلان: 22 ہندوستانی زبانوں اور انگریزی میں 43 نوجوان مصنفین کا انتخاب

نئی دہلی: (یو این آئی) وزارت تعلیم کے تحت نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا کے ذریعے نافذ کردہ نوجوان مصنفین کی رہنمائی کے لیے وزیر اعظم کی اسکیم (پی ایم-یووا 3.0) کے نتائج کا اعلان این بی ٹی-انڈیا کی ویب سائٹ پر کیا گیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق اس اسکیم کا مقصد نوجوان مصنفین کو اپنی تحریر اور خیالات کے ذریعے قوم کی تعمیر میں تعاون دینے کی ترغیب دینا ہے۔ اس ایڈیشن کے تحت، آسامی، بنگلہ، بوڈو، ڈوگری، گجراتی، ہندی، کنڑ، کشمیری، ملیالم، منی پوری، مراٹھی، میتھلی، نیپالی، اوڈیا، پنجابی، سنسکرت، سنتھالی، سندھی، تامل، تیلگو اور اردو سمیت 22 سرکاری ہندوستانی زبانوں اور انگریزی میں 30 سال سے کم عمر کے 43 نوجوان مصنفین کی کتابوں کی تجاویز کا انتخاب کل ہند مقابلے کے ذریعے کیا گیا۔ زبان کی یہ وسیع شرکت پورے ہندوستان میں جامع ادبی ترقی کو فروغ دینے کے اسکیم کے مقصد کو مضبوط کرتی ہے۔ 43 منتخب مصنفین میں سے 19 خواتین اور 24 مرد ہیں۔ ان منتخب کتابی تجاویز کو نامور اسکالرز کی چھ ماہ کی سرپرستی میں کتابوں میں تیار کیا جائے گا۔ ہر منتخب مصنف کو ہر ماہ 50 ہزار روپے کی اسکالرشپ اور ان کی شائع شدہ کتاب پر 10 فی صد لائف ٹائم رائلٹی بھی ملے گی۔ پی ایم-یووا 3.0 کے موضوعات تھے: قوم کی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کا تعاون، ہندوستانی علمی نظام، اور جدید ہندوستان کے ساز (1950-2025) منتخب نسخے غیر افسانوی کام ہیں جو تاریخ، ثقافت، سائنس، فلسفہ، حکمرانی، سماجی اصلاحات اور ہندوستان کی عالمی مصروفیت جیسے موضوعات کے ذریعے ہندوستان کے ماضی، حال اور مستقبل کی عکاسی کرتے ہیں۔ منتخب مصنفین کا ایک قومی کیمپ آئندہ نئی دہلی ورلڈ بک میلے (10-18 جنوری 2026) کے دوران منعقد کیا جائے گا۔ پی ایم-یووا 3.0 کے تحت کتابوں کا پہلا سیٹ اگلے سال شائع کیا جائے گا، جس کا مقصد ہندوستان اور بیرون ملک ہندوستانی ادب اور فکر کی نمائندگی کرنے والے مصنفین کی نئی نسل کو پروان چڑھانا ہے۔

بھوجپور: اسپیشل ویجیلنس کی ٹیم نے رشوت لیتے ہوئے پنچایت سکریٹری کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔

کانگریس نے اراولی پر سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے دیگر ماحولیاتی مسائل پر بھی نوٹس لینے کی اپیل کی

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سپریم کورٹ کے اراولی کے مسئلہ پر اپنے ہی سابقہ حکم پر روک لگانے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے منگل کے روز اس اقدام کو "انتہائی ضروری اور خوش آئند" قرار دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کے ماحولیاتی نظام کی حفاظت کے لیے دیگر اہم ماحولیاتی مسائل کا ازخود نوٹس لے۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ عدالت کی مداخلت سے ماحولیاتی تحفظ اور آئینی اصولوں کی برتری کی تصدیق ہوئی۔ واضح رہے کہ اراولی سے متعلق سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلے کی مودی حکومت نے بھرپور حمایت کی تھی۔

دنیا کے قدیم ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک، اراولی صحرائی پھیلاؤ کے خلاف اہم ماحولیاتی رکاوٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور شمال مغربی ہندوستان میں آب و ہوا اور زیر زمین پانی کو منضبط کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ماہرین ماحولیات اور اپوزیشن جماعتوں نے عدالت عظمیٰ سے 20 نومبر کو صادر ہونے والے گزشتہ فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ جنگلاتی رقبے کی تعریف میں ترمیم کرنے سے کان کنی اور تعمیرات کے لیے اہم مواقع کھل سکتے ہیں۔ مسٹر جے رام رمیش نے عدالت عظمیٰ کے تازہ فیصلے کے حوالے سے کہا کہ تین دیگر "اہم ماحولیاتی مسائل" ہیں جن کا سپریم کورٹ کو فوری طور پر ازخود نوٹس لینا چاہیے۔

اچ اے ایل کے دھرو-این جی ہیلی کاپٹر کی پہلی کامیاب پرواز

بنگلورو: (یو این آئی) ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (اچ اے ایل) کے بنگلورو میں واقع ہیلی کاپٹر ڈویژن نے اپنے اگلی نسل کے جدید ہلکے ہیلی کاپٹر، دھرو-این جی کی پہلی پرواز کامیابی سے مکمل کر لی ہے، جو ہندوستان کے شہری ہوا بازی کے شعبے کے لیے ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ یہ پرواز جدید اور کثیر مقصدی ہیلی کاپٹروں کی عالمی مارکیٹ میں مسابقت کرنے کی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں اور عزائم کو ظاہر کرتی ہے۔ اس پہلی پرواز سے قبل کرنل رنجیت چٹالے نے شہری ہوا بازی کے وزیر کے این موہن نائیڈو کو ہیلی کاپٹر کی خصوصیات سے آگاہ کیا اور اس کے جدید ترین ڈیزائن اور ہمہ جہت صلاحیتوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ یہ ہیلی کاپٹر دوہرے چینل ایف اے ڈی ای سی والے دو طاقتور 1 اچ 1 سی انجنوں سے لیس ہے، جو سی اے ٹی اے اور سی اے ٹی بی آپریشنز انجام دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے اور اپنی مضبوطی، پائیداری اور شاندار کارکردگی کے لحاظ سے بہترین ہے۔ دھرو-این جی کا کاک پٹ مکمل طور پر 'گلاس کاک پٹ' پر مشتمل ہے جو جدید ترین ایوی اونکس ٹیکنالوجی سے آراستہ ہے، جس کی بدولت پائلٹ دھند، کم دوری تک نظر آنے اور تیزی سے بدلتے ہوئے موسم میں بھی محفوظ طریقے سے پرواز کر سکتے ہیں۔ اس کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کا 'تھری ڈی سنتھیٹک ویژن سسٹم' ہے، جو پائلٹوں کو زمین، آسمان اور اردگرد کے جغرافیائی حالات کا مکمل منظر فراہم کرتا ہے، جس سے بہت اندھیرے یا شدید خراب موسم میں بھی رکاوٹوں کا اندازہ لگانا آسان ہو جاتا ہے۔ کارکردگی کے لحاظ سے دھرو-این جی 285 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کی رینج 630 کلومیٹر ہے، جبکہ یہ 6,000 میٹر کی بلندی تک پرواز کر سکتا ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر مجموعی طور پر 2,333 کلوگرام وزن اٹھا سکتا ہے، جس میں 1,500 کلوگرام تک کا کارگو شامل ہے اور یہ بغیر رکے مسلسل تین گھنٹے چالیس منٹ تک اپنا مشن جاری رکھ سکتا ہے۔ اس منصوبے میں حفاظت کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے، جس کے لیے لائف جیکٹس، ہنگامی فلوٹیشن گیئر اور ایگزٹ لائٹس جیسے حفاظتی آلات نصب کیے گئے ہیں۔ اچ اے ایل کے حکام کا کہنا ہے کہ اس پہلی پرواز نے ہیلی کاپٹر کی کارکردگی اور بھروسہ مندی کو ثابت کر دیا ہے اور یہ فوجی و سویلین دونوں طرح کے مشنوں کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ہندوستان میں علاقائی رابطوں اور ہنگامی طبی خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر اچ اے ایل کا یہ قدم ملک کو خلائی ٹیکنالوجی میں خود کفیل بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے۔

کماری شیلجا کا سرسا میں دو نئی ریلوے لائنوں کا مطالبہ

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ کے سرسا سے رکنِ پارلیمنٹ کماری شیلجا نے مرکزی حکومت سے سرسا-رانیاں-ٹبی اور سرسا-بھادرا نئی ریلوے لائنوں کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ریلوے وزیر اشونی ویشنو کو خط لکھ کر دونوں منصوبوں کے فوری سروے اور منظوری کی درخواست کی ہے۔ کماری شیلجا نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ ریلوے لائنیں ہریانہ، پنجاب اور راجستھان کے سرحدی علاقوں کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ سرسا-رانیاں-ٹبی ریلوے روٹ کے ذریعے دہلی، شری گنگانگر اور سرحدی علاقوں تک براہ راست ریل رابطہ ممکن ہوگا، جس سے عام لوگوں، کسانوں اور تاجروں کو فائدہ پہنچے گا۔ زرعی پیداوار کی نقل و حمل میں سہولت ملنے سے کسانوں کو بہتر منڈیوں تک

رسائی حاصل ہو سکے گی۔ انہوں نے خطے کی ترقی کے حوالے سے مرکز اور ریاستی حکومت پر سنگین سوالات بھی اٹھائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ سرسا-بھادرا ریلوے لائن شمال اور جنوب ہندوستان کو جوڑنے والا ایک متبادل ریل کوریڈور ثابت ہوگی۔ اس سے مسافروں کے ساتھ ساتھ مال برداری میں بھی بہتری آئے گی اور صنعتی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ یہ منصوبہ اسٹریٹجک نقطہ نظر سے بھی اہم ہوگا۔ رکنِ پارلیمنٹ نے ہریانہ لیبر ویلفیئر بورڈ میں تقریباً 1500 کروڑ روپے کے گھوٹالے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ 13 اضلاع میں ورک سلپس اور مزدوروں کی رجسٹریشن میں فراڈ پایا گیا ہے۔ کماری شیلجا نے اسے بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کے بدعنوان طرز حکمرانی کی مثال قرار دیتے ہوئے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

نوجوانوں میں سائنس کے تئیں بیداری بڑھانے کے مقصد سے ڈاکٹر اے۔پی۔جے۔عبدالکلام سائنس سٹی تعمیر کی گئی ہے: نتیش

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو کہا کہ نوجوان طبقے میں سائنس کے تئیں بیداری بڑھانے کے مقصد سے ڈاکٹر اے۔پی۔جے۔عبدالکلام سائنس سٹی کی تعمیر کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے آج پٹنہ کے راجندر نگر میں 21 ایکڑ اراضی پر واقع نو تعمیر ڈاکٹر اے۔پی۔جے۔عبدالکلام سائنس سٹی کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے پورے احاطے کے ساتھ ساتھ مختلف گیلریوں اور سائنسی نمائشوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے وہاں موجود بچوں سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ معائنہ کے دوران محکمہ تعمیرات کے سکریٹری کمار روی نے وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کو ڈاکٹر اے۔پی۔جے۔عبدالکلام سائنس سٹی میں دستیاب سہولیات اور انتظامات سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سائنس

سٹی میں سائنس پر مبنی پانچ گیلریاں، 269 دلچسپ سائنسی نمائشیں، آڈیٹوریم، 4 ڈی تھیٹر اور طلبہ و اساتذہ کے لیے ڈورمیٹری کی سہولت اہم مراکز کشش ہیں۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے معائنہ کے دوران کہا کہ ڈاکٹر اے۔پی۔جے۔عبدالکلام سائنس سٹی بہت خوبصورت انداز میں تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سائنس سٹی کو منفرد خیالات کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ یہ سائنس سٹی سائنس اور اختراع کا ایک ایسا جدید مرکز ہے جو ہر عمر کے لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کر رہا ہے۔ ملک میں سائنس و ٹیکنالوجی کو جاننے اور سمجھنے کے لیے یہ ایک پرکشش اور منفرد مرکز ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان طبقے میں سائنس کے تئیں بیداری بڑھانے کے مقصد سے اس سائنس سٹی کی تعمیر کی گئی ہے۔ یہاں آنے والے طلبہ و طالبات کو سائنس کی بنیادی باتوں، سرگرمیوں اور سائنسی اصولوں کو آسانی سے سمجھنے میں سہولت حاصل ہوگی اور سائنس کے تئیں ان کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، محکمہ تعمیرات کے سکریٹری و وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر انیمیش پراشر، ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس۔ ایم۔ سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

ایئر انڈیا نے نئے سال کیلئے مہاراجہ کلب گولڈ اور پلاٹینم کٹس میں تبدیلیاں کیں

نئی دہلی: (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے نئے سال کے لیے اپنی گولڈ اور پلاٹینم کٹس میں تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں ایئر لائن نے کہا کہ جو مسافر گولڈ اور پلاٹینم اسٹیٹس کے لیے کوالیفائی کرتے ہیں انہیں ان کے سفر کے دوران یہ کٹس فراہم کی جاتی ہیں۔

مہاراجہ کلب پلاٹینم ویلکم کٹ میں چمڑے کا فولیو، رکنیت کارڈ، فریج میگنیٹ، دو خاص طور پر ڈیزائن کردہ سامان کے ٹیگ، ایک پاسپورٹ ہولڈر، خصوصی پلے کارڈز، اور ایک یادگاری پیتل کا تمغہ شامل ہے۔ مہاراجہ کلب گولڈ ویلکم کٹ میں ایک رکنیت کارڈ، دو خاص طور پر ڈیزائن کردہ سامان کے ٹیگ اور ایکریلک ٹی کوسٹر شامل ہیں۔ مہاراجہ کلب کے چار درجے ہیں: ریڈ، سلور، گولڈ، اور پلاٹینم۔ مسافر اپنے سفر کی بنیاد پر ٹائر پوائنٹ حاصل کرتے ہیں۔ کل 30,000 درجے کے پوائنٹس گولڈ کارڈ کا حقدار ہیں، اور ایک پلاٹینم کارڈ پلاٹینم کارڈ کا حقدار ہے۔ اسٹار الائنس میں شامل دیگر ایئر لائنز کے ساتھ سفر کرنے پر ٹائر پوائنٹس بھی حاصل ملتے ہیں۔

کھرگون: سی سی آئی کی پالیسی کے خلاف کسانوں کا احتجاج

کھرگون: (یو این آئی) کاٹن کارپوریشن آف انڈیا (سی سی آئی) کی جانب سے فی ایکڑ کپاس خرید کی حد کم کیے جانے کے فیصلے کے خلاف پیر کے روز ضلع کھرگون ہیڈکوارٹر پر کپاس پیدا کرنے والے کسان سڑکوں پر اتر آئے۔ کسانوں نے دن بھر احتجاج کرتے ہوئے دو قومی شاہراہوں کو بلاک کر دیا جس سے ٹریفک بری طرح متاثر ہوگیا۔ احتجاج کی شروعات صبح تقریباً 11 بجے زرعی پیداوار منڈی کے احاطے میں ہوئی۔ خریداری شروع ہوتے ہی جب سی سی آئی حکام نے فی ایکڑ خرید کی حد 12 کوئنٹل سے گھٹا کر 5.7 کوئنٹل کرنے کا اعلان کیا تو کسان برہم ہو گئے۔ ناراض کسانوں نے منڈی کے داخلی دروازے پر اپنی گاڑیاں کھڑی کر کے راستہ بند کر دیا، جس سے خریدی کا عمل مکمل طور پر ٹھپ ہو گیا۔ کسان نمائندہ دنیش یادو نے الزام لگایا کہ سی سی آئی خریدی شروع ہونے کے بعد سے مسلسل قواعد میں تبدیلی کر رہی ہے، جس کے باعث کسانوں کو مجبوراً اپنی پیداوار کھلے بازار میں کم قیمت پر فروخت کرنی پڑ رہی ہے۔ کسانوں نے سلاٹ بکنگ میں تکنیکی خامیوں اور کپاس واپس کیے جانے پر بھی ناراضی ظاہر کی۔ اطلاع ملنے پر ایڈیشنل کلکٹر ریکھا راٹھور، نائب ڈائریکٹر زراعت ایس ایس راجپوت اور سی سی آئی کے افسران دھسکٹ منڈی پہنچے اور کسانوں سے بات چیت کی، لیکن کوئی حل نہ نکل سکا، جس سے کسانوں کا غصہ مزید بڑھ گیا۔ دن بھر خریداری نہ ہونے سے ناراض کسان شام کے وقت باوڑی بس اسٹینڈ پہنچے اور مرکزی سڑک پر دھرنا دے کر نعرے بازی شروع کر دی۔ کسانوں نے تقریباً سات گھنٹے تک سڑک بلاک رکھی، جس کے باعث ایشاپور-بھوساول اور کھنڈوا-وڈودرا قومی شاہراہوں پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔

نئے سال کے پیش نظر ممبئی میں سخت حفاظتی انتظامات

شہر اور مضافات میں بڑے پیمانے پر سینئر افسران اور فورسز کی تعیناتی، اہم مقامات پر ناکہ بندی اور چوکیاں قائم، پر ہجوم علاقوں، بازاروں، مذہبی مقامات اور دیگر حساس مقامات پر پیدل گشت کی ہدایات، شہریوں سے ممبئی پولیس کے ساتھ تعاون کرنے اور چوکس رہنے کی اپیل

ممبئی: نئے سال کی تقریبات اور ممبئی بھر میں ہونے والے بڑے واقعات کے پیش نظر، ممبئی پولیس نے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وسیع اور مضبوط حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ شہر بھر میں مذہبی مقامات، ہوٹلوں، شاپنگ مالز اور دیگر عوامی مقامات پر متعدد تقریبات منعقد ہونے والی ہیں، جو اس موقع کو امن و امان کے تناظر میں ایک حساس بناتے ہیں۔

صورتحال کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ممبئی پولیس کمشنر دیون بھارتی نے شہر بھر میں بڑے پیمانے پر سینئر افسران اور فورسز کی تعیناتی کے لیے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ سیکورٹی پلان کے تحت 10 ایڈیشنل پولیس کمشنرز، 38 ڈپٹی کمشنر آف پولیس، 71 اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس، 2790 انسپکٹر رینک اور اس سے اوپر کے افسران کے ساتھ ساتھ 14 ہزار 200 پولیس کانسٹیبلز کو امن و امان کو مضبوط بنانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ، ریاستی ریزرو پولیس فورس (ایس آر پی ایف)، کوئیک رسپانس ٹیمیں (کیو آر ٹیز) اور ہوم گارڈز کے یونٹوں کو بھی اضافی حفاظتی احاطہ فراہم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اہم مقامات پر ناکہ بندی اور چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں، جب کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے پر ہجوم علاقوں، بازاروں، مذہبی مقامات اور حساس مقامات پر پیدل گشت کی جائے گی۔

ممبئی پولیس نے شہریوں سے پولیس کے ساتھ تعاون کرنے اور چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا چیز کو دیکھیں تو فوری طور پر ایمرجنسی نمبر 100 یا 112 پر ڈائل کر کے پولیس کو اطلاع دیں۔

بتایا جاتا ہے کہ ان وسیع انتظامات کے ساتھ، ممبئی پولیس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ نئے سال کی تقریبات تمام رہائشیوں اور شہر میں آنے والوں کے لیے پُرامن، محفوظ اور پر مسرت ہوں اور ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

مہایوتی سے آر پی آئی باہر

رام داس اٹھاولے نے امیدواروں کی فہرست جاری کی

ممبئی: مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے نے منگل کو اپنی پارٹی آر پی آئی (اے) کو بی ایم سی انتخابات کے لیے مہایوتی سیٹوں کی تقسیم سے خارج کرنے کو دھوکہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی 38 سیٹوں پر مقابلہ کرے گی، لیکن انہوں نے مزید کہا کہ وہ باقی سیٹوں پر بی جے پی اور شیوسینا کی حمایت کریں گے۔ ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر ایک پوسٹ میں اٹھاولے نے کہا کہ مہایوتی کی تشکیل کے بعد سے، ہم پوری ایمانداری اور مضبوطی کے ساتھ اتحاد کے ساتھ کھڑے ہیں۔ تاہم، سیٹوں کی تقسیم کے سلسلے میں آج جو کچھ ہوا وہ کسی دھوکہ سے کم نہیں ہے۔ پارٹی کارکنوں کے وقار کا موقف لیتے ہوئے، رام داس اٹھاولے نے امیدواروں کی فہرست جاری کی اور کہا کہ حکمرانی میں امبیڈکرائٹ کمیونٹی کی شرکت بالکل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے رات دیر گئے صرف سات سیٹوں کی پیشکش کی تھی، لیکن آخری وقت میں نئے مقامات پر امیدوار کھڑا کرنا اب ناممکن ہے۔ اگرچہ ممبئی میں ہماری طاقت ونچیت بہوجن اگھاڑی سے زیادہ ہے، لیکن ہمیں سیٹوں کی تقسیم میں ایک طرف کر دیا گیا۔ اس سے پورے مہاراشٹر میں آر پی آئی کارکنوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ ہم ایسے لیڈروں کی طرح نہیں ہیں جو بار بار الفاظ کو توڑ مروڑتے ہیں یا اپنے مفاد کیلئے اپنا موقف بدلتے ہیں۔ بنیادی طور پر، ہم کسی بھی ایسے سمجھوتے کو قبول نہیں کر سکتے جو پارٹی، کارکنوں اور ان کی عزت نفس کو نظر انداز کرے، کیونکہ کارکنوں کی طاقت ہی پارٹی کی اصل طاقت ہے۔

بی ایم سی الیکشن میں این سی پی پوری طاقت اور صلاحیت کے ساتھ امیدوار میدان میں اتارے گی: سنیل تٹکرے

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں پوری قوت، تیاری اور صلاحیت کے ساتھ امیدوار میدان میں اتارے گی اور پارٹی کی تیسری فہرست میں شامل تمام امیدوار مضبوط اور باصلاحیت ہوں گے۔ یہ بات نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے آج ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ سولا پور، رائے گڑھ ضلع کے پنویل، کولہاپور اور ناسک سمیت مختلف علاقوں میں مہایوتی کے طور پر انتخابات لڑے جا رہے ہیں۔ بعض مقامات پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی اور شیوسینا کے درمیان اتحاد ہے، جبکہ کچھ جگہوں پر تینوں اتحادی جماعتیں مل کر انتخابی مقابلہ کر رہی ہیں۔ ہر علاقے کی سیاسی صورتحال مختلف ہے اور مہایوتی کے سینئر قائدین اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں۔ چونکہ یہ انتخابات طویل عرصے بعد ہو رہے ہیں، اس لیے ہر سیاسی جماعت کے پاس امیدوار بننے کے خواہشمند افراد کی تعداد کافی زیادہ ہے۔ اتحاد کے عمل میں نشستوں کی تقسیم کے دوران اتحادی جماعتوں کو بعض نشستیں چھوڑنی پڑتی ہیں، اسی پس منظر میں بعض جگہوں پر اتحاد نہ ہونے کے امکانات پر بھی بات کی جا رہی ہے۔ اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ مہاراشٹر میں مہایوتی کو بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

سنیل تٹکرے نے واضح کیا کہ ممبئی ایک کثیر لسانی اور کثیر مذہبی شہر ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے لیے سیاسی پارٹیوں کی امیدوار فہرستوں پر نظر ڈالی جائے تو اس میں تمام مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدوار شامل ہیں۔ ممبئی میں عیسائی برادری، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تحریک سے وابستہ طبقہ، ہندی بولنے والے اور شمالی ہند سے تعلق رکھنے والے شہری بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ایسے میں ان طبقات سے امیدواروں کا انتخاب کرنا نہ صرف فطری بلکہ جمہوری اقدار کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی خاص سماج کی نمائندگی کو غلط قرار دینا دراصل ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے ہوئے آئینی بنیادی اصولوں پر سوال اٹھانے کے مترادف ہوگا۔

انہوں نے مزید کہا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی تنظیمی طاقت کا ایک مضبوط ڈھانچہ ہے جس کے ذریعے پارٹی کو قانون ساز اداروں میں نمائندگی حاصل ہوتی ہے۔ قدرتی طور پر انہی علاقوں میں پارٹی کی نشستیں ہوتی ہیں جہاں چھ سے سات کونسلر منتخب ہوتے ہیں۔ اگر اس بنیاد پر یہ الزام لگایا جائے کہ پارٹی کسی مخصوص سماج کو ترجیح دے رہی ہے تو یہ الزام بے بنیاد اور غیر ضروری ہے۔ سنیل تٹکرے کے مطابق نیشنلسٹ کانگریس پارٹی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں متوازن نمائندگی، مضبوط امیدواروں اور زمینی سطح کی تیاری کے ساتھ میدان میں اترے گی، اور شہر کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کی حکمتِ عملی پر کاربند رہے گی۔

نئے سال کے موقع پر میٹرو اور لوکل ٹرینیں پوری رات چلیں گی

سال نو کے آغاز کو مزید خاص اور آسان بنانے کے لیے ایم ایم آر سی کا قابل تعریف فیصلہ

ممبئی: نئے سال کا جشن منانے والوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ ممبئی میٹرو ریل کارپوریشن (ایم ایم آر سی) نے اعلان کیا ہے کہ میٹرو لائن 3 (ایکوا لائن) نئے سال کے دن پوری رات چلے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نئے سال کے دن باہر جانے والے، جشن منانے، یا دوستوں اور رشتہ داروں سے ملنے جانے والوں کو اب جلدی گھر واپس آنے کی فکر نہیں کرنی پڑے گی۔ ایم ایم آر سی کے مطابق یہ خصوصی نائٹ سروس 31 دسمبر کو رات 10:30 بجے شروع ہوگی اور یکم جنوری 2026 کی صبح 5:55 بجے تک جاری رہے گی۔ پھر باقاعدہ میٹرو خدمات صبح 5:55 بجے دوبارہ شروع ہوں گی۔ یہ انتظام خاص طور پر نئے سال کے دن مسافروں کی سہولت اور حفاظت کے لیے کیا گیا ہے۔

ہر سال 31 دسمبر کی رات ممبئی میں تہوار کا ماحول ہوتا ہے۔ لوگ رات گئے تک باہر رہتے ہیں، مختلف مقامات پر تقریبات منعقد ہوتی ہیں، اور سڑکوں پر ہجوم ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں پبلک ٹرانسپورٹ تک رسائی بہت ضروری ہو جاتی ہے۔ ایم ایم آر سی کے اس اقدام سے رات گئے ٹریفک، پارکنگ یا محفوظ سفر سے پریشان لوگوں کو راحت ملتی ہے۔

ایکوا لائن ممبئی کی ایک اہم میٹرو لائن ہے، جو شہر کے کئی اہم علاقوں کو جوڑتی ہے۔ رات بھر چلنے والی میٹرو سروس سے نہ صرف جشن منانے والوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ رات کی شفٹ میں کام کرنے والے کارکنوں، ہوٹل کے عملے، سیکورٹی اہلکاروں اور ایمرجنسی سروس کے اہلکاروں کے لیے آسان سفر بھی ہوگا۔ ایم ایم آر سی نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے سفر کا پہلے سے منصوبہ بنائیں اور میٹرو خدمات کو سمجھداری سے استعمال کریں۔ مسافروں سے اسٹیشن پر قواعد پر عمل کرنے اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ نئے سال کے آغاز کو مزید خاص اور آسان بنانے کے لیے ایم ایم آر سی کا یہ اقدام انتہائی قابل تعریف ہے۔

بیسٹ کی اضافی بسیں بھی ہونگیں دستیاب

ممبئی: بیسٹ اور ممبئی لوکل ریلوے کی طرف سے 31 دسمبر 2025 کی رات کو خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ معلومات کے مطابق بیسٹ انتظامیہ نے بتایا کہ گیٹ وے آف انڈیا، جوہو چوپاٹی، گورائی بے، اور مارو اچوپاٹی جیسے علاقوں کا سفر کرنے والے مسافروں کے لیے رات 11 بجے سے 11:30 بجے کے درمیان اضافی بس خدمات دستیاب ہوں گی۔ اضافی بسیں بس روٹس C-86، 203، 231، اور AC بس روٹس A-21، A-112، A-116، A-247، A-272، اور A-294 پر چلائی جائیں گی۔ مزید برآں، مسافروں کے تاثرات کی بنیاد پر 31 دسمبر کی شام 5:30 بجے سے یکم جنوری 2026 کی صبح تک 'ہیریٹیج ٹور' بس سروس چلائی جائے گی۔ بیسٹ نے نئے سال کے موقع پر مسافروں سے ان اضافی خدمات کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

کانگریس کو دھچکا، ابراہیم بھائی جان اور ان کے بیٹے فہیم ابراہیم نے این سی پی میں شمولیت اختیار کر لی

سنیل تٹکرے نے ابراہیم بھائی کی مقبولیت اور سیاسی تجربے کی ستائش کی اور انہیں وائس چیئرمین کے عہدے سے سرفراز کرنے کا اعلان کیا

ممبئی: مہاراشٹر کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کانگریس پارٹی کو اُس وقت بڑا دھچکا لگا جب ممبئی کانگریس کے سینئر سماجی و سیاسی رہنما ابراہیم بھائی جان اور ان کے بیٹے فہیم ابراہیم (یوتھ کانگریس کے ضلع صدر) نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ کانگریس سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی، اجیت پوار) میں شمولیت اختیار کر لی۔ یہ شمولیت ممبئی میں ہونے والے آئندہ میونسپل انتخابات سے عین قبل عمل میں آئی، جسے سیاسی حلقوں میں نہایت اہم اور فیصلہ کن موڑ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ این سی پی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب میں پارٹی کے قومی صدر اجیت دادا پوار اور ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے ابراہیم بھائی جان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے کئی سینئر قائدین، کارکنان اور ابراہیم بھائی کے حامی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ سنیل تٹکرے نے ابراہیم بھائی کی سماجی خدمات، عوامی مقبولیت اور سیاسی تجربے کی ستائش کرتے ہوئے انہیں پارٹی کے وائس چیئرمین کے اہم عہدے سے سرفراز کرنے کا اعلان کیا۔

سنیل تٹکرے نے کہا کہ 'ابراہیم بھائی جان اور فہیم کی این سی پی میں شمولیت سے پارٹی کو ممبئی سمیت پورے ریاست میں مزید تقویت ملے گی۔ ان کی قیادت اور عوامی جڑیں این سی پی کو شہر و ریاست میں مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی'۔ ابراہیم بھائی جان نے اس موقع پر کہا کہ انہوں نے عوامی خدمت کے وسیع تر مقصد اور ترقیاتی سیاست کو آگے بڑھانے کے لیے این سی پی میں شمولیت کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "میں نے ہمیشہ عوام کے مسائل کو ترجیح دی ہے۔ این سی پی ایک ایسی جماعت ہے جو زمینی سیاست اور عوامی فلاح پر یقین رکھتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس پلیٹ فارم سے میں زیادہ مؤثر طریقے سے عوام کی خدمت کر سکوں گا۔

سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق ابراہیم بھائی جان کا کانگریس سے استعفیٰ اور این سی پی میں شمولیت، خاص طور پر ممبئی میونسپل انتخابات سے قبل، کانگریس کے لیے ایک بڑا سیاسی نقصان سمجھا جا رہا ہے۔ ابراہیم بھائی نہ صرف ایک مضبوط عوامی چہرہ سمجھے جاتے ہیں بلکہ ان کا اثر و رسوخ شہری علاقوں میں خاصا نمایاں ہے۔ ان کے ساتھ سینکڑوں کارکنوں اور حامیوں کی این سی پی میں شمولیت سے پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ مزید مضبوط ہونے کی امید ہے۔

ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات

بی جے پی اور شندے سینا کے درمیان سیٹوں کی تقسیم طے

بھارتیہ جنتا پارٹی 137 اور شیوسینا 90 نشستوں پر الیکشن لڑیں گی

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کیلئے بھارتیہ جنتا پارٹی اور شیوسینا (شندے دھڑا) کے درمیان سیٹوں کی باقاعدہ تقسیم طے ہوگئی ہے۔ کل 227 وارڈز میں سے بی جے پی 137 نشستوں پر جب کہ شیوسینا (شندے) 90 نشستوں پر انتخاب لڑے گی۔ دونوں جماعتیں اپنے حصے میں آنے والی نشستوں میں سے اپنے اتحادیوں کو بھی سیٹیں فراہم کریں گی۔

یہ فیصلہ پیر کی رات نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے سرکاری رہائش 'نندنون بنگلہ' میں ہونے والی مشترکہ میٹنگ میں کیا گیا۔ منگل کو بی جے پی ممبئی صدر امیت ساٹم اور شیوسینا (شندے) کے لیڈر و سابق ایم پی راہل شیوالے نے مشترکہ پریس کانفرنس میں اس معاہدے کا اعلان کیا۔ امیت ساٹم نے کہا کہ ممبئی پر ہندوتوا مہا گٹھ بندھن کا پرچم بلند کرنے کیلئے بھرپور انتخابی مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ شہر کی ترقی کے ساتھ اس کی سیکورٹی اولین ترجیح ہے اور ممبئی کا کردار بدلنے کی کوشش کرنے والی طاقتوں کو شکست دی جائے گی۔ راہل شیوالے نے کہا کہ سیٹ سمجھوتہ خوشگوار ماحول میں طے ہوا ہے اور دونوں پارٹیاں ہر حال میں بی ایم سی پر بھگوا اقتدار لانے کیلئے یکجا ہو کر لڑیں گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بھی تصدیق کی کہ سیٹ شیئرنگ فائنل ہو چکی ہے اور دیگر اتحادی جماعتوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔

بھانڈوپ حادثہ: بیسٹ بس کا ڈرائیور معطل، متوفیان کے اہل خانہ کیلئے پانچ - پانچ لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان

ممبئی: بھانڈوپ (مغرب) میں اسٹیشن روڈ پر ایک بڑا بس حادثہ پیش آیا ہے۔ برہن ممبئی الیکٹرسٹی سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگ (بیسٹ) کی بس نے مبینہ طور پر کئی لوگوں کو کچل دیا۔ حادثے میں چار افراد ہلاک اور نو زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ پیر کی رات تقریباً 10 بجے پیش آیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ ممبئی پولیس کے جوائنٹ سی پی ستیہ نارائن چودھری نے بتایا کہ زخمیوں کا علاج چل رہا ہے اور پوری تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ اس حادثے نے کرلا بیسٹ حادثے کی یادیں تازہ کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ بھانڈوپ کے اسٹیشن روڈ پر رات 10 بجے کے قریب پیش آیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ممبئی پولیس زون 7 کے ڈی سی پی ہیمراج سنگھ راجپوت نے بتایا کہ اس حادثے میں چار افراد ہلاک اور نو زخمی ہوئے ہیں۔ ملزم ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

کئی ہنگامی ایجنسیوں کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا، بشمول ممبئی فائر بریگیڈ، مقامی پولیس، بیسٹ بس کا عملہ، اور 108 ایمبولینس سروس۔ اہلکار کا کہنا تھا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں 10 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تاہم زخمیوں کی صحیح تعداد اور زخموں کی شدت کے بارے میں تفتیش کی جا رہی ہے۔

متوفیان کی شناخت پرنیتا سندیپ رسم (35)، ورشا ساونت، (25)، مانسی میگھشیام گراو (49) اور پرشانت شندے (53) کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں میں 12 سالہ پوروا سندیپ رسم بھی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق نو افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا جبکہ ایک زخمی، پرشانت دتارام لڈ (51)، نے ڈاکٹرز کی ہدایت کے خلاف اپنا ڈسچارج لے لیا۔ دیگر متاثرین میں نارائن بھیکاجی کمبلے (59)، منگیش مکند دھکھانڈے (53)، جیوتی وشنو شرکے (55)، شیتل پرکاش ہدوے (39)، رام داس شنکر روپے (59)، پرتاپ گوپال کورپے (60)، رویندر سیورام گھاڈیگاؤں کر (56) اور دنیش وناتک ساونت (59) شامل ہیں۔

حادثے کے بعد بس کے ڈرائیور سنتوش رمیش ساونت (52) کو معطل کر کے تحقیقات شروع کر دی گئیں۔ پولیس اور بیسٹ انتظامیہ بس میں ممکنہ فنی خرابی یا آپریشنل کوتاہی کے زاویوں سے معاملہ دیکھ رہی ہے۔

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے متوفیان کے اہل خانہ کیلئے پانچ لاکھ مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ یہ واقعہ بیسٹ بسوں کی حفاظت سے متعلق تشویش کو ایک بار پھر اجاگر کرتا ہے، خصوصاً اس واقعے کے بعد جب گزشتہ سال دسمبر میں کرلا میں بس حادثے میں آٹھ اموات اور 49 افراد زخمی ہوئے تھے۔

مندر میں چوری کرنے والا ریکارڈ یافتہ ملزم گرفتار

امراوتی میں دو وارداتوں کا پردہ فاش، ساتھی فرار

امراوتی (یو این آئی) شہر میں گھروں اور مندروں میں چوری کی بڑھتی وارداتوں پر روک لگانے کیلئے پولیس کمشنر راکیش اولا نے تفتیش کو تیز کرنے اور ملزمان کو بے نقاب کرنے کے احکامات جاری کئے تھے۔ انہی ہدایات کی روشنی میں کرائم برانچ امراوتی نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ریکارڈ یافتہ مندر چور گوپال موہن یوانا تے (42)، رہائشی پادھر گھاٹی تعلقہ ورُوڈ ضلع امراوتی کو گرفتار کر کے دو مقدمات کی گتھی سلجھالی ہے۔ پولیس انسپکٹر سندیپ چوہان کی نگرانی میں پی ایس آئی ساگر ہٹوار اور پٹرولیم ٹیم نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کی۔ پولیس اسٹیشن کھولاپوری گیٹ میں درج کیس کے سلسلے میں اطلاع ملی تھی کہ ملزم گاندھی چوک علاقے میں دیکھا گیا ہے۔ ٹیم نے فوری دبش دے کر اسے گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے اپنے ساتھی رام چندر یوانا تے کے ساتھ کھولا پوری گیٹ اور بڈنیرا حدود کے مندروں میں چوری کی تھی۔ ملزم کا ساتھی رام چندر یوانا تے ابھی تک فرار ہے اور اس کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزم سے امراوتی شہر کے دو مندروں میں چوری سے متعلق کیس حل کئے ہیں اور مزید انکشافات کی توقع ظاہر کی ہے۔

ممبئی کے دادر اسٹیشن پر ایک نیا پلیٹ فارم بنانے کا کام شروع

لمبی دوری کی ٹرینوں اور مستقبل میں مسافروں کی آمد و رفت کے انتظام کو آسان بنانے میں مدد ملنے کا امکان

ممبئی: دادر ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی سہولت اور ہموار ٹرین آپریشن کے لیے ایک نیا پلیٹ فارم بنایا جا رہا ہے۔ یہ نیا پلیٹ فارم ویسٹرن ریلوے کے موجودہ پلیٹ فارم نمبر 7 سے ملحق بنایا جائے گا۔ یہ اقدام لمبی دوری کی ٹرینوں کے لیے بہتر رہائش فراہم کرے گا اور مستقبل میں مسافروں کی آمد و رفت کے انتظام کو آسان بنائے گا۔

دادر ریلوے اسٹیشن سینٹرل ریلوے اور ویسٹرن ریلوے دونوں کے لیے ایک اہم جنکشن ہے، جو روزانہ چھ لاکھ سے زیادہ مسافروں کو ہینڈل کرتا ہے۔ فی الحال، ویسٹرن ریلوے کے پاس پلیٹ فارم نمبر ایک سے 7 ہیں، جبکہ سینٹرل ریلوے کے پاس پلیٹ فارم نمبر 8 سے 14 ہیں۔ پلیٹ فارم نمبر 7 میں ایک نیا پلیٹ فارم شامل کرنے سے لمبی دوری کی ٹرینوں کو چلانے میں آسانی ہوگی۔

دادر میں مغربی ریلوے کے پلیٹ فارم نمبر 7 میں ایک نئے پلیٹ فارم کے اضافے کے بعد، ریلوے اسے نمبر 7A دینے پر غور کر رہا ہے۔ اس نئے پلیٹ فارم نمبر 8 کو تفویض کرنے کے لیے سینٹرل ریلوے پر کئی پلیٹ فارمز کو دوبارہ نمبر دینے کی ضرورت ہوگی۔ سائن بورڈز، عوامی اعلانات کے نظام، اور اسٹیشن پر بورڈز میں بھی تبدیلیوں کی ضرورت ہوگی۔ تمام موجودہ پلیٹ فارم نمبروں کو بھی تبدیل کرنا ہوگا۔ اس سے بچنے کے لیے ریلوے نئے پلیٹ فارم نمبر 7 کو پلیٹ فارم نمبر 7A تفویض کرنے پر غور کر رہا ہے۔ تاہم ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

مغربی ریلوے کے ممبئی سنٹرل ڈویژن کی بہت سی لمبی دوری کی ٹرینیں دادر اسٹیشن سے نکلتی ہیں یا یہاں پہنچتی ہیں۔ فی الحال، لمبی دوری کی ٹرینوں کے لیے صرف دو ٹرمینل لائنیں استعمال ہوتی ہیں۔ چھٹی لائن کی تکمیل کے بعد مستقبل میں ایسی ٹرینوں کو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ اس لیے پلیٹ فارم نمبر 7 کے قریب ایک اور پلیٹ فارم بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ نیا پلیٹ فارم لمبی دوری کی ٹرینوں کے انتظام کو آسان بنائے گا۔ نیا پلیٹ فارم مستقبل میں مسافروں اور ٹرینوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا انتظام کرنا آسان بنائے گا۔ اس سے لمبی دوری کی ٹرینوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ بتایا گیا ہے کہ ریلوے نے یہ فیصلہ مستقبل کے ٹریفک مینجمنٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے۔

ہفتہ وصولی کا الزام، مراٹھی اداکارہ ہیملتا پاٹکر سمیت 2 گرفتار

اینٹی ایکسٹورشن اسکواڈ نے ایک بلڈر سے 10 کروڑ روپے مانگنے کے الزام میں دونوں خواتین کو حراست میں لیا

ممبئی: مراٹھی فلم انڈسٹری سے چونکا دینے والی خبر سامنے آئی ہے۔ متعدد مراٹھی فلموں میں نظر آنے والی اداکارہ کو ممبئی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ممبئی پولیس کے اینٹی ایکسٹورشن اسکواڈ نے گوریگاؤں میں دو خواتین کو ایک بلڈر سے 10 کروڑ روپے مانگنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ گرفتار کیے گئے دو افراد کی شناخت ہیملتا پاٹکر (39) اور امرینہ میتھیو فرنانڈس (33) کے طور پر کی گئی ہے اور عدالت نے انہیں ہفتہ تک پولیس کی تحویل میں دے دیا ہے۔

گرفتار خواتین میں ہیملتا پاٹکر مراٹھی فلم انڈسٹری میں بطور اداکارہ اور ڈانسر کام کرتی ہیں۔ اس نے کئی مراٹھی فلموں میں کام کیا ہے اور چھوٹے پردے کے مشہور سیریل 'آئے کُھی کیا کرتے' کی تجربہ کار اداکارہ کی بہو کے طور پر بھی جانی جاتی ہے۔ گرفتار ملزمان میں سے ایک ہیملتا پاٹکر ہے، جسے ہیملتا آدتیہ پاٹکر یا ہیملتا بنے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ وہ 39 سال کی ہے اور کاندیولی کی رہنے والی ہے۔

دوسری ملزمہ امرینہ اقبال جویری ہیں جنہیں ایلس یا امرینہ میتھیو فرنانڈس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس کی عمر 33 سال ہے اور وہ سانتا کروز کی رہائشی ہے۔ ممبئی کرائم برانچ نے مبینہ طور پر دونوں خواتین کو 10 کروڑ روپے تاوان کی پہلی قسط کے طور پر 1.5 کروڑ روپے قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔

ان کی گرفتاری کے بعد، دونوں ملزمین کو ایسپلانیڈ عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں پیر تک پولیس کی تحویل میں دے دیا۔ تفتیش کاروں نے عدالت کو بتایا کہ ملزمین تفتیش میں تعاون نہیں کر رہے اور اہم شواہد ابھی تک اکٹھے نہیں کیے گئے۔ پولیس نے عدالت کو بتایا کہ ہیملتا پاٹکر کی تحریر کے نمونے اور امرینہ جویری کی آواز کے نمونے ابھی تک حاصل نہیں ہوئے ہیں۔

ہیملتا پاٹکر کا مراٹھی تفریحی صنعت سے تعلق اس کیس میں عوامی دلچسپی کو مزید ہوا دے رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق وہ انڈسٹری سے وابستہ ہیں اور وہ سینئر مراٹھی اداکارہ ارچنا پاٹکر کی بہو بھی ہیں، جو مقبول ٹی وی سیریل 'آئے کتنے کیا کرتے' میں کنچن دیشمکھ کے کردار کے لیے جانی جاتی ہیں۔ اس تعلق کے منظر عام پر آنے کے بعد، اس معاملے نے ٹیلی ویژن اور فلم انڈسٹری میں بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی ہے، بہت سے لوگوں نے ان الزامات پر صدمے کا اظہار کیا۔ پولیس نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ ہیملتا پاٹکر کے خلاف میگھواڑی پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 452، 323 اور 504 کے تحت پہلے ہی ایک مجرمانہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تفتیش کار اب اس بات کی تفتیش کر رہے ہیں کہ آیا ملزمین پہلے بھی اسی طرح کی بھتہ خوری کی کوششوں میں ملوث رہے ہیں اور کیا اسی گینگ نے اپنے مفرور ساتھیوں کے ساتھ مل کر دیگر متاثرین کو نشانہ بنایا ہے۔

اے آئی اور ڈیٹا میں جدت کیلئے یاد رکھا جائے گا 2025: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کے روز سال 2026 کو ریاست کے لیے ایک اہم سال قرار دیتے ہوئے کہا کہ سال 2025 کو ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ڈیٹا پر مبنی اختراعات میں نئے معیار قائم کرنے کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سال 2026 کے لیے ایک خصوصی عہد کریں اور اپنے آس پاس کے پانچ بچوں کو کمپیوٹر اور اے آئی کے بارے میں آگاہ کریں۔ یوگی کی پاتی کے عنوان سے جاری اپنی اپیل میں انہوں نے کہا کہ یہ عیسوی سال 2026 میں داخل ہونے کا وقت ہے۔ سال 2025 کو ٹیکنالوجی، اے آئی اور ڈیٹا میں اختراعات کے نئے پیمانے قائم کرنے کے لیے یاد رکھا جائے گا۔ اتر پردیش مستقبل رُخ ترقی کے نئے معیار تشکیل دے رہا ہے۔ ریاست کے ڈیجیٹل مستقبل کو سمت دینے اور سرمایہ کاری کا مرکز بنانے میں حکومت کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرمایہ کاری تبھی محفوظ رہ سکتی ہے جب سماج اور ریاست محفوظ ہوں۔ ریاست میں اچھی حکمرانی کے دور نے دنیا بھر میں 'برانڈ یوپی' کو مضبوط کیا ہے۔ اتر پردیش اب سرمایہ کاروں کے اعتماد کی ریاست بن چکا ہے۔ اے آئی اور دیگر شعبوں میں اپنی حکومت کی اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لکھنؤ اور نوئیڈا میں اے آئی سٹی قائم کرنے کی تیاری ہے۔ جیور میں 3,700 کروڑ روپے کی لاگت سے سیمی کنڈکٹر یونٹ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ محفوظ ڈیٹا کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ڈیٹا سینٹر پالیسی کی کامیابیاں اب سامنے آ رہی ہیں۔ پانچ ہائپر اسکیل ڈیٹا سینٹر پارکس کا تجارتی استعمال شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیٹا سینٹر کے شعبے میں 30 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا ہدف رکھا گیا ہے۔ نو شہروں میں سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس قائم کیے جا چکے ہیں۔ ڈرون، روبوٹکس اور موبائل مینوفیکچرنگ میں بھی ہم مسلسل نئے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں۔ 'اے آئی پرگیہ' کے ذریعے 10 لاکھ شہریوں کو اے آئی کی تربیت دی جا رہی ہے، جس سے ہزاروں نئی ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں چاہوں گا کہ میرے نوجوان ساتھی سال 2026 کے لیے ایک خصوصی عہد کریں۔ آپ اپنے آس پاس کے پانچ بچوں کو کمپیوٹر اور اے آئی کے موضوع پر آگاہ کریں۔ ہر ہفتے کم از کم ایک گھنٹہ 'دانِ علم' کے لیے نکالیں۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ حکومت اور آپ کی مشترکہ کوششیں نہ صرف ترقی یافتہ اتر پردیش کے خواب کو پورا کریں گی بلکہ اتر پردیش کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا عالمی مرکز بنانے میں بھی معاون ثابت ہوں گی۔

لکھنؤ: ڈی سی پی سنٹرل کی قیادت میں نئے سال کی آمد کے پیش نظر حضرت گنج میں چیکنگ مہم چلائی گئی

برہمن ممبران اسمبلی کی میٹنگ وضیافت کا معاملہ
ممبر اسمبلی پی این پاٹھک نے بھاجپا ریاستی صدر کو دیا جواب

لکھنؤ: (پی این ایس) بی جے پی کے ایم ایل اے پنچانند پاٹھک، جنہیں پی این پاٹھک کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جنہوں نے اپنی لکھنؤ رہائش گاہ پر برہمن ایم ایل ایز کے لیے ضیافت کی میزبانی کی، اس تنازعہ کے درمیان ایک اہم بیان جاری کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں انہوں نے واضح کیا کہ برہمن برادری کا مقصد تفرقہ پیدا کرنا نہیں بلکہ سماج کو متحد کرنا ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ بیان یوپی بی جے پی کے صدر پنکج چودھری کی ناراضگی اور وارننگ کے بعد آیا ہے اور اسے پی این پاٹھک کے ردعمل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ دن پہلے پی این پاٹھک کی لکھنؤ رہائش گاہ پر برہمن ایم ایل اے اور ایم ایل سی کی میٹنگ ہوئی تھی جسے "سہ بھوج" نام دیا گیا۔ میٹنگ میں تقریباً 40 ایم ایل ایز اور ایم ایل سی نے شرکت کی۔ پی این پاٹھک نے اپنی ایکس پوسٹ میں لکھا کہ سناتن روایت میں برہمنوں کو سماج کے رہنما، مفکر اور توازن رکھنے والا تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں برہمن جمع ہوتے ہیں وہاں علم، حکمت اور غور و فکر کی آبیاری ہوتی ہے، جس سے ہندو شناخت مضبوط ہوتی ہے۔ ان کا فرض معاشرے کو جوڑنا ہے، اسے تقسیم کرنا نہیں۔ اس بیان کے ساتھ P.N. پاٹھک نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ برہمن ایم ایل اے کی میٹنگ سیاسی یا سماجی تنازعہ کے لیے نہیں تھی بلکہ گفتگو اور سماجی ہم آہنگی کے لیے تھی۔ درحقیقت بی جے پی ایم ایل اے اور مختلف کمیونٹیز کے لیڈروں کی پہلے بھی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ کچھ مہینے پہلے، ٹھاکر ایم ایل اے نے بھی دو میٹنگیں کیں، جن میں ریاستی حکومت کے وزراء اور ایم ایل اے نے شرکت کی، لیکن پارٹی نے اس وقت کوئی اعتراض نہیں کیا۔ اسی طرح سابق ایم پی راجویر سنگھ راجو بھیا نے لودھ برادری کے رہنماؤں اور عوامی نمائندوں کی ایک کانفرنس کا انعقاد کیا اور کمیونٹی سے جڑے مسائل کو اٹھایا۔ کرمی دانشور و چار منچ کے بینر تلے کرمی ایم ایل اے کی میٹنگ بھی ہوئی، جہاں حکومت اور تنظیم میں کمیونٹی کی قیادت پر سوال اٹھائے گئے، لیکن پارٹی نے کوئی ٹھوس موقف اختیار نہیں کیا۔ تاہم جب برہمن ایم ایل اے کی میٹنگ ہوئی تو ریاستی صدر پنکج چودھری نے وارننگ جاری کی۔ اس سے سیاسی کشیدگی میں مزید شدت آ گئی۔ یوپی بی جے پی صدر کی وارننگ کے بعد کانگریس اور سماج وادی پارٹی نے برہمن ووٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے برہمن لیڈروں سے سخت موقف اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس تناظر میں پی این پاٹھک کے بیان کو نہ صرف وضاحت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے بلکہ مستقبل میں یوپی کی سیاست میں برہمن برادری کے کردار کے بارے میں ایک نئی بحث کے ممکنہ محرک کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔

کیشو پرساد موریہ نے ڈی ایم کو دیا مشورہ

پریاگ راج: (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے پریاگ راج کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) منیش کمار ورما کو عوامی طور پر مشورہ دیا ہے کہ وہ "ستوا بابا" کے چکر میں نہ پڑیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جب یہ بات کہی تو وہاں موجود لوگوں نے قہقہے لگائے لیکن اس طنز کے پیچھے ایک سخت پیغام بھی چھپا ہوا تھا۔ دراصل، گزشتہ بدھ کو ڈی ایم منیش ورما کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں وہ ستوا بابا کے کیمپ میں چولہے پر روٹی بناتے ہوئے نظر آئے تھے، جس کی گونج لکھنؤ کے سیاسی گلیاروں تک پہنچی تھی۔ منگل کو ماگھ میلے کی تیاریوں کا اچانک معائنہ کرنے پہنچے نائب وزیر اعلیٰ نے ڈی ایم کی کلاس لیتے ہوئے کہا کہ ستوا بابا کے کیمپ میں روٹی سینکنا چھوڑیں اور ان سادھو سنتوں کی طرف توجہ دیں جنہیں اب تک میلے میں زمین اور ضروری سہولیات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے سخت لہجے میں ہدایت دی کہ تمام سنتوں کو فوری طور پر جگہ دی جائے تا کہ وہ اپنی عبادت اور سادھنا شروع کر سکیں، کیونکہ صرف روٹی سینکنے سے انتظامی کام مکمل نہیں ہوگا۔ کیشو پرساد موریہ نے واضح کیا کہ میلے کے انتظامات میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے حکام کو حکم دیا کہ وہ وی آئی پی کیمپوں کے بجائے عام سنتوں اور عقیدت مندوں کی سہولیات کو یقینی بنائیں۔ اس واقعے کے بعد انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی ہے اور ڈی ایم کو دی گئی اس عوامی نصیحت کے اب کئی سیاسی معنی نکالے جا رہے ہیں۔

سال 2027 میں سماج وادی حکومت بنانے کیلئے متحد ہوں: شیوپال

اوریا: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے منگل کے روز پارٹی کارکنوں کو اتحاد کا منتر دیتے ہوئے آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں ابھی سے جٹ جانے کی اپیل کی ہے۔ کانپور دیہات جاتے ہوئے اوریا کے علاقے گکور پہنچنے پر پارٹی لیڈروں اور کارکنوں نے ان کا شاندار خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر ایک استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ ریاست میں خوشحالی لانے کا واحد راستہ سماج وادی حکومت کی واپسی ہے۔ شیوپال سنگھ یادو نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تمام تر باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر متحد ہو کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ کارکن ابھی سے بوتھ کی سطح پر متحرک ہو جائیں تا کہ 2027 میں سماج وادی پارٹی کی مکمل اکثریت والی حکومت بن سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ صرف سماج وادی حکومت میں ہی معاشرے کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود ممکن ہے۔ جبکہ موجودہ بی جے پی حکومت کی پالیسیوں سے ہر طبقہ پریشان اور بدحال ہے۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر کپتان سنگھ پال نے شیوپال یادو کی گلپوشی کی اور انہیں مومنٹو پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ سڑک کے راستے گزرتے ہوئے کارکنوں کا جوش و خروش دیدنی تھا، جہاں آسمان چھوتے نعروں کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر دیبیاپور سے ایم ایل اے پردیپ یادو، ضلع صدر سرویش بابو گوتم، سنجیو دھنگر، دھرمیندر یادو اور ہمانشو سمیت بڑی تعداد میں عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

دستور میں دیئے گئے ریزرویشن کو بی جے پی کھلے عام ہڑپ لیتی ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ وہی گھپلے باز لوگ ہیں جو آئین کی جانب سے دیے گئے ریزرویشن کو بھی کھلے عام ہڑپنے کا کام کرتے ہیں۔ منگل کو پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیتی) مخالف اور بے شرم سوچ رکھنے والی پارٹی ہے، جو جان بوجھ کر ریزرویشن کے حق پر ڈاکہ ڈالتی ہے اور یہ سمجھ کر چلتی ہے کہ پکڑے جانے پر محض رسمی کارروائی کر لی جائے گی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ او بی سی، دلت، اقلیتیں اور خواتین بی جے پی کی نظر میں دوسرے درجے کے شہری ہیں۔ بالادستی کی سوچ میں مبتلا بی جے پی کارکنوں کے دلوں میں بھرا ہوا امتیاز کا زہر کبھی پی ڈی اے کے خلاف تشدد، استحصال، ظلم اور چھوا چھوت کی صورت میں سامنے آتا ہے تو کبھی ریزرویشن چھیننے یا گنگا جل سے دھلوانے جیسے قبیح اقدامات کی شکل میں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی اقتدار میں رہی تو نہ آئین محفوظ ہے اور نہ ہی ریزرویشن۔ بی جے پی نے پسماندہ، دلت اور سماج کے تمام طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور آئین میں دیے گئے حقوق کو نافذ کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت کے ایجنڈے میں روزگار شامل نہیں ہے، اور پی ڈی اے سماج کیلئے تو بالکل بھی نہیں۔ یادو نے الزام عائد کیا کہ 69 ہزار اساتذہ بھرتی گھپالے میں بی جے پی حکومت جان بوجھ کر سپریم کورٹ میں سرکاری وکیل کو پیش نہیں ہونے دیتی اور مقدمات کی سماعت ٹلوانے کی کوشش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے سماج بی جے پی کی چالوں کو اچھی طرح سمجھ چکا ہے اور سال 2027 میں متحد ہو کر بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر اس کے غرور کا خاتمہ کرے گا۔

بی جے پی کے سابق ایم ایل اے سمیت 26 افراد کے خلاف مقدمہ درج

پرتاپ گڑھ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور سابق وزیر پروفیسر شیوا کانت اوجھا اور ان کے بیٹے کے قافلے پر حملے کے معاملے میں پولیس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ پولیس نے بی جے پی کے ہی سابق ایم ایل اے ابھے کمار عرف دھیرج اوجھا سمیت 26 لوگوں کے خلاف پیر کی دیر شام مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے سابق وزیر کے قافلے میں شامل گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی اور ان کے حامیوں کے ساتھ مار پیٹ کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق رانی گنج کے رہائشی لال منی تیواری کی جانب سے تھانہ رانی گنج میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ 27 دسمبر کی رات وہ سابق وزیر پروفیسر شیوا کانت اوجھا اور ان کے بیٹے سابق بلاک پرمکھ پورنانش اوجھا کے ساتھ ایک مہم سے واپس لوٹ رہے تھے۔ جب ان کا قافلہ رانی گنج ریلوے کراسنگ کے پاس پہنچا تو وہاں دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہو گیا اور بات چیت تلخ کلامی سے شروع ہو کر مار پیٹ تک جا پہنچی۔ اس تصادم کے دوران سابق وزیر کے حامیوں کو چوٹیں آئیں اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا، جس کے بعد پولیس نے زخمیوں کا میڈیکل معائنہ کرایا۔ پولیس اب اس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے تا کہ واقعے کی اصل وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔ ایک ہی پارٹی کے دو بڑے لیڈروں کے درمیان اس تنازع نے ضلع کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔

لکھنؤ: ڈی سی پی ٹریفک کملیش دیکشت نے حضرت گنج چوراہے پر عوام کو ہیلمٹ کے تئیں بیدار کیا اور بغیر ہیلمٹ گاڑی چلانے والوں کو ہدایت دی

سنبھل: قبرستان کی زمین کی پیمائش شروع
غیر قانونی مکانات و دکانوں پر چل سکتا ہے بلڈوزر

سنبھل: (پی این ایس) اتر پردیش کے سنبھل میں انتظامیہ اس وقت ہائی الرٹ پر ہے۔ جامع مسجد کے قریب واقع تقریباً 8 بیگھہ (تقریباً 10,000 مربع میٹر) قبرستان کی اراضی کی پیمائش پیر کو شروع ہوئی۔ الزام ہے کہ اس سرکاری اور قبرستان کی زمین پر کئی دہائیوں سے غیر قانونی طور پر مکانات اور دکانیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کی ہدایات پر اس بڑی کارروائی کے لیے 29 افسران اور ملازمین کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ تحصیلدار کی قیادت میں چار قانون گو اور 22 لیکھ پال سروے کر رہے ہیں۔ سیکورٹی کے لیے، PAC اور RAF (RRF) یونٹوں کے ساتھ آٹھ تھانوں کے پولیس دستے تعینات ہیں۔ ڈرون کیمروں اور سی سی ٹی وی سے پورے علاقے کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ کسی بھی افواہ کو فوری طور پر روکنے کے لیے پولیس کی سوشل میڈیا ٹیمیں متحرک ہیں۔ سنبھل تحصیلدار دھیریندر کمار سنگھ نے واضح کیا کہ یہ زمین جامع مسجد کے قریب واقع قبرستان کی ہے جس پر 2005 سے ناجائز قبضہ ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر پیمائش کے دوران غیر قانونی تجاوزات پائے گئے تو قانون کے مطابق تعمیرات کو بلڈوز کر دیا جائے گا۔ سنبھل کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ مقامی باشندوں کو اس کارروائی کے بارے میں پوری طرح سے مطلع کر دیا گیا ہے اور بات چیت جاری ہے۔ صورتحال فی الحال قابو میں ہے تاہم کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے سیکیورٹی ادارے ہائی الرٹ ہیں۔

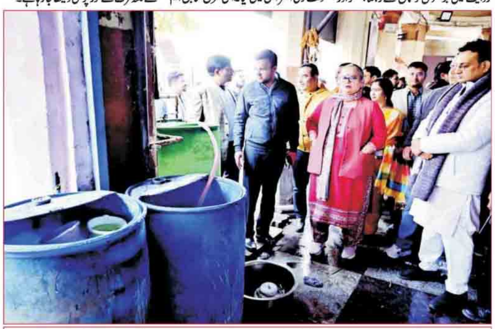

لکھنؤ: میئر سشما کھرکوال اور میونسپل کمشنر گورو کمار نے ناجائز قبضہ کے خلاف لال باغ علاقہ میں مہم چلائی

ضلع پنچایت چیئرمین وممبران کا افسران کے خلاف احتجاج

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میں ضلع پنچایت چیئرمین اور ممبران نے منگل کو افسران کے خلاف احتجاج شروع کیا۔ ان پر غیر قانونی بھتہ خوری اور ترقیاتی کاموں میں تعطل کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے قیصر باغ کے پنچایت بھون میں بھوک ہڑتال شروع کی۔ احتجاج کرنے والے اراکین کا کہنا ہے کہ ضلع پنچایت کا بجٹ گزشتہ تین سالوں سے التوا کا شکار ہے، لیکن نہ تو ٹینڈر جاری ہوئے ہیں اور نہ ہی کوئی ترقیاتی کام زمین پر نظر آ رہا ہے۔ بار بار کی شکایات کے باوجود حالات میں بہتری نہیں آئی جس کے باعث وہ احتجاجی دھرنا دینے پر مجبور ہیں۔ ضلع پنچایت کے رکن وجے بہادر نے کہا کہ وہ طویل عرصے سے اپنے مطالبات اٹھا رہے ہیں، لیکن کوئی نہیں سن رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تین سال سے بجٹ پاس نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے سڑکوں کی تعمیر نامکمل ہے اور کئی جگہوں پر نالے کھلے ہیں۔ ان کھلے نالوں میں گائے اور بھینسیں گر رہی ہیں جس سے دیہی علاقوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ مویشیوں کے گرنے اور زخمی ہونے کا ذمہ دار کون ہے؟ اراکین نے واضح طور پر کہا کہ وہ اپنے مطالبات کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم دیں گے اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو ریاست بھر کے ضلع پنچایت اراکین اسمبلی کا گھیراؤ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ضلع پنچایتی انتخابات قریب ہیں، صرف دو ماہ باقی ہیں۔ رکے ہوئے ترقیاتی کام کی وجہ سے پنچایتی نمائندوں پر عوامی دباؤ ہے۔ ضلع پنچایت رکن انیتا راوت نے بتایا کہ تین سالوں سے کوئی بجٹ پاس نہیں ہوا ہے جس سے تمام ممبران پریشان ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عہدیدار ضلع پنچایت کے ارکان کو گمراہ کرتے ہیں اور میٹنگوں میں درست معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ پنچایت بھون میں ہونے والی میٹنگ میں بھی جھوٹ بولا گیا جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی۔ انہوں نے کہا کہ عوام ان سے ترقیاتی کاموں کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں، لیکن افسران اس پر عمل درآمد نہیں ہونے دے رہے ہیں۔ جس سے تمام ممبران جدوجہد کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور ترقیاتی کام شروع ہونے تک تحریک جاری رہے گی۔

شالیمار گارڈن کالونی میں کھلے عام تقسیم کی گئیں تلواریں، 6 گرفتار

غازی آباد: (پی این ایس) قومی راجدھانی دہلی سے متصل ضلع غازی آباد کی شالیمار گارڈن کالونی اس وقت ہلچل کا مرکز بن گئی جب تلواروں کی کھلے عام تقسیم اور اشتعال انگیز نعرے بازی سامنے آئی۔ کالونی کے اندر جلوس نکالا گیا اور نعرے لگائے گئے جس سے پورے علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے پیر کو ہندو رکھشا دل نامی تنظیم سے وابستہ چھ کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔ ٹرانس ہنڈن کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس نمیش پاٹل نے بتایا کہ ہندو رکھشا دل کے صدر بھوپیندر چودھری عرف پنکی اور اس کے ساتھیوں نے شالیمار گارڈن کالونی میں واقع ان کے دفتر میں لوگوں میں تلواریں تقسیم کیں اور پھر ایک جلوس نکالا اور اشتعال انگیز نعرے لگائے۔ اس معاملے میں پولیس نے بھوپیندر چودھری عرف پنکی اور 17 نامزد اور 24 سے زیادہ نامعلوم کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق کلیدی ملزم پنکی اس وقت مفرور ہے۔ ملزمان پر تعزیرات ہند کی دفعہ 191(2) اور 191(3) کے تحت فسادات، دفعہ 127(2) کے تحت غلط قید اور فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ پولیس کی ٹیمیں شالیمار گارڈن کالونی میں جلوس کی قیادت کرنے والے کارکنوں کے ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مار رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان ہندو نواز اور مسلم مخالف نعرے لگا رہے تھے۔ کارکنوں نے علاقے میں گھر گھر جا کر تقریباً دو درجن ہتھیار تقسیم کیے جس سے صورتحال مزید خراب ہو گئی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس نمیش پاٹل نے بتایا کہ پیر کو چھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا، اور تمام نامزد اور نامعلوم ملزمان کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ ادھر ہندو رکشا دل کے صدر پنکی چودھری نے سوشل میڈیا پر ویڈیوز جاری کی ہیں۔ ان ویڈیوز میں، اس کا دعویٰ ہے کہ ہندو خاندانوں پر حملوں اور ہندو لڑکیوں اور خواتین سے چھیڑ چھاڑ کے واقعات کا مقابلہ کرنے کے لیے 250 ہتھیار تقسیم کیے گئے ہیں۔ اس وقت پولیس علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور سیکورٹی ایجنسیاں اس پورے معاملے کو لے کر الرٹ موڈ پر ہیں۔

ملائم سنگھ یوتھ بریگیڈ کی شہرا یگزیکٹو کمیٹی میں توسیع

میٹنگ کے دوران کئی نوجوان سماج وادی پارٹی میں شامل ہوئے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ملائم سنگھ یادو یوتھ بریگیڈ شہر مرادآباد کی ایک میٹنگ منگل کو یوتھ بریگیڈ کے شہر کیمپ آفس میں منعقد ہوئی۔ جس میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران کئی نوجوان سماج وادی پارٹی میں شامل ہوئے۔ یوتھ بریگیڈ کی ایگزیکٹو کمیٹی میں بھی توسیع کی گئی اور نئے عہدیداروں کو نامزدگی کے خطوط پیش کئے گئے۔ مہمان خصوصی، سماج وادی پارٹی کے ضلعی ترجمان دھرمیندر یادو نے کہا کہ نوجوان ہی سماج وادی پارٹی کے وفادار کارکن ہیں اور مستقبل کے لیڈر ہیں۔

قومی صدر اکھلیش یادو نے ہمیشہ نوجوانوں کو عزت دی ہے اور انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ اتر پردیش میں جب بھی سماج وادی پارٹی کی حکومت بنتی ہے، نوجوانوں کے مفادات سب سے اوپر ہوتے ہیں۔ اس لیے نوجوان آئندہ انتخابات کے لیے خود کو تیار کریں۔

گاؤں گاؤں جاکر غریبوں اور نوجوانوں کے مسائل اپنی سطح پر حل کرائیں۔ اس بے ایمان حکومت کی عوام دشمن سرگرمیوں کو عوام کے سامنے بے نقاب کریں۔ اس حکومت میں نہ خواتین، نہ تاجر، نہ کسان، نہ نوجوان طالب علم محفوظ ہیں۔ اب اس حکومت میں نہ ملکی فوج اور نہ ہی کوئی سرکاری ملازم محفوظ ہے۔ سب کچھ بک چکا ہے۔ اپنے سیکولر اور جمہوری نظریہ کے ساتھ، سماج وادی پارٹی مساوات کے اصول پر مبنی سوشلسٹ سماج کی تعمیر میں یقین رکھتی ہے۔ ہم معاشرے کے کمزور طبقات کی بہتری کے لیے مسلسل کام کرنے میں یقین رکھتے ہیں اور فرقہ وارانہ طاقتوں کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ ملائم سنگھ یوتھ بریگیڈ کے شہر صدر رضی الدین خان نے کہا،

"ہم تمام نوجوانوں اور آپ کو سماج وادی پارٹی میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ ہماری پارٹی میں شامل ہونے سے، آپ کو معاشرے میں سماجی انصاف اور خوشحالی میں اپنا تعاون دینے کا موقع ملے گا۔ 2027 میں ہمارے غریب، پسماندہ، دلتوں اور پی ڈی اے لیڈر اکھلیش یادو کی حکومت بنے گی، اور اتر پردیش میں خوشحالی لوٹ آئے گی۔ میٹنگ میں شہر ملائم سنگھ یوتھ بریگیڈ کی ایگزیکٹو کمیٹی میں بھی توسیع کی گئی اور نئے عہدیداروں کو نامزدگی کے خطوط پیش کئے گئے۔ اس دوران لقمان خان، فیضی خان، میم فیصل، شانو علی، محمد ریحان، سچن سریواستو، ہرش یادو، راہول کمار، دانش خان، ذکی خان، سمیر احمد، راشد علی، موہن یادو، محمد عمران، محمد سلمان، راموبر یادو، ایم او عظیم، محمد راشد، محمد عدنان، اورنگزیب، سنجیو پربھاکر وغیرہ شامل رہے۔

دارالعلوم دیوبند میں عربی اول تا عربی سوم کے بیرونی طلبا کا داخلہ بند

تعلیمی سال 2026 میں داخلہ کیلئے جدید طلبا رجوع نہ کریں، شہری طلبا اور اساتذہ کے بچوں کا صرف ہوگا

داخلہ، دارالعلوم دیوبند نے اعلامیہ جاری کیا، مجلس تعلیمی دارالعلوم دیوبند کا متفقہ طور پر فیصلہ

دیوبند (عارف عثمانی) دارالعلوم دیوبند نے ایک اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے آئندہ تعلیمی سال سے عربی اول تا سوم میں بیرونی طلبہ کے جدید داخلے بند کردیئے ہیں، حالانکہ اساتذہ کے بچوں اور مقامی طلبہ (دیوبند) کو ان جماعتوں میں حسب قانون داخلہ ملے گیا۔ اس سلسلہ میں ناظم تعلیمات مولانا حسین احمد ہریداری نے جاری اعلان میں بتایا کہ رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کے اجلاس عاملہ میں ذمہ داران مدارس نے اس امر کی نشاندہی کی کہ دارالعلوم دیوبند میں ابتدائی جماعتوں میں داخلے کی سہولت میسر ہونے کے باعث بڑی تعداد میں طلبہ وہیں کا رخ کرلیتے ہیں، جس میں اچھا خاصا وقت لگ جاتا ہے، جس کے نتیجے میں عام مدارس میں تعلیمی خلا پیدا ہو جاتا ہے جبکہ ماضی میں دارالعلوم دیوبند میں ابتدائی جماعتوں میں عمومی داخلہ نہیں ہوتا تھا۔

انہی امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے مجلس تعلیمی دارالعلوم دیوبند نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ آئندہ سال سے عربی اوّل، دوم اور سوم میں نئے بیرونی داخلے بند کردیے جائیں۔ تاہم اعلامیہ میں وضاحت کی گئی ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے اساتذہ، ملازمین اور مقامی بچوں (باشندگان دیوبند) کو شرائط پوری کرنے کی صورت میں ان جماعتوں میں داخلہ دیا جاسکے گا۔

غیر قانونی کان کنی کرنے والوں کے خلاف ٹاسک فورس کی سخت کارروائی

چیکنگ کے دوران 200 سے زائد گاڑیوں پر 3 لاکھ روپے سے زائد کا جرمانہ عائد کیا گیا: ڈی ایم

دیوبند (عارف عثانی) غیر قانونی کان کنی اور ناجائز طریقہ سے چلائے جانے والی گاڑیوں، ٹریکٹر ٹرالیوں اور ٹرکوں کے خلاف انتظامیہ سال کے آخری دنوں میں سخت کارروائی کرتے ہوئے پیغام دیا ہے کہ قانون شکنی کرنے والوں کے لئے کسی قسم کی کوئی رعایت اور جگہ نہیں ہے۔ ڈی ایم منیش بنسل کے سخت احکامات کے تشکیل کی گئی ٹاسک فورس نے گزشتہ دنوں مخصوص مقامات، راستوں، سڑکوں اور حساس مقامات پر سخت چیکنگ مہم چلائی۔ شدید سرد موسم اور گھنے کہرے کے باوجود سرکاری مشنری پوری طاقت کے ساتھ میدان میں سرگرم رہی اور مسلسل 12 گھنٹوں تک مہم چلاکر 230 سے زائد گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی۔ اس مہم کے دوران 11 گاڑیوں کے خلاف اوور لوڈنگ اور ضروری دستاویز نہ ہونے پر سخت کارروائی کی گئی۔ ان گاڑیوں کو سیز کر کے مختلف تھانوں کے سپرد کرتے ہوئے 3 لاکھ 30 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ ٹاسک فورس نے 15 دنوں میں 500 گاڑیوں کی چیکنگ کی، جن میں 16 گاڑیوں کو ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا۔ ان گاڑیوں کو بھی سیز کر دیا گیا، راستوں پر تعینات پولیس اور ریونیو ملازمین کو واضح احکامات دیئے گئے کہ بغیر قانونی دستاویز اور اوور لوڈنگ گاڑیوں کو کسی بھی صورت میں آگے نہ جانے دیا جائے۔ ڈی ایم منیش بنسل نے کہا کہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئے سال میں بھی اس کارروائی کو سختی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

سلطان الہند کے انسانیت وامن آشتی کے پیغام کو عام کرنے کی ضرورت

شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی میں خواجہ غریب نوازؒ کانفرنس کا انعقاد، نئے سال کے کیلنڈر کا اجراء

دیوبند (عارف عثانی) ہجری سال کے ساتویں مہینہ ماہ رجب المرجب کے شروع ہوتے ہی ملک بھر میں سلسلۂ چشتیہ کی خانقاہوں میں سلطان الہند شیخ المشائخ خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین حسن چشتی سنجری المعروف غریب نواز تذکرہ وایصال ثواب ومحافل منقبت کا وسیع سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ اسی ضمن میں مظفرنگر کے دینی ادارے شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی واقع جامع مسجد حوضوالی لوہیابازار میں بھی سالانہ خواجہ غریب نواز کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا ہے۔ کانفرنس کا آغاز متعدد قراء وحفاظ کی تلاوت قرآن کریم وایصال ثواب وختم خواجگان سے ہو۔ اکانفرنس کی صدارت سابق ممبر اقلیتی کمیشن اتر پردیش مفتی ذوالفقار علی قاسمی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی روحانیت کے سرخیل اور انسانیت نواز روحانی پیشوا تھے، انکی ذات والا صفات سے لاکھوں انسانوں کو فیض پہنچا ہے اور آج بھی انکی بارگاہ ملک میں سب سے بڑی قومی یکجہتی و پیار ومحبت اور امن آشتی کی علامت ہے، سلطان الہند کی غریب نوازی وانسانیت سازی وامن آشتی کے پیغام کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ کانفرنس کے کنوینر اور اکیڈمی کے بانی قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا خواجہ غریب نواز کی سیرت وتعلیمات اور طرز تبلیغ سے نسل نو کو واقف کرانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، خواجہ صاحب نے ہندوستان کو اپنا وطن ومسکن بنایا یہاں کی اقوام کو سینہ سے لگایا غریب نوازی وانسانیت سازی کو اپنا شغلہ بنایا بلاتفریق مذہب ملت ہر انسان سے پیار ومحبت کا معاملہ کیا، امن وآشتی کی راہ اختیار کی تقریباً پینتالیس سال ملک کے صوبہ راجستھان کے اجمیر مقام پر عبادت وریاضت اور اسلام کی تبلیغ واشاعت میں مصروف عمل رہے۔ آپ سے برصغیر میں صوفیا کے معروف سلسلہ تصوف چشتیہ کا آغاز ہوا، جس کے ذریعہ بے شمار مخلوق خدا فیض یاب ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ سلسلہ تصوف کے ذریعہ قلوب ونفوس کے اتحاد امن ویکجہتی کے فروغ کو عام کیا جاتا ہے اسی وجہ سے اکیڈمی کی جانب سے غریب نواز کانفرنس کا انعقاد عمل میں آتا ہے اور اسی مقصد کے تحت غریب نواز قومی یکجہتی ایوارڈ کا آغاز شروع کیا جارہا ہے۔ جو آئندہ ہر سال ایسے اشخاص کو دیا جائے گا جو تصوف اور قومی یکجہتی کیلئے قابل ذکر خدمات انجام دیرہے ہوں گے۔ کانفرنس میں معروف نامور شعراء خاص طور پر عبدالحق سحر، ڈاکٹر تنویر گوہر، ابوالکلام کلیم چرتھاولی، ندیم اختر، دانش قریشی نے شاندار نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی کی جانب سے سن 2026 کے کلینڈر کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ اس دوران مولانا سید فصیح حیدر، مولانا محمد جمشید، قاری نذر محمد، قاری شوکت علی، مفتی عبد الستار ماسٹر اختر خان، محبوب عالم ایڈوکیٹ، سہیل احمد خان، نواب دلشاد الٰہی اور عبد اللہ قریشی شامل رہے۔

دیوبند تحصیل میں تعینات قانون گو امت کمار گوڑ سلینڈر حادثہ میں جاں بحق

گیس سلینڈر پھٹنے سے امت کمار اور ان کے والد کی دردناک موت ہوگئی : تحصیل دار پشپانکر دیو

دیوبند (عارف عثانی) دیوبند تحصیل میں گزشتہ 7 ماہ سے تعینات قانون گو امت کمار گوڑ کی گیس سلینڈر کے پھٹنے سے ہونے والے حادثہ میں موت ہوگئی۔ اس حادثاتی موت پر سرکاری افسران پٹواریوں اور دیگر تحصیل اسٹاف نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ واضح ہو کہ امت کمار گوڑ تقریباً پچھلے 7 ماہ سے دیوبند تحصیل میں تعینات تھے۔ ان کی موت کی خبر سے محکمہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ دیوبند تحصیل میں تعینات امت کمار شیتلا کھیڑا علاقہ کے امور کی دیکھ بھال کرتے تھے، گزشتہ دیر شام ہونے والے اس حادثہ میں امت کمار اور ان کے والد کی موت ہوگئی۔ اس حادثہ اور موت کی خبر سے پورے محکمہ کی فضا سوگوار ہوگئی۔ دیوبند کے تحصیل دار پشپانکر دیو نے بتایا کہ امت کمار گزشتہ 7 ماہ سے دیوبند تحصیل میں تعینات تھے وہ عادت مزاج کے نہایت خوش اخلاق تھے اور سب سے خلوص کے ساتھ ملتے تھے۔ سلینڈر حادثہ میں امت کمار اور ان کے والد کی موت سے پورا محکمہ صدمہ میں ہے۔ ان کے حادثاتی موت پر دیوبند کے ایس ڈی ایم یوراج سنگھ، پٹواری سنگھ کے تحصیل صدر کنہیا لال، ضلع سکریٹری سنجیو شرما، سمت نیرج تایل، پردیش تیاگی، گوہر، ونے شرما، تسلیم احمد، فیصل عثانی، یشپال سنگھ، نشاط سمیت تحصیل اسٹاف نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔

جمعیۃ الامام محمد قاسم النانوتوی کے زیر اہتمام 10 روزہ سیرت طیبہ پروگرام

دیوبند (عارف عثانی) گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی جامع مسجد نانوتہ میں جمعیۃ الامام محمد قاسم النانوتوی کے زیر اہتمام 10 روزہ سیرت طیبہ پروگرام کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ جس کا افتتاحی اجلاس 31 دسمبر بروز بدھ بعد نماز عشاء عمل میں آئے گا۔ پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے جمعیۃ الامام محمد قاسم نانوتوی کے ذمہ دار مولانا محمد اسامہ صدیقی نانوتوی نے بتایا کہ گزشتہ کئی سالوں سے سیرت کے عنوان سے 10 روزہ پروگرام کا سلسلہ جاری ہے۔ جامع مسجد نانوتہ میں یہ پروگرام منعقد ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں مختلف عنوانات جیسے موجودہ زمانہ میں سیرت پاک کی اہمیت، سیرت مبارکہ مقاصد اسلام، اسوۂ حسنہ کی روشنی میں اولاد کی تربیت، بقائے باہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کی روشنی میں، بستیوں اور شہروں کی تعمیر نبوی طریقہ کار، قیادت کی اہمیت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ، دجالی فتنوں کا مقابلہ کیسے کریں، وصال نبویؐ کے بعد امت کی ذمہ داریاں۔ ان عنوانات پر علماء خطاب کریں گے۔ مولانا اسامہ صدیقی نے بتایا کہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر مولانا محمد اویس صدیقی خطاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسی سلسلہ میں 5 جنوری 2026 کو نعتیہ مشاعرہ بھی منعقد ہوگا۔ مولانا اسامہ صدیقی نے کہا کہ یہ پروگرام بیت السلام میں برائے خواتین بعد نماز ظہر منعقد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سالوں سے نانوتہ کی جامع مسجد میں یہ پروگرام منعقد ہوتے آرہے ہیں۔ انہوں نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سیرت مبارکہ کے پروگرام میں شریک ہوکر ثواب حاصل کریں۔

مقامی فنڈ آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی 100 ویں سالگرہ پر مختلف پروگرام منعقد

آڈٹ ٹیم نے "ایک پودا صدی سال کے نام" تھیم کے تحت شجرکاری بھی کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) مقامی فنڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کی 100 ویں سالگرہ کے موقع پر، ضلع پنچایت میں واقع آڈٹ آفس کے ذریعہ مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ جس میں نیا مرادآباد کے اولڈ ایج ہوم میں کمبل اور کھانا تقسیم کے علاوہ مفت آنکھوں کی جانچ کیمپ اور شجرکاری شامل رہی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، مسز کامنا دیول نے بتایا کہ کام میں شفافیت، آڈٹ کے معیار کے ساتھ، محکمے کی ترقی، کارکردگی اور مستقبل کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے محکمہ کی 100 ویں سالگرہ کے موقع پر محکمہ کے کام کے بارے میں عملے کو تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس کے بعد، ڈپٹی ڈائریکٹر، مرادآباد نے ضلع آڈٹ آفیسر رامپور کے ساتھ مشترکہ طور پر رام پور کے ڈالمیا آئی ہاسپٹل کیمپس میں ایک مفت آنکھوں کی جانچ کیمپ، مفت چشموں کی تقسیم اور دوائیوں کی تقسیم کا پروگرام منعقد کیا۔ اس پروگرام میں ڈالمیا آئی ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کشوری لال نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ آڈٹ ٹیم نے "ایک پودا صدی سال کے نام" تھیم کے تحت شجرکاری بھی کی۔

ڈی ایم نے لیا محکمہ جاتی تیاریوں کا جائزہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اتر پردیش قانون ساز کونسل کی کمیٹی، جس کی صدارت چیئرمین کنور مہاراج سنگھ کر رہے ہیں، 7 جنوری 2026 کو ضلع کے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کرے گی، تاکہ ڈیولپمنٹ اتھارٹیز، ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کونسلوں، ضلع پنچایتوں، اور میونسپل کارپوریشنوں میں بے قاعدگیوں کی چھان بین اور ان پر روک لگائی جا سکے۔ اسی سلسلے میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے کمیٹی کے دورہ کے لئے محکمہ جاتی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر میونسپل کارپوریشن، ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کونسل، ضلع پنچایت، مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ ساتھ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ کمیٹی کو مقررہ نکات پر غلطی سے پاک معلومات تیار کر کے پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جن محکموں سے معزز چیئرمین اور معزز ممبران میٹنگ کے دوران معلومات حاصل کریں گے ان کے افسران کمیٹی کے قائم کردہ پروٹوکول کے مطابق اپنی محکمانہ معلومات پیش کریں۔ اس دوران چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی اور اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن مسز سنگیتا گوتم کے ساتھ دیگر سینئر افسران موجود رہے۔

زمینی تنازع میں کسان کا قتل

فیروزآباد (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد ضلع کے نصیر پور علاقے میں زمینی تنازع کے دوران ایک کسان کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا، جبکہ درمیان بچاؤ کرنے والے خاندان کے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے حملہ آوروں کے خلاف نامزد مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ گاؤں میں کشیدگی کے پیش نظر سکیورٹی کے طور پر اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق علاقے کے گاؤں نندرام کی مڑھیا کے رہنے والے ستیہ بھان (45) پیر کی دیر رات کھیت سے واپس آرہے تھے کہ راستے میں پہلے سے گھات لگائے بیٹھے دوسرے فریق کے افراد نے ان پر حملہ کر دیا۔

تاجروں نے فائر آفیسر کو اعزاز سے نوازا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل کے ذریعہ صدر اروند اگروال جانی کی قیادت میں چیف فائر آفیسر راجیو کمار پانڈے، فائر آفیسر گیان پرکاش شرما اور فائر آفیسر II موہت کمار کو منگل کے روز چیف فائر آفیسر کے دفتر میں اعزاز سے نوازا۔ واضح ہو کہ 26 اکتوبر 2025 کو رام پور روڈ کے پری ریسٹورنٹ اینڈ کیفے میں پیش آنے والے ہولناک آتشزدگی واقعے کے دوران 16 لوگوں اور ایک جانور کو بچانے کے قابل ستائش کام اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر کیا تھا۔ فائر آفیسرز کو ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا اور عہدیداروں کے ساتھ انہیں یادگاری اور سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ اس موقع پر موجود لوگوں میں گورو اگروال، ٹونی سہگل، راجندر پرجاپتی، محمد ایوب، راجیش شرما، سوریت کھنہ، اور دیگر شامل رہے۔

گرو گوبند سنگھ جی کے یوم پیدائش پر چھ روزہ پربھات پھیری کا انعقاد، بڑی تعداد میں عقیدتمندوں کی شرکت

دیوبند (عارف عثانی) شری گرو گوبند سنگھ جی کے یوم پیدائش کی یاد میں چھ روزہ پربھات پھیری کے دوسرے دن، پربھات پھیری صبح کے وقت گرودوارہ صاحب سے شروع ہوئی اور سبھاش چوک، ریلوے روڈ، کیلاش پورم کالونی، برہم پوری کالونی، لاجپت نگر کالونی سے ہوتی ہوئی واپس گرودوارہ پہنچی، جہاں پر راجہ بھاٹے صاحب کے خاندان کے افراد نے استقبال کیا۔ پھولوں کی بارش بھائی گوردیال سنگھ، چندر دیپ سنگھ، بھولی کور منچندا، چنی بیدی، بٹو کپور، روزی بیدی، اور ہر پریت کور نے اپنی گربانی سے مجمع کو مسحور کیا اور ماحول کو عقیدت سے بھر دیا۔ راجیش بھٹیجا اور سونیا بھٹیجا کو گرودوارہ کمیٹی نے سروپوں سے نوازا۔ گرجوت سنگھ سیٹھی، پرمجیت سنگھ، ہرش بھارتی، دیویندر پال سنگھ، ہرشپریت سنگھ منچندا، وسمیت سنگھ، اندر جیت سنگھ، مناو سنگھ، پرانشول گگلانی، موہت ملہوترا، اور انمول اہل موجود تھے۔

غزہ میں 16 لاکھ فلسطینی شدید غذائی قلت کا شکار ہیں: انروا

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'انروا' کے میڈیا مشیر عدنان ابوحسنہ نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اس وقت 16 لاکھ فلسطینی خطرناک اور متعدد سطحوں کی غذائی قلت یا خوراک کی عدم تحفظ کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ سنگین صورتحال قابض اسرائیل کی جانب سے موسم سرما کے لیے ضروری انسانی امدادی سامان کی ترسیل میں مسلسل رکاوٹوں کے باعث پیدا ہوئی ہے۔ یہ خطرناک انتباہ ایک شدید موسمی دباؤ کے ساتھ سامنے آیا ہے جو غزہ کی پٹی کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہے اور ہزاروں خستہ حال خیموں کو اکھاڑ چکا ہے جبکہ قابض اسرائیل نے غزہ کے دروازوں پر چھ ہزار ٹرک روک رکھے ہیں جن میں سینکڑوں ہزار خیمے کمبل اور غذائی اشیاء موجود ہیں۔ عدنان ابوحسنہ نے الجزیرہ نیٹ سے گفتگو میں کہا کہ موجودہ موسمی دباؤ بے گھر فلسطینیوں کی زندگی پر تباہ کن اور براہ راست اثرات مرتب کر رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس موسمی صورتحال کے باعث ہزاروں خیمے اکھڑ گئے ہیں اور بارش اور سیوریج کا پانی وسیع رہائشی علاقوں میں داخل ہو گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جن ڈھانچوں کو خیمے کہا جا رہا ہے ان میں سے بیشتر پلاسٹک اور کچھ کپڑے کے ٹکڑوں سے عارضی طور پر کھڑے کیے گئے ہیں جو حقیقی معنوں میں خیمے کہلانے کے قابل ہی نہیں اور اپنے مکینوں کو تحفظ فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ ابو حسنہ نے بتایا کہ حتیٰ کہ حقیقی خیمے بھی بار بار کی جبری نقل مکانی کے باعث بوسیدہ ہو چکے ہیں اور موجودہ طوفانی ہواؤں اور موسلا دھار بارشوں کا مقابلہ نہیں کر پا رہے۔ انروا کے اس عہدیدار نے کہا کہ غزہ کے عوام یہ محسوس کر رہے ہیں کہ جنگ اب بھی جاری ہے مگر مختلف شکلوں اور طریقوں سے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانی حالات کی مسلسل بگڑتی صورتحال مریضوں کی بڑھتی تعداد اور سینکڑوں اقسام کی غذائی اور غیر غذائی اشیاء نیز سیوریج اور پانی کے اسٹیشنوں کے پرزہ جات طبی آلات اور ادویات کی ترسیل میں رکاوٹیں سب مل کر شہری آبادی کے خلاف جنگ کے تسلسل کی مختلف صورتیں ہیں۔ روکی گئی امداد کے بارے میں ابوحسنہ نے بتایا کہ قابض اسرائیل انروا کو چھ ہزار ٹرک غزہ میں داخل کرنے سے روک رہا ہے جن میں سینکڑوں ہزار خیمے شامل ہیں جنہیں ایجنسی نے سینکڑوں ملین ڈالر میں خریدا تھا اور جن کی اس وقت عوام کو شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ٹرکوں میں سینکڑوں ہزار کمبل اور موسم سرما کے کپڑے بھی موجود ہیں اس کے علاوہ اتنی غذائی اشیاء بھی ہیں جو غزہ کی پٹی کے لیے تین ماہ تک کافی ہو سکتی ہیں مگر یہ سب سامان غزہ کے دروازوں پر روکا گیا ہے۔ موسمی دباؤ کے جان لیوا اثرات کے حوالے سے بتایا گیا کہ موجودہ لہر کے آغاز سے اب تک تین اموات ریکارڈ کی جا چکی ہیں جن میں تازہ ترین ایک شیر خوار بچے کی ہے جو شدید سردی کے باعث جاں بحق ہوا۔ انروا کی عملی سرگرمیوں کے بارے میں ابوحسنہ نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود ایجنسی ہنگامی بنیادوں پر مداخلت کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انروا کے زیر انتظام پناہ گاہوں میں تقریباً 80 ہزار فلسطینی مقیم ہیں جبکہ ان مراکز کے اطراف بھی سینکڑوں ہزار فلسطینی تحفظ اور مدد کی تلاش میں جمع ہیں۔

بیرونی دنیا سے یہودیوں کی صہیونی ریاست آمد میں مسلسل تیسرے سال میں ریکارڈ کمی

تل ابیب: قابض اسرائیل کی جانب یہودی ہجرت میں 2025ء کے دوران مسلسل تیسرے سال نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو غزہ پر مسلط کی گئی سفاک جنگ کے گہرے اثرات کو واضح کرتی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال کے آغاز سے اب تک 105 ممالک سے صرف 21 ہزار 900 یہودی مہاجر قابض اسرائیل پہنچے، یہ معلومات عیسوی سال کے اختتام سے قبل جاری کی گئیں۔

وزارتِ ہجرت اور نئے آنے والوں کے انضمام نے یہودی ایجنسی کے تعاون سے جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا کہ گذشتہ برسوں کے مقابلے میں کمی کا سلسلہ برقرار ہے۔ سنہ 2024ء میں 31 ہزار 68 یہودی مہاجر قابض اسرائیل آئے تھے جبکہ سنہ 2023ء میں یہ تعداد 46 ہزار 69 رہی۔ اس کے برعکس سنہ 2022ء میں ہجرت غیر معمولی حد تک عروج پر تھی جب 74 ہزار 807 یہودی قابض اسرائیل پہنچے جن کی اکثریت روس اور یوکرین سے تعلق رکھتی تھی جہاں دونوں ممالک کے درمیان جنگ جاری تھی۔

اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2025ء میں 18 سے 35 برس کی عمر کے نوجوان مہاجرین مجموعی تعداد کا تقریباً ایک تہائی تھے۔ گذشتہ برس کے مقابلے میں مغربی ممالک سے نوجوانوں کی ہجرت میں اضافہ دیکھا گیا جبکہ فرانس اور برطانیہ سے آنے والوں کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ملکی سطح پر روس بدستور یہودی مہاجرین فراہم کرنے والا سرفہرست ملک رہا جہاں سے تقریباً 8 ہزار 300 یہودی قابض اسرائیل آئے، تاہم یہ تعداد سنہ 2024ء کے مقابلے میں 57 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے جب روس سے 19 ہزار 500 مہاجرین آئے تھے۔ امریکہ دوسرے نمبر پر رہا جہاں سے 3 ہزار 500 یہودی مہاجر آئے جو گذشتہ سال کے مقابلے میں 5 فیصد اور سنہ 2023ء کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہیں۔

فرانس سے ہجرت میں 45 فیصد کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جہاں سے سنہ 2025ء میں تقریباً 3 ہزار 300 یہودی قابض اسرائیل آئے جبکہ سنہ 2024ء میں یہ تعداد 2 ہزار 228 تھی۔ اسی طرح برطانیہ سے ہجرت میں مسلسل دوسرے سال اضافہ ہوا جہاں سے 840 مہاجر آئے جو گذشتہ برس کے 700 کے مقابلے میں 19 فیصد زیادہ ہیں اور سنہ 2023ء کے مقابلے میں تقریباً دوگنا ہیں۔

یہودی ایجنسی کے مطابق سنہ 2025ء کے دوران دنیا بھر میں تقریباً 30 ہزار یہودیوں کی ہجرت سے متعلق فائلیں کھولی گئیں جن میں فرانس اور روس سرفہرست رہے جبکہ تناسب کے لحاظ سے سب سے زیادہ اضافہ برطانیہ میں 70 فیصد اور آسٹریلیا میں 67 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

اسی دوران یہودی ایجنسی کے عالمی مرکز برائے ہجرت کو سال بھر میں 126 ہزار سے زائد فون کالز موصول ہوئیں جو قابض اسرائیل کی جانب ہجرت میں دلچسپی رکھنے والوں کی تھیں، یہ رابطے انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی اور روسی سمیت مختلف زبانوں میں کیے گئے۔

آئندہ برس کے حوالے سے اندازے ظاہر کرتے ہیں کہ سنہ 2026ء میں قابض اسرائیل تقریباً 1200 افراد کو تبت سے تعلق رکھنے والے بنی مناشیہ قبیلے سے ہجرت کی اجازت دے گا جو افغانستان، چین، میانمار اور بھارت کے مختلف علاقوں میں آباد ہیں۔ یہ اقدام ایک حکومتی فیصلے کے تحت کیا جا رہا ہے جس کی تیاری میں وزارتِ ہجرت، یہودی ایجنسی، آبادی اور ہجرت اتھارٹی اور مرکزی ربانیہ نے کردار ادا کیا۔

شمالی امریکہ سے ہجرت کے حوالے سے نفش بنفش تنظیم نے جو وزارتِ ہجرت، یہودی ایجنسی اور یہودی قومی فنڈ کے تعاون سے کام کرتی ہے، بتایا کہ سنہ 2025ء کے دوران اس خطے سے 4 ہزار 150 یہودی قابض اسرائیل پہنچے، یہ تعداد گذشتہ سال کے مقابلے میں 12 فیصد زیادہ ہے۔

تنظیم کے اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2022ء سے سنہ 2025ء کے درمیان ہجرت کی فائلوں میں مجموعی اضافہ دیکھا گیا، جو سنہ 2022ء میں 8 ہزار 943 سے بڑھ کر سنہ 2025ء میں 13 ہزار 389 تک پہنچ گیا۔ خاص طور پر سنہ 2022ء اور سنہ 2024ء کے درمیان رفتار تیز رہی جبکہ موجودہ برس میں بھی اضافے کا رجحان برقرار ہے۔

امریکی پشت پناہی جاری، بوئنگ کا قابض اسرائیل کے لیے ایف پندرہ طیاروں کا اربوں ڈالر کا معاہدہ

غزہ: قابض اسرائیل کے لیے امریکہ کی غیر مشروط عسکری سرپرستی کے تسلسل میں امریکی وزارت دفاع 'پینٹاگان' نے اعلان کیا ہے کہ اس نے بوئنگ کمپنی کو آٹھ اعشاریہ چھ ارب ڈالر مالیت کا ٹھیکہ دیا ہے، جو قابض اسرائیل کی فضائیہ کے لیے ایف پندرہ طیاروں کے پروگرام کے تحت ہے۔

یہ اعلان گذشتہ پیر کی شام اس ملاقات کے بعد کیا گیا جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو کے درمیان ریاست فلوریڈا میں ہوئی۔

پینٹاگان نے وضاحت کی کہ اس معاہدے کے تحت قابض اسرائیل کے لیے 'ایف پندرہ آئی اے' طرز کے 25 نئے جنگی طیاروں کی ڈیزائننگ، انضمام، تیاری، جانچ، پیداوار اور ترسیل شامل ہے، جبکہ آئندہ مراحل میں اسی طرز کے مزید 25 طیارے خریدنے کا اختیار بھی رکھا گیا ہے۔ یہ سب کچھ امریکی پروگرام برائے غیر ملکی عسکری فروخت کے تحت ہوگا جس کے ذریعے واشنگٹن اپنے اتحادیوں کو اسلحہ فراہم کرتا ہے۔

بیان کے مطابق یہ کام بوئنگ کی میزوری ریاست کے شہر سینٹ لوئس میں واقع تنصیبات میں انجام دیا جائے گا اور یہ پروگرام 31 دسمبر 2035ء تک مکمل کیا جانا ہے۔ پینٹاگان نے اس بات کی توثیق کی کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں اپنے قریبی ترین اتحادی قابض اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے والا سب سے بڑا ملک بنا ہوا ہے۔ یہ معاہدہ حالیہ برسوں میں قابض اسرائیل کے لیے کیے جانے والے سب سے بڑے امریکی عسکری سودوں میں شمار ہوتا ہے اور یہ اس کھلی عسکری پالیسی کا تسلسل ہے جو غزہ پر جاری قابض اسرائیل کی جنگ اور اس کے نتیجے میں ہونے والی وسیع تباہی اور دسیوں ہزار شہریوں کی شہادتوں کے باوجود نہیں رکی۔

متعدد رپورٹس میں اس امر کی نشاندہی کی جا چکی ہے کہ امریکہ قابض اسرائیل کو ہر سال کم از کم تین اعشاریہ آٹھ ارب ڈالر کی مستقل عسکری امداد فراہم کرتا ہے، جو دونوں فریقوں کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کے تحت ہے، اس کے علاوہ ہنگامی نوعیت کی اضافی اسلحہ فراہمی اور سودے بھی کیے جاتے ہیں۔

غزہ پر سات اکتوبر 2023ء سے مسلط کی گئی نسل کشی کی جنگ کے دوران واشنگٹن نے قابض اسرائیل کو دسیوں ہزار بم، گولہ بارود، فضائی دفاعی نظام اور انتہائی درستگی والے میزائل فراہم کرنے کی منظوری دی، جن کی مجموعی مالیت دسیوں ارب ڈالر بتائی جاتی ہے۔ ان میں سے کئی سودے بغیر کسی تفصیلی اعلان یا مؤثر پارلیمانی نگرانی کے مکمل کیے گئے۔

اعداد و شمار کے مطابق اس امریکی امداد میں بھاری بموں کی مسلسل ترسیل بھی شامل تھی جن میں دو ٹن وزنی بم تک شامل ہیں، جو غزہ کی گنجان آبادیوں پر بمباری میں استعمال ہوئے۔ اس کے ساتھ توپ خانے کا گولہ بارود اور آئرن ڈوم دفاعی نظام کے لیے میزائل بھی فراہم کیے گئے، جسے انسانی حقوق کے ماہرین نے جنگی جرائم کے مترادف کارروائیوں کی براہ راست حمایت قرار دیا۔

ایف پندرہ طیاروں کے اس نئے سودے کا اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی عوامی رائے میں قابض اسرائیل کو عسکری امداد جاری رکھنے کے خلاف مخالفت بڑھ رہی ہے۔ یہ اعلان امریکہ کے مختلف شہروں میں فلسطین کے حامیوں اور جنگ مخالف کارکنوں کی جانب سے کیے گئے وسیع احتجاجی مظاہروں کے ساتھ ہوا، جن میں غزہ پر جنگ میں شراکت اور اسلحے کی برآمد بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ تاہم یہ مطالبات موجودہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور سابق صدر جو بائیڈن دونوں کی انتظامیہ نے یکساں طور پر نظرانداز کیے ہیں۔

'قابض اسرائیلی عقوبت خانے فلسطینیوں کے لیے عذاب اور سست رفتا قتل کا میدان بن چکے'

غزہ: قابض اسرائیل کے عقوبت خانے میں فلسطینی اسیران کے حالات نہایت تکلیف دہ ہیں، جہاں اسیران کے حقوق کی تنظیموں کے مطابق سنہ 2025ء میں 32 اسیر شہید ہو گئے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس مرحلے کے آغاز سے لے کر اب تک شہید ہونے والے اسیران کی تعداد 100 سے زائد ہو چکی ہے۔ دریں اثناء غزہ کے متعدد اسیر اب بھی جبراً لاپتہ ہیں اور قابض اسرائیل نے 94 شہداء کی لاشیں اپنے قبضے میں رکھی ہوئی ہیں۔ شہداء اسیران میڈیا، کلب برائے اسیران فلسطین اور الضمیر ادارہ برائے حقوق انسان و اسیران نے مشترکہ رپورٹ میں کہا کہ دستاویزی شہادتیں اور موجودہ شواہد واضح طور پر بتاتے ہیں کہ قابض اسرائیل کی ایک منظم حکمت عملی ہے جس کے تحت اسیران کو جسمانی اور نفسیاتی طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے، جس میں تشدد، بھوک، طبی امداد سے محرومی، انفرادی قید اور ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جو ان کی زندگی کو خطرے میں ڈالتی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل کی افواج نے مغربی کنارے بشمول القدس گورنری میں، منصوبہ بند گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رکھا اور اداروں نے شروع سے اب تک تقریباً 21 ہزار گرفتاریوں کو ریکارڈ کیا، جن میں بچے، خواتین، نامہ نگار اور طبی عملے کے اراکین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سابق اسیران اور فلسطینی حمایتی بھی نشانہ بنائے گئے۔

سنہ 2025ء میں اسیران کے اداروں نے سات ہزار سے زائد گرفتاریوں کو دستاویزی شکل دی، جن میں 600 بچے اور 200 خواتین شامل ہیں، جو قابض کے انتقامی اور دباؤ کے غیر معمولی اقدامات کی عکاسی کرتا ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جیلوں میں 49 فیصد اسیران بلا جواز گرفتار ہیں، بغیر کسی الزام یا مقدمے کے جن میں 3350 انتظامی قیدی اور 1220 'غیر قانونی مجاہدین' کے طور پر یسرائیل کے قوانین کے تحت شامل ہیں، اس کے علاوہ متعدد بچے اور خواتین بھی انتظامی قید میں ہیں۔

تبادلہ اور تشدد کے طریقے

سنہ 2025ء میں کئی تبادلے کے معاہدے ہوئے جن کے تحت 3745 اسیران رہا کیے گئے اور سنہ 2023ء کے معاہدے کے تحت 240 بچے اور خواتین بھی آزاد ہوئیں، جس کے بعد قابض اسرائیل کی نسل کشی کے آغاز سے لے کر اب تک کل 3985 اسیران رہا ہوئے، جن میں سے 383 کو جبراً فلسطین سے باہر بھیج دیا گیا۔ اس کے باوجود قابض اسرائیل نے سابق اسیر اسیر وائل الجاغوب کو بار بار گرفتار اور تشدد کا نشانہ بنایا۔

اسیران کے اداروں نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل نے اسیران پر تشدد کے ہر ممکنہ طریقے کو استعمال کیا، گرفتاری کے لمحے سے لے کر طویل مدت تک قید میں۔ تشدد میں جسمانی و نفسیاتی اذیت، بھوک، علاج سے محرومی، انفرادی اور اجتماعی قید، جنسی زیادتی، بیماریوں کو اذیت کے اوزار کے طور پر استعمال اور روزانہ کی تفتیش کے ذریعے ذہنی اذیت شامل ہیں، جس کے نتیجے میں متعدد اسیران شہید ہوئے، جن میں 17 سالہ بچہ ولید خالد احمد بھی شامل ہے۔ اسیران کو اپنے اہل خانہ سے ملاقات کی اجازت نہیں اور وکلاء کے پہنچنے پر سخت پابندیاں عائد ہیں، جبکہ قابض اسرائیل کا عدلیہ صرف رسمی تحقیقات کرتا ہے، جو مجرموں کی گرفتاری میں ناکام رہتی ہیں، جس سے مکمل قانون شکن آزادی کی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔

سخت قوانین اور نسل کشی کی توسیع

نسل کشی کے بعد قابض اسرائیل نے نسلی قوانین اور 30 سے زائد نئے قوانین کے ذریعے اپنی پالیسیوں کو بڑھایا، جس نے نسلی امتیاز کو قانونی شکل دی اور فلسطینیوں کے بنیادی حقوق کو مزید متاثر کیا۔

ان قوانین میں فلسطینیوں کے لیے موت کی سزا، اشتعال انگیزی کی مجرمانہ تشہیر، شہریت کا خاتمہ جبری قیام، طویل بچوں کی گرفتاری اور دیگر انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ اسیران کے اداروں نے کہا کہ قابض اسرائیل مکمل تحفظاتی نظام کی بدولت جرائم سے بچ رہا ہے، جس میں دستاویزات کی روک تھام، وکلاء تک محدود رسائی اور شواہد کو چھپانا شامل ہے، جس سے بدعنوانی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ امریکہ نے بھی کچھ فلسطینی انسانی حقوق کے اداروں کو نشانہ بنایا، تاکہ قابض اسرائیل کے جرائم کو بے نقاب کرنے والے اداروں کو ختم کیا جا سکے۔ فلسطینی اسیران کے اداروں نے زور دیا کہ عالمی برادری کو نسل کشی کو روکنے اور اسیران، بچوں، بزرگ، خواتین اور بیمار اسیران کو آزاد کرنے کے لیے فوری قدم اٹھانا ہوگا، بین الاقوامی اداروں اور وکلاء کو جیلوں تک مکمل رسائی فراہم کرنی چاہیے اور جرائم کو عالمی عدالت برائے فوجداری میں پیش کر کے ذمہ داروں کا احتساب کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسیران پر جاری جرائم انسانی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کے لیے براہ راست خطرہ ہیں اور اس کے خاتمے کے لیے عالمی برادری کو فوری اور مؤثر اقدام کرنا لازمی ہے۔

غزہ میں ادویات کی کمی سے دولاکھ مریض اور 10 ہزار آپریشنز خطرے سے دوچار، کوئی پرسان حال نہیں

غزہ: غزہ میں وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ سنہ 2025ء میں صحت کے شعبے میں غیر معمولی اور خطرناک کمی نے طبی خدمات کی فراہمی کو محدود کر دیا ہے، خاص طور پر تشخیص اور علاج کی خدمات میں [illegible] ضروریات اور لیبارٹری کے سامان کی شدید کمی ہے۔

غزہ کی وزارت صحت میں شعبہ نگہداشت و فارمیسی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر علاء حلس نے قطر کی نیوز ایجنسی (قنا) سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ادویات اور طبی ساز و سامان کی کمی کے باعث 10 ہزار آپریشنز متاثر ہو سکتے ہیں، جبکہ قابض اسرائیل اب بھی طبی امداد کی ترسیل روک رہا ہے، جس کی ضرورت ہسپتالوں اور مریضوں کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

ادویات ختم

انہوں نے کہا کہ بنیادی ادویات کی فہرست میں سے 321 ادویات کی کمی ہے، جو کل 52 فیصد کمی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ طبی ضروریات کی فہرست میں 710 آئٹمز کی کمی ہے یا 71 فیصد کمی ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹ اور خون کے بینک میں کمی 59 فیصد ہے۔ ڈاکٹر حلس نے بتایا کہ ادویات کی کمی کی سب سے [illegible] اینٹی بایوٹکس اور درد کم کرنے والی ادویات میں ہے، جہاں ایمرجنسی اور آئی سی یو خدمات میں کمی 38 فیصد ہے، جس کے نتیجے میں 200 ہزار مریض ایمرجنسی خدمات سے محروم 100 ہزار مریض آپریشنز سے محروم، اور 700 مریض آئی سی یو سے محروم ہو سکتے ہیں۔

دویات کی کمی سے کینسر کے مریض بھی شدید متاثر ہیں جہاں 70 فیصد ادویات دستیاب نہیں، جس سے 1000 مریض علاج سے محروم ہو چکے ہیں اور متعدد مریض علاج مکمل نہ ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

دل کی بائی پاس اور کھلے دل کے آپریشن

ڈاکٹر حلس نے بتایا کہ دل کے بائی پاس اور اوپن ہارٹ آپریشنز مکمل طور پر بند ہیں، 100 فیصد ادویات اور طبی ضروریات دستیاب نہیں اور جو کچھ دستیاب ہے صرف زندگی بچانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

ہڈیوں کے پیچیدہ آپریشنز میں 99 فیصد آپریشنز ملتوی ہیں، کیونکہ ہڈیوں کو جمانے کے اوزار اور دیگر ضروری اشیاء دستیاب نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ ہسپتال جو قابض اسرائیل کے جارحانہ حملے کے بعد بھی کام کر رہے ہیں، معمولی اور ہنگامی آپریشنز بھی بند کر چکے ہیں، خاص طور پر وہ ہسپتال جو جنوبی غزہ کے ہزاروں مریضوں اور زخمیوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں اور زیادہ تر غیر سرکاری ہسپتال وزارت صحت پر ان محدود طبی وسائل کے لیے منحصر ہیں۔

متاثرہ مریض

ڈاکٹر حلس نے کہا کہ تقریباً دو لاکھ مریض اس صورتحال سے براہ راست متاثر ہوں گے، جن میں 700 مریض آئی سی یو میں اور 10 ہزار مریض آپریشنز کے لیے موجود ہیں۔ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹس ہر ماہ دو لاکھ ہزار مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ آنکھوں کے مریضوں کے لیے خصوصی آپریشنز بھی شدید خطرے میں ہیں، کیونکہ بنیادی ادویات جیسے کہ آنکھوں کے قطرے دستیاب نہیں ہیں۔

لیبارٹری کے بنیادی ٹیسٹ میں 59 فیصد کمی ہے، جن میں خون کی تصویر، نمکیات، خون کی اقسام، بیکٹیریل کلچر اور گردے کی ناکامی کے مریضوں کے ٹیسٹ شامل ہیں، جو زندگی بچانے والی خدمات ہیں۔

قابض اسرائیل کا ذمہ

ڈاکٹر حلس نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء میں جنگ بندی کے بعد صرف 30 فیصد ماہانہ طبی ضروریات کی اجازت دی ہے، جبکہ وہ مسلسل طبی سامان کی ترسیل کم کر رہا ہے۔

انہوں نے تمام متعلقہ اداروں اور ثالثوں سے فوری اپیل کی کہ وہ طبی امداد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں اور قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ ادویات اور طبی سامان کی معمول کی ترسیل ممکن ہو، تاکہ سیکڑوں مریض اور زخمی اپنی زندگیوں کو بچا سکیں۔

ڈاکٹر حلس نے کہا کہ "ادویات کی فراہمی میں کسی بھی تاخیر یا تاخیر صحت کے شعبے کو مکمل طور پر ناکام کرنے اور باقی ماندہ خدمات کو مفلوج کرنے کے قریب لے آئے گی۔" غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے بعد انسانی المیہ جاری ہے، جس میں 71 ہزار سے زائد شہداء اور ایک لاکھ 71 ہزار زخمی شامل ہیں، جبکہ صحت کا نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ ادویات اور طبی ساز و سامان ختم ہو چکے ہیں، ہسپتال تباہ ہو چکے ہیں اور قابض اسرائیل اب تک رفح بارڈر کھولنے سے انکار کر رہا ہے تاکہ زخمیوں کو باہر علاج کے لیے منتقل کیا جا سکے۔

'ابوعبیدہ' فلسطینی استقلال، استقامت کی علامت اور مزاحمت کا دھڑکتا دل

غزہ: غزہ کے جبالیا مہاجر کیمپ میں جہاں صبر کی چٹانوں پر لہریں ٹکرا رہی ہیں حذیفہ سمیر الکحلوت سنہ 1984ء کے 11 فروری کو ایک فلسطینی خاندان میں پیدا ہوئے، جنہیں سنہ 1948ء میں قابض اسرائیل نے ان کے گاؤں 'نعلیا' سے مہاجر کیا تھا۔ یہاں غزہ کے قلب میں ان کی جڑیں نکبہ کی مٹی پر پروئیں اور ان کی شخصیت دکھ اور مزاحمت کی آوازوں کے درمیان شکل اختیار کرتی گئی، یہاں وہ صمود کی روشنی اور مقبوضہ زمین کے نسلوں کے لیے امید کی علامت بن گئے۔ انہوں نے لقب "ابوعبیدہ" اپنایا تا کہ ان کا نام مزاحمت کے آسمان پر روشن رہے، ثابت قدمی اور فلسطینی اصولوں کے وفاداری کی علامت بن جائے۔ انہوں نے اسلامی یونیورسٹی میں عقیدہ پڑھا، علم کو ہتھیار سے پہلے اپنا ہتھیار بنایا اور پھر سنہ 2002ء سے القسام بریگیڈز کے ساتھ اپنے جدوجہد کے سفر کا آغاز کیا، بعد ازاں عسکری ونگ کے رُوحانی آواز کے طور پر فلسطینی عزم کی نمائندگی کرنے لگے۔ ان کا میڈیا میں پہلا ظہور دو اکتوبر سنہ 2004ء کو ہوا، جب انہوں نے جبالیا کیمپ پر قابض اسرائیل کے حملے کے بارے میں بات کی، تب سے ان کی آواز حقیقت کی رہنما بن گئی، الفاظ کو مختصر کرتی اور ہر پیغام کو فلسطینی عوام کے دل کے لیے زندگی بخشتی۔ جون سنہ 2006ء میں ان کی شہرت بین الاقوامی سطح پر بڑھ گئی، جب انہوں نے "الوہم المتبدد" آپریشن میں قابض اسرائیل کے فوجی گیلا د شالیط کو قید کرنے کا اعلان کیا اور مزاحمت کے میدان میں ان کے ہر قدم کو قومی یادگار میں کندہ کر دیا گیا۔ قابض اسرائیل کے سنہ 2008ء، 2012ء اور 2014ء کے حملوں کے دوران، وہ ایک ناقابل تسخیر پہاڑ کی طرح ثابت قدم رہے اور قابض دشمن کی ان کو شہید کرنے کی کئی کوششیں ناکام ہوئیں۔

دنیا کے گھروں میں گونجتی آواز: ابوعبیدہ صرف میڈیا یا عسکری منصوبہ بندی تک محدود نہ رہے، بلکہ وہ مزاحمت اور عوام کے درمیان ایک پل بن گئے، ہر فلسطینی گھر میں ان کی آواز گونجتی، صمود اور عزم کا پیغام لے کر اور فتح کی راہ دکھاتی رہی۔ سنہ 2023ء میں غزہ پر سب سے سخت حملے کے دوران، وہ "طوفان الاقصیٰ" آپریشن کے بعد منظر عام پر آ گئے۔ تیس اگست سنہ 2025ء کو قابض دشمن نے اس علامت کو ختم کرنے کی کوشش کی اور ابوعبیدہ کو ان کے گھر پر کیے گئے حملے میں ان کی زوجہ اور بچوں سمیت شہید کر دیا، لیکن ان کی شہادت اختتام نہیں تھی، بلکہ مزاحمت کے راستے میں روشنی اور فلسطینی عزم کی راہ روشن کرنے والا آغاز بن گئی۔ ابوعبیدہ سکرین پر خاموش تھے، لیکن ہر لفظ میں چیخ رہے تھے۔ دُنیا کے لیے امید کے در کھول رہے تھے، ان کی شخصیت، طاقت اور انسانیت، علم اور ہتھیار، فکر اور صمود کے درمیان توازن کی علامت تھی۔ انہوں نے اپنی شخصیت کے ذریعے یہ ثابت کیا کہ ایک سپاہی اپنے تمام اوزار اپنے وطن اور عوام کے لیے استعمال کرتا ہے اور ایک عزم و اعتماد کی میراث چھوڑ گئی، جس نے ان کا نام قوم کی یادداشت میں کندہ کر دیا، فلسطین کے چٹان کی طرح ہمیشہ قائم رہے گا، جسے قابض کی ہوا بھی نہیں ہلا سکتی۔ ابو عبیدہ صرف ایک سرکاری ترجمان نہیں تھے، بلکہ قوم کا دھڑکتا دل، مزاحمت کی بازگشت اور فلسطینی آزادی و عزت کا روشن نشان تھے، جو ہر حال میں زندہ رہے گا، چاہے ظلمت کی کوئی بھی طاقت اسے مٹانے کی کوشش کرے۔

بڑا کمانڈر شہید ہو گیا: القسام بریگیڈز کے نئے عسکری ترجمان نے الکحلوت کی تعزیت میں کہا کہ ہم اپنی قوم اور عوام کو بڑا کمانڈر حذیفہ سمیر عبداللہ الکحلوت "ابوابراہیم" دے رہے ہیں جو دو دہائیوں تک دشمنوں کو پریشان کرتے اور مؤمنین کے دلوں کو خوش کرتے رہے اور اللہ کے حضور خیر حالت میں پہنچ گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اللہ کے ساتھ سچائی کی سب سے بڑی علامت یہی ہے کہ اللہ ان کا ذکر دنیا میں بلند کرے اور زمین پر ان کے لیے مقبولیت قائم کرے۔ انہوں نے تعزیت کا اختتام اس بات سے کیا کہ انہوں نے القسام کے میڈیا نظام کی قیادت کی، اپنے بھائیوں کے ساتھ وہ سب کچھ قلمبند کیا جو دوست اور دشمن نے شاندار کارکردگی کے طور پر دیکھا اور دنیا کو طوفان الاقصیٰ کے واقعات اور غزہ کے مجاہدین کی بہادری کی خبر دی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔